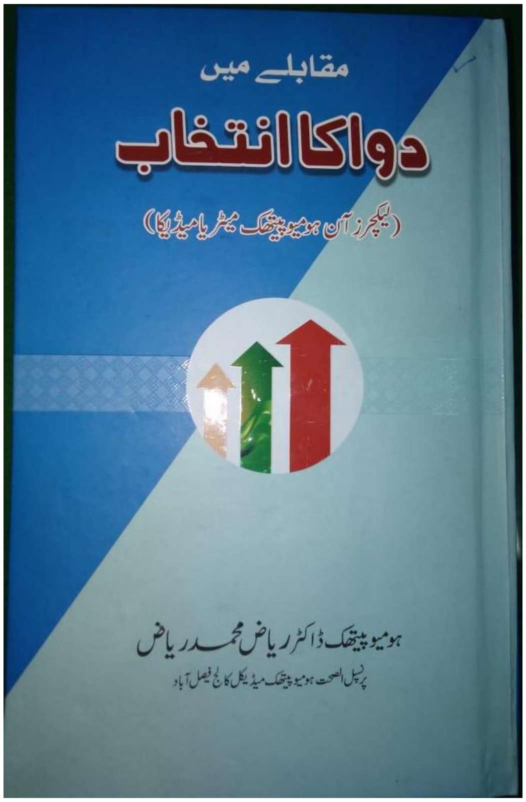

پریکٹشنرز حضرات اور طلبا ہومیو کالجز کیلئے آسان فہم انداز میں 164 دواؤں پر مشتمل 600 صفحات کتاب مقابلے میں دوا کا انتخاب مصنف ہومیو ڈاکٹر ریاض محمد ریاض ایک آسان میٹیریا میڈیکا جسے پڑھنے کے ساتھ ہی دواؤں میں فرق کرنا آسان ہونے لگے۔ قیمت 660 طلبا اور ڈاکٹر حضرات کیلئے رعائت سٹاکسٹ: لائف ہومیو پیتھک سٹور چنیوٹ بازار اور نقوی ہومیو پیتھک سٹور فیصل آباد بذریعہ ڈاک کوریر پارسل منگوانے کیلئے RS:660 Jazz Cash کرنے کیلئے موبائیل نمبر: 0300-6612100 مکمل ایڈریس کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

تفصیل				صفحہ نمبر
پیش لفظ	←			1-2
تعارف	←			3-12
دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
1	Abrotanum ابراٹینم	رسٹاکس۔کالمیالیٹی فولیا۔ پلساٹیلا۔لائیکوپوڈیم	13	---
2	Acetic Acid ایسٹک ایسڈ	آرسینیکم البم۔فاسفورس	16	---
3	Aconite ایکونائٹ	بیلاڈونا۔آرسینیکم البم	18	31
4	Acetea Racemosa اکٹیاریسی موسا (سمی سی فیوگا)	سیپیا۔ویلریانہ	20	---
5	Aesculus hip ایسکولس ہپ	پلساٹیلا۔لائیکوپوڈیم	23	---
6	Aethusa ایتھوزا	نکس وامیکا۔پوڈوفائیلم۔ آرسینیکم البم	26	---
7	Agaricus Muscarius اگیریکس مسکیریس	آرسینیکم البم۔رسٹاکس	27	---
8	Allium Cepa ایلیم سیپا	آرم ٹرائی فائیلم۔لیکسس۔ پلساٹیلا۔یوفیریزیا	31	24
9	Aloes ایلوز	برائی اونیا۔پوڈوفائیلم	33	36،69
10	Alumina ایلومینا	کاربوایٹی میلس۔ایلومن	36	---
11	Ambra Grisea امبرا گریسیا	لیکسس۔نیٹرم میور	40	121

دواکا نمبر	دواکا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دواکا نمبر
12	Ammonium Carb امونیم کارب	امونیم میور۔ آرسینیکم البم۔سلفر	44	13
13	Ammonium Mur امونیم میور	امونیم کارب۔آرسینیکم البم۔ سلفر۔کربازوٹ	47	12،24
14	Anacardium اناکارڈیم	نیٹرم میور	51	---
15	Antimonium Crudum اینٹی مونیم کروڈم	سلفر۔اپی کاک۔ اینٹی مونیم ٹارٹ	53	16,113, 155
16	Antimonium Tart اینٹی مونیم ٹارٹ	اینٹی مونیم کروڈم۔ اپی کاک۔لائیکوپوڈیم کاسٹیکم	58	15,152
17	Apis Mellifica اپیس میلیفکا	پلساٹیلا۔نیٹرم مور	62	48,102
18	Apocynum اپوسائینم	آرسینیکم البم۔ ایسٹیک ایسڈ۔چائنا	66	---
19	Argentum Met ارجنٹم مٹ	فیرم میٹیلیکم۔لائیکوپوڈیم۔ سلیشیا	69	94
20	Argentum Nit ارجنٹم نائٹریکم	ایسافوٹیڈا۔نیٹرم میور	73	25,85, 117
21	Arnica آرنیکا	پائیروجینم۔پٹیشیا	78	87
22	Arsenicum Album آرسینیکم البم	سلفر۔کیڈمیم سلف لائیکوپوڈیم۔ ٹیرنٹولاہسپانیہ	81	2,3,6,7, 12,13,18, 24,34,39, 45,46,50, 58,65,76, 83,94, 104,134, 140,159, 163

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
23	Arsenicum Iodatum آرسینیکم آیوڈائیٹم	سلفر۔ مرکسال۔ کاربونیم سلف۔	89	---
24	Arum Triphyllum آرم ٹرائی فائیلم	ایلئیم سیپا۔ آرسینیکم البم۔ امونیم میور۔ کریازوٹ۔ فاسفورس	94	8
25	Asafoetida ایسافوٹیڈا	پلساٹیلا۔ کالی سلف۔ ارجنٹم نائیٹریکم	98	20,100
26	Aurum Metellicum آرم میٹیلیکم	آئیوڈین۔ کالی سلف۔ پلساٹیلا	102	27,79, 157
27	Aurum Muriaticum آرم میور	آرم میٹیلیکم۔ فلورک ایسڈ۔ کالی سلف	104	95
28	Baptisia بپٹیشیا	پائیروجینم	107	21,134
29	Baryta Carb برائٹا کارب	برائٹا میور۔ لائیکوپوڈیم۔ کونیم۔ کلکیریا فلور	109	30,37,41, 61,67
30	Baryta Mur برائٹا میور	برائٹا کارب۔ کونیم	112	29,67
31	Belladonna بیلاڈونا	ایکونائٹ۔ سٹرامونیم۔ کافیا کروڈا	115	3,38,48, 84,86, 154
32	Benzoic Acid بینزوئک ایسڈ	نائٹرک ایسڈ۔ کاربوویج۔ فیرم میٹیلیکم۔ تھوجا	120	120
33	Berberis Vulgaris بربیرس ولگیرس	لائیکوپوڈیم۔ سارسپریلا	123	---

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
34	Borax بوریکس	سلفیورک ایسڈ۔ آرسینیکم البم۔ نکس وامیکا۔ فاسفورس	126	---
35	Bromium برومیم	مرک آئیوڈائیڈ ریوبر۔ مرک آئیوڈائیڈ فلیوس۔ لائیکوپوڈیم۔ لیکسس	130	---
36	Bryonia برائی اونیا	نیٹرم میور۔ کیڈمیم سلف۔ ایلوز	133	9,150
37	Bufo Rana بوفورانا	برائٹا کارب۔ فاسفورک ایسڈ۔ کیلیڈیم	138	40
38	Cactus Grandiflorus کیکٹس گرینڈی فلورس	بیلاڈونا۔ لیکسس	141	72
39	Cadmium Sulf کیڈمیم سلف	کاربوانیمیلیس۔ آرسینیکم البم	144	22,36
40	Caladium کیلیڈیم	پکرک ایسڈ۔ بیوفورانا	146	37,126, 145
41	Calcarea Carb کلکیریا کارب	برائٹا کارب۔ سلیشیا۔ سسٹس کین	148	43,44,49, 61,138, 148
42	Calcaria Fluor کلکیریا فلور	رسٹاکس۔ ڈلکامارا	152	29,77
43	Calcaria Iodide کلکیریا آئیوڈائیڈ	آئیوڈین۔ کلکیریا کارب	154	---
44	Calcaria Phos کلکیریا فاس	سلیشیا۔ کلکیریا کارب	157	---

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
45	Calcaria Sulf کلکیریا سلف	آرسینیکم البم۔ سلفر	161	---
46	Camphor کیمفر	اپی کاک۔ وریٹرم البم۔ آرسینیکم البم	163	101,163
47	Cannabis Indica کینابس انڈیکا	کینسابس سٹائیوا	168	---
48	Cantharis کینتھرس	بیلاڈونا۔ ایپس میلیفیکا	171	---
49	Capsicum کیپسیکم	کلکیریا کارب	174	137
50	Carbo Animalis کاربو انیمیلس	آرسینیکم البم	176	10,39, 113
51	Carbo Vegetabilis کاربو ویج	سلفر۔ کاربونیم سلف	178	32,52, 101
52	Carbonium Sul کاربونیم سلف	کابو ویج۔ سلفر۔ مرک سال	182	23,51
53	Carduus Marianus کارڈس میریانس	چیلیڈونیم۔ لائیکوپوڈیم	187	56
54	Causticum کاسٹیکم	سلفر۔ نیٹرم میور۔ فاسفورس	189	16,91
55	Chamomilla کیمومیلا	فاسفورس۔ نکس وامیکا۔ ہیپر سلف۔ کافیا کروڈا	193	60,64, 112,125
56	Chelidonium چیلیڈونیم	لائیکوپوڈیم۔ کارڈس میریانس	197	53
57	China چائنا	فیرم مٹ۔ کالچیکم۔ لائیکوپوڈیم	199	18,59,65, 108,131

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
58	China Ars چائنا آرسینیکم	آرسینیکم البم۔ چائنا۔ ککیریا آرسینیکم۔ کالی آرسینیکم	203	---
59	Cicuta Virosa سائی کوٹا وائی روسا	نکس وامیکا۔ کیوپرم مٹ۔ زنکم مٹ	207	---
60	Cina سائنا	کیمومیلا۔ لائیکوپوڈیم	210	---
61	Cistus Can سسٹس کین	سلیشیا۔ برائٹا کارب۔ ککیریا کارب	212	41
62	Clematis Erecta کلیمٹس ایرکٹا	سلفر	216	---
63	Coccus Cacti کوکس کیکٹائی	کالی بائی کروم۔ لیکسس	217	73,91, 150
64	Coffea Cruda کافیا کروڈا	نکس وامیکا۔ کیمومیلا	220	31,55,88, 122,160
65	Colchicum کالچیکم	آرسینیکم البم۔ سیپیا۔ چائنا۔ کاکولس	223	58
66	Colocynthis کالوسینتھ	میگنیشیا فاس۔ نکس وامیکا	225	107,153
67	Conium کونیم	کاکولس۔ برائٹا کارب۔ برائٹا میور	227	29,30, 128,137
68	Crotalus Horridus کورٹیلس ہوریڈس	میلی فولیم۔ لیکسس۔ ہیما میلس۔ فاسفورس	230	97,114
69	Crotan Tiglium کروٹن ٹگ	ایلوز۔ فیرم میٹیلیکم	235	---

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
70	Cuprum Met کیوپرم مٹ	سائیکوٹا۔ نکس وامیکا۔ پٹرولیم	236	59,84,86, 163
71	Cyclamen سائیکلیمن	پلساٹیلا۔ فیرم میٹیلیکم	240	---
72	Digitelis ڈیجی ٹیلس	لیکسس۔ کیکٹس گرینڈی فلورا۔ جلسی میم	242	149
73	Drosera ڈروسرا	سپونجیا۔ کوکس کیکٹائی۔ پلساٹیلا	244	146
74	Dulcamara ڈلکامارا	فیرم میٹیلیکم۔ رسٹاکس	247	42
75	Eupatorium Purf یوپیٹوریم پرف	نکس وامیکا	250	122
76	Euphrasia یوفریزیا	سباڈلا۔ آرسینیکم البم۔ سلفر	251	8
77	Ferrum Met فیرم مٹ	رسٹاکس۔ کلکیریا فلور	254	19,32,58, 69,71,74, 78,94, 108,137, 140,147
78	Ferrum Phos فیرم فاس	فیرم میٹیلیکم۔ فاسفورس۔ نیٹرم آرسینیکم۔ نکس وامیکا	256	122,125
79	Fluoric Acid فلورک ایسڈ	آرم میٹیلیکم۔ آئیوڈین۔ کالی سلف۔ پلساٹیلا	260	27,89,95, 127,129
80	Gelsemium جلسی میم	اوپیم۔ فاسفورک ایسڈ۔ سٹرامونیم	263	72,123, 154

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
81	Glonoin گلونائن	نیٹرم میور۔ لیکسس۔ پلساٹیلا	267	---
82	Gratiola گریشی اولا	نکس وامیکا۔ لائیکو پوڈیم	270	---
83	Graphites گریفائٹس	سلفر۔ آرسینیکم البم۔ سورائینم	274	124
84	Helleborus ہیلی بورس	زنکم مٹ۔ کیوپرم مٹ۔ بیلاڈونا	280	---
85	Hepar Sulf ہیپر سلف	سلیشیا۔ نکس وامیکا۔	283	55,120, 148,156
86	Hyoscyamus ہائیوسائمس	بیلاڈونا۔ سٹرامونیم۔ کیوپرم میٹیلیکم	287	---
87	Hypericum ہائپریکم	آرنیکا۔ لیڈم پال۔ روٹا۔ سٹافی سگیریا۔ سمفائیٹم	290	---
88	Ignatia اگنیشیا	نکس وامیکا۔ کافیا کروڈا۔ سیپیا	293	162
89	Iodium آئیوڈین	کالی آئیوڈائیڈ۔ پلساٹیلا۔ فلورک ایسڈ۔ نیٹرم میور۔ سائنا	297	26,43,79, 93,117, 128,133, 161
90	Ipecac اپیکاک	نکس وامیکا۔ پلساٹیلا۔ سلفر	305	15,16,46
91	Kali Bichromicum کالی بائیکرم	کاسٹیکم۔ کوکس کیکٹائی۔ لیکسس	307	63,138, 151
92	Kali Carb کالی کارب	نکس وامیکا۔ کالی بائیکروم	312	93,122

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
93	Kali Iodatum کالی آیوڈائیڈ	آئیوڈین۔ پلساٹیلا۔	315	89,133
94	Kali Phos کالی فاس	آرسینیکم البم۔ لائیکوپوڈیم۔ آرجنٹم میٹیلیکم۔ فیرم میٹیلیکم۔	318	131
95	Kali Sulf کالی سلف	پلساٹیلا۔ فلورک ایسڈ۔ آرم میور	323	25,26,27, 79,119, 135,161
96	Kalmia Latifolia کالمیا لیٹیفولیا	سپائی جیلیا۔ سینگونیریا۔	328	1,142, 152
97	Kreosotum کریازوٹ	فاسفورس۔ کروٹیلس	330	13,24, 156
98	Lac Caninum لیک کینینم	لیکسس۔ نیٹرم میور	332	100
99	Lac Defloratum لیک ڈیفلوریٹم	سیپیا۔ میگنیشیا میور	337	---
100	Lachesis لیکسس	لائیکوپوڈیم۔ لیک کینینم۔ ناجا۔ نیٹرم میور۔ ایسافوٹیڈا۔ نیٹرم سلف	340	8,11,35, 38,63,68, 72,81,91, 98,102, 114,129, 144
101	Laurocerasus لاروسیریس	کیمفر۔ کاربو ویج	347	---
102	Ledum Palustre لیڈم پال	پلساٹیلا نیٹرم میور۔ لیکسس۔ ایپس میلیفکا	351	87
103	Lilium Tig لیلیم ٹگ	نیٹرم میور۔ پلساٹیلا۔ پلاٹینم	358	129,133

مزید ریفرنس دوا کا نمبر	صفحہ نمبر	علامات سے مقابلہ	دوا کا نام	دوا کا نمبر
1,5,16,19 22,29,33, 35,53,56, 57,60,82, 94,100, 105,109, 111,115, 116,121, 136,137	363	آرسینیکم البم۔ رسٹاکس	Lycopodium لائیکوپوڈیم	104
---	369	نکس وامیکا۔ نیٹرم فاس۔ لائیکوپوڈیم	Mag-Carb میگنیشیا کارب	105
99	372	نیٹرم کارب۔ سیپیا	Mag-Mur میگنیشیا میور	106
66	374	کالوسنتھ	Mag-Phos میگنیشیا فاس	107
---	376	چائنا۔ فیرم میٹیلیکم	Manganum مینگینم	108
158	379	فاسفورس۔ لائیکوپوڈیم	Medorrhinum میڈورنیم	109
23,52, 157	383	مرک کار۔ مرک آئیوڈائیڈ فلیوس۔ مرک آئیوڈائیڈ ریوبر۔ مرک سلف۔ سنابرس۔ فائیٹولاکا۔ سلفر	Merc Sol مرک سال	110
132,155	388	سلفر۔ سورائینم۔ لائیکوپوڈیم	Mezereum میزیریم	111
162	391	کیموميلا۔ نکس وامیکا	Moschus ماسکس	112
---	393	کاربوانیمیلس۔ اینی مونیم کروڈم	Muriatic Acid میوریاٹک ایسڈ	113

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
114	Naja ناجا	لیکسس۔ کروٹیلس	396	100,149
115	Natrum Ars نیٹرم آرسینیکم	نیٹرم کارب۔ لائیکوپوڈیم	399	78
116	Natrum Carb نیٹرم کارب	نیٹرم میور۔ لائیکوپوڈیم	402	136
117	Natrum Mur نیٹرم میور	آئیوڈین۔ ارجنٹم نائٹریکم	405	11,14,17, 20,36,54, 81,98, 100,102, 103,116, 141
118	Natrum Phos نیٹرم فاس	نکس وامیکا۔ میگنیشیا کارب	411	105
119	Natrum Sulf نیٹرم سلف	پلساٹیلا۔ کالی سلف	414	100,133, 158
120	Nitric Acid نائٹرک ایسڈ	ہیپر سلف۔ بینزویک ایسڈ	418	32
121	Nux Moschata نکس ماسکاٹا	امبرا گریسیا۔ کاکولس۔ لائیکوپوڈیم	420	---
122	Nux Vomica نکس وامیکا	کالی کارب۔ سیپیا۔ کافیا کروڈا۔ زنکم میٹیلیکم۔ فیرم فاس۔ یوپیٹوریم پرف	424	6,34,55, 59,64,66, 70,75,78, 82,85,88, 90,92,105, 112,118, 147,153, 164
123	Opium اوپیم	پلمبم مٹ۔ جلسی میم۔ فاسفورک ایسڈ	430	80
124	Petroleum پیٹرولیم	سلفر۔ گریفائٹس	436	70
125	Phosphorus فاسفورس	فیرم فاس۔ کیمومیلا	440	2,24,34, 54,55,68, 78,96,97, 109,136, 143,155, 160

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
126	Phosphoric Acid فاسفورک ایسڈ	کیلیڈیم۔ کاکولس	444	37,80, 123
127	Picric Acid پکرک ایسڈ	فلورک ایسڈ۔ سلینیم	447	---
128	Phytolacca فائیٹولاکا	مرک سال۔ کونیم۔ آئیوڈین	450	---
129	Platinum پلاٹینم	لیلئیم ٹگ۔ پلساٹیلا۔ لیکسس۔ فلورک ایسڈ	452	---
130	Plumbum پلمبم مٹ	ایلومن	458	123
131	Podophyllum پوڈوفائیلم	چائنا۔ سورائینم۔ کالی فاس	460	9
132	Psorinum سورائینم	سلفر میزیریم۔ سلیشیا	464	111,131
133	Pulsatilla پلساٹیلا	کالی سلف۔ کالی آئیوڈائیڈ۔ نیٹرم سلف۔ آئیوڈین۔ سبائنا۔ لیلیئم ٹگ	468	1,5,8,17, 25,26,71, 73,79,81, 89,90,93, 95,102, 103,119, 129,158, 161
134	Pyrogenum پائروجینم	پیٹیشیا۔ رسٹاکس۔ آرسینیکم البم	474	21,28
135	Ranunculusbulb رینکولس بلبس	روڈوڈنڈران	479	136
136	Rhododendron روڈوڈنڈران	لائیکوپوڈیم۔ رینکولس بلبس۔ نیٹرم کارب۔ فاسفورس	481	135

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
137	Rhustoxicodendron رسٹاکس	لیپسیکم۔کونیم۔فیرم میٹیلیکم۔لائیکوپوڈیم	485	1,7,74,77, 104,134, 139,159
138	Rumex Crispus ریومکس	کلکیریاکارب۔کالی بائیکرام	488	148,151
139	Ruta Grave روٹا	رسٹاکس۔سپیا	490	87
140	Sabadilla سباڈلا	سپیا۔سلیشیا۔ آرسینیکم البم۔فیرم میٹیلیکم	492	76
141	Sabina سبائنا	نیٹرم میور۔سیکیل کار	495	133,144
142	Sanguinaria سینگونیریا	سپائی جیلیا۔کالمیالیٹی فولیا	497	96
143	Sarsaparilla سارسپریلا	فاسفورس۔ایکوسسٹم ہائی میل	499	33
144	Scale Cor سکیل کار	لیکسس۔سبائنا	502	141
145	Selenium سلینیم	کیلیڈیم۔پکرک ایسڈ	504	~~~
146	Senega سینگا	ڈروسرا۔سکوئیلا۔ریومکس	507	~~~
147	Sepia سپیا	سلیشیا۔فیرم میٹیلیکم۔ نکس وامیکا	510	4,88,99, 106,122, 139,140, 141
148	Silicea سلیشیا	کلکیریاکارب۔ہیپر سلف۔ ریومکس	515	19,41,44, 132,140, 147
149	Spigelia سپائی جیلیا	ڈیجی ٹیلس۔ناجا	519	96,142
150	Spongia سپونجیا	برائی اونیا۔کوکس کیکٹائی	522	73

دوا کا نمبر	دوا کا نام	علامات سے مقابلہ	صفحہ نمبر	مزید ریفرنس دوا کا نمبر
151	Squilla سکوئیلا	ریومکس۔ کالی بائیکروم	524	146
152	Stannum Met سٹانم مٹ	کالمیا لیٹی فولیا۔ اینٹم ٹارٹ	527	---
153	Staphisagria سٹافی سگیریا	نکس وامیکا۔ کالوسنتھ	530	87
154	Stramonium سٹرامونیم	بیلاڈونا۔ جلسی میم	532	80,86
155	Sulphur سلفر	سورائینم۔ فاسفورس۔ اینٹی مونیم کروڈا۔ میزیریم	535	12,13,15, 23,45,52, 54,62,83, 90,111, 124,132
156	Sulphuric Acid سلفیورک ایسڈ	کریازوٹ۔ ہیپر سلف	542	---
157	Syphilinum سیفلینم	مرک سال۔ آرم میٹیلیکم۔ فائیٹولاکا	545	---
158	Thuja تھوجا	میڈورینم۔ نیٹرم سلف۔ پلساٹیلا	548	32
159	Tarentula Hispancia ٹیرن ٹولا ہسپانیکا	آرسینیکم البم۔ رسٹاکس	553	---
160	Theridion تھریڈین	کافیا کروڈا۔ فاسفورس	557	---
161	Tuberculinum ٹیوبرکولینم	پلساٹیلا۔ کالی سلف۔ آئیوڈین	559	---
162	Valeriana ویلریانہ	اگنیشیا۔ ماسکس	562	---
163	Veratrum Album وریٹرم البم	کیمفر۔ کیوپرم مٹ۔ آرسینیکم البم	565	---
164	Zincum Met زنکم میٹیلیکم	نکس وامیکا	569	122

تعارف اور علاج

مقابلے میں دوا کا انتخاب ایسی قریب ترین چند ادویات میں سے، جو مریض کی علامات کے مطابق ہوں، ایک ایسی دوا کا انتخاب ہے جو ان میں سے بہترین یا بالمثل ہو۔ یہ وہی ایک دوا ہو سکتی ہے جو اس مریض کی شفا کیلئے ضروری ہے۔ اس کتاب میں دواؤں کے وہی گروپ بتائے گئے ہیں جو ایک ذمہ دار معالج مریض سے کیس لینے کے بعد خیال کرتا ہے کہ ان میں سے ایک دوا ہو سکتی ہے جو بالمثل ہو۔ دوا کا درست منتخب کرنا اسی صورت میں ممکن ہے کہ ڈاکٹر نے مریض کو معائنہ کرتے وقت کیس ٹیکنیک درست انتخاب کے پیش نظر صحیح طریقہ سے کی ہو۔ صرف بیماری معلوم ہونے سے یا کمزور قسم کی عام علامات پر بہتر دوا منتخب نہیں ہوگی جو اسے شفایاب کر سکے۔ اول یہ فیصلہ کریں کہ مریض حاد ہے یا مزمن۔ حاد میں مرض شدید ہوا کرتی ہے جو اچانک یا کم عرصہ سے ہو جیسے شدید بخار، ہیضہ، چوٹ اور اچانک صدمہ سے ہو اور مزمن میں مرض ایک یا ایک سے زیادہ تکالیف کی صورت میں زیادہ عرصہ سے ہوتی ہے جو جسم یا ذہن میں گہرائی تک اثر کر چکی ہو جیسے پرانا بخار، دیرینہ بدہضمی، جوڑوں کے درد، الصداع، رسولی، غدود، داد اور ایسی بہت سی پرانی خرابیاں اور وہ امراض بھی جو غیر ہومیو پیتھک دواؤں کے غلط استعمال سے مرض کو دبائے جانے یا بغیر علامات ہومیو پیتھک دواؤں کے غلط استعمال سے مل چکے ہوں۔

کیس ٹیکنیک کیلئے زیادہ مطالعہ اور زیادہ کوشش کی ضرورت ہے تا کہ صحیح اور مکمل علامات حاصل ہو جائیں۔ جنرل علامات۔ موسم اور تکلیف میں کمی اور زیادتی۔ بھوک اور پیاس کا کم یا زیادہ ہونا وغیرہ بنیادی اور اہم علامات ہیں اور اس سے بھی زیادہ اہم ذہنی علامات ہیں جن کی تفصیل فلسفہ ہومیو پیتھی کی بڑی کتابوں میں ملتی ہے مختصر یہ کہ مریض تو اپنی بیماریوں اور تکالیف کا ہی ذکر کرتا ہے جبکہ معالج کو چاہیے کہ تکالیف کے ساتھ اس میں کمی یا زیادتی کی علامات حاصل کرے۔ تکلیف میں کمی زیادتی کی علامات جنرلز کا درجہ رکھتی ہیں اور مریض کی مجموعی حالت کو متاثر کرتی ہیں۔ اولین اہمیت ذہنی علامات اسکے بعد جنرل موسم اور کمی بیشی بعد ازاں مقامی یا لوکل علامات ہیں جیسے سر درد جوڑوں کے درد یا خرابی معدہ وغیرہ کم اہمیت رکھتی ہیں۔ اگر عجیب علامات ہوں تو کسی بھی مرض میں خصوصی اہمیت کی حامل ہو سکتی ہیں۔ یہ وہ علامات ہیں جو عام

حالت سے برعکس اور عجیب وغریب ہوتی ہیں جیسے معدہ کے درد کو کھانے سے کمی ہو۔ جسم کی جلن میں گرمی یا بستر سے آرام ہو۔ بخار کے دوران پیاس میں کمی اور بخار کی سردی میں پیاس زیادہ لگے اور ایسی بہت سی علامات جو غیر متوقع ہوں عجیب علامات کے زمرے میں آتی ہیں۔ گرمی کی زیادتی میں بیماریاں گرمی کے ساتھ اور سردی کو زیادہ محسوس کرنے والے مریضوں کی امراض سردی کے ساتھ آتی ہیں۔ موسم کا بے حد حساس یا زیادہ احساس اہم ترین علامات میں آتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی شخص گرمی کے موسم میں گرمی اور سردی کے موسم میں سردی محسوس کرتا ہے یا زیادہ گرمی میں زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں زیادہ سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو یہ کوئی علامت نہ ہے علامت یہ ہے کہ وہ موسم کو کس قدر زیادہ شدت یا زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ گرم مریض سردی کو زیادہ محسوس نہیں کرتا اور ٹھنڈا مریض گرمی میں خوش رہتا ہے۔ دونوں موسموں سے زیادہ حساس مریض معتدل موسم کی خواہش کرتا ہے۔ مریض کا معائنہ کیس ٹیکنیک کرتے ہوئے سوالات کے دوران یہ فیصلہ کرلیں کہ آپ کا مریض کونسے گریڈ میں کس موسم کو زیادہ محسوس کرتا ہے۔ سردی کو زیادہ یا بہت زیادہ محسوس کرنے والے مریض کو گرم دواء مفید نہیں ہوتی اور گرمی سے زیادہ حساس مریض کو سرد دوائیں موافق نہیں ہوتیں۔ اور جو کوئی دونوں موسموں کو بیماری کی حد تک زیادتی سے محسوس کرتا ہے ایسے مریض کیلئے ویسی ہی دواء بالمثل ہوتی ہے جو دونوں حالتوں کو زیادہ محسوس کرنے والی علامت کے مطابق ہو جیسے مرک سال اور سلفر، اور سردی کی زیادتی کی بیماریوں میں علامات کے مطابق ہو تو ہیپر سلفر، چائنا اور سلیشیا اس کے برعکس گرمی کی زیادتی میں علامات کے مطابق ہو تو برائی اونیا، پلساٹیلا اور کالی سلف کی مثل ملتی ہے۔ اس کے بعد بھوک اور پیاس اسکی کمی یا زیادہ ہونا اور مخصوص علامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ بھوک کی شدت ہونا یا بار بار کھانا زیادہ اہم علامت ہے اور اسکی کمی عام قسم کی علامت ہے جبکہ گرمی یا بخار میں پیاس نہ ہونا زیادہ اہم اور سردی میں پیاس کی شدت زیادہ اہم ہیں۔ مریض کونسی اشیاء سے کھانے پینے میں نفرت کرتا ہے؟ جیسے دودھ سے نفرت اور اس کا موافق نہ آنا بھی ایک اہم علامت ہے اور دودھ کی خواہش کے باوجود اس کا موافق نہ آنا اس سے کم اہم علامت ہے۔ اس کے علاوہ کھانے پینے میں مریض کی خواہش نفرت اور زیادتی کی مکمل علامات حاصل کریں۔ جیسے بہت ٹھنڈے پانی

اور برف کی خواہش بڑی اہم علامت ہے اور دوا کے درست انتخاب کیلئے اہم ہوتی ہے۔اس کے بعد لوکل علامات جسم میں مقامی حصوں کے درد یا خرابیوں سے متعلق ہوتی ہیں۔یہ وہ تکالیف ہیں جن کے لئے مریض آپکے پاس آتا ہے۔ان بیماریوں کے نام پر علامات کے بغیر وہی معالج دوا دیتا ہے جو کیس ٹیکنگ اور ہومیو پیتھک دوا سے ناواقف ہوتا ہے۔ان بیماریوں یا تکالیف کی اہمیت اس حد تک ضرور ہوتی ہے کہ جو دوا علامات کے مطابق منتخب کی جائے اس کے استعمال سے پہلے یہ بھی دیکھا جائے کہ اس دوا میں اس قسم کے امراض کو درست کرنے کی صلاحیت ہے یا نہیں ہے۔مثلاً یوفریزیا کی علامات ہوں تو اس سے کچھ عرصے کا نزلہ زوکام سر درد اور بخار جیسی امراض درست ہوسکتی ہیں اور یہ آنکھوں کی حاد شدید جلن یا سرخی اور خارش کو بھی درست کرتی ہے۔اس سے زیادہ عرصہ کی ایسی ہی مرض کیلئے سباڈلا اور زیادہ پرانے کیس میں آرسینکم اور سلفر کا اثر ہوسکتا ہے۔سلفر کے مریض کی آنکھوں میں یوفیریزیا جیسی سرخی اور خارش یوفریزیا سے شفایاب نہیں ہوتی۔اس ضرورت کے پیش نظر علامات کے مطابق دوا درست ہو تو متعلقہ بیماریوں پر اسکے اثرات کا دیکھا جانا بھی ضروری ہے۔ہر دوا کی متعلقہ بیماریاں بھی ہوتی ہیں اور ہر دوا اپنی بیماری کو شفایاب کرتی ہے کوئی دوا دوسری دوا کی بیماریوں کو درست نہیں کرتی۔مریض اسی دوا سے شفایاب ہوتے ہیں جس کی علامات ہوں۔

معائنہ مریض کیس ٹیکنیک کیلئے کیا جاتا ہے۔ہومیو پیتھک فزیشن فلسفہ اور میٹریا میڈیکا کا جس قدر زیادہ مطالعہ کرتا رہے اس کی کیس ٹیکنگ میں صلاحیت بہتر سے بہتر ہوتی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ علاج بالمثل میں کیس ٹیکنیک ہی ایسا عمل ہے جس پر صحیح دوا کے منتخب ہونے کا انحصار ہوسکتا ہے۔ایک اچھا کیس وہ ہوتا ہے جس میں ذہنی علامات دماغی علامات خواہش نفرت، غصہ، خوف، وہم، تنہائی اور محفل یا مرض اور موت کا خوف، خواب اور ایسی اہم ترین ذہنی علامات اور جنرل علامات موجود ہوں۔اہم علامات سردی کا زیادہ احساس یا سردی سے زیادتی، گرمی یا گرمی سے زیادتی، اور کسی مریض میں دونوں موسموں کے احساس میں شدت، پیاس کی کمی یا پیاس میں بہت زیادتی کی ہیں۔واضح رہے کہ موسم کے مطابق محسوس کرنا یا زیادہ گرمی میں زیادہ پیاس ہونا اور سردی کے موسم میں پیاس کا زیادہ نہ ہونا کوئی علامت نہیں۔علامت حقیقت میں بیماری کو ظاہر

کرتی ہے۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ مرض دراصل علامت ہی ہوتی ہے جس کے ختم ہونے سے مریض شفایاب ہوتا ہے۔ اسلئے گرمی کو زیادتی کے ساتھ محسوس کرنا یا سردی کو زیادہ محسوس کرنا ہومیو پیتھک سسٹم میں اس طرح ہے کہ وہ توقع سے زیادہ یا بہت زیادہ یا نا قابل برداشت حد تک زیادہ محسوس کرتا ہو۔ معمول سے زیادہ ہو تو تھرڈ گریڈ بہت محسوس ہو تو سیکنڈ گریڈ اور اس سے بھی زیادہ اگر نا قابل برداشت حد تک ہو تو فسٹ گریڈ علامت ہوتی ہے اس طرح آپ پیاس اور ہر علامت کا گریڈ دیکھ سکتے ہیں۔ کسی بھی علامت کو بے یقینی کی حالت میں شامل نہ کریں اور یقین کر لیں کہ علامت درست ہے اور تمام علامات میں خصوصاً ذہنی علامات جنرل اور مرض میں کمی بیشی کی علامات درست اور خصوصاً سیکنڈ یا فسٹ گریڈ میں ہوں تو انتخاب دوا کیلئے شامل کریں۔ فلسفہ اور قوانین کا مطالعہ بڑی کتابوں سے کریں۔ جس قدر مطالعہ کریں گے آپ کے علم میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ یاد رہے کہ کیس ٹیکنیک ہی واحد ذریعہ ہے جس پر دوا کا انتخاب اور عمل درست ہو سکتا ہے۔

سورا، سفلس، سائیکوسس کے مریض پرانی بیماریوں میں آتے ہیں۔ ان تینوں کی ذہنی، جسمانی اور مرضیاتی علامات ایسے ہی ہیں جیسے آپ کسی مریض کے معائنے میں حاصل کرتے ہیں۔ ان کی معلومات ڈاکٹر سیموئیل ہانمن نے پریکٹس کے دوران مریضوں کے معائنے سے حاصل کی ہیں اور سال ہا سال کی معلومات کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ تین بنیادی عفونتیں کرانک امراض کی بنیاد میں موجود ہو سکتی ہیں جن کا اظہار ان کی علامات اور نتائج مرض سے ہوتا ہے۔ علامات پر دوا کے انتخاب کے بعد یہ دیکھا جانا بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ مریض کونسے میازم کا ہے۔ ہومیوپیتھی ایک مکمل جدید سائنس ہے جو مریض کی مستقل شفا کیلئے اس کی مکمل مجموعی علامات مرض اور میازم کو زیر غور لاتی ہے۔ اکثر ڈاکٹر بغیر میازم پریکٹس کرتے ہیں اگرچہ وہ علامات کے مطابق ہی دوا دیتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ بار بار دوا کے استعمال کے باوجود مریض مستقل شفایاب نہیں ہوتے صرف عارضی اثر ہوتا ہے لیکن کرانک امراض میں عارضی سکون کافی نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ دوا میازم گروپ سے باہر کی دوا دیتے ہیں۔ یقینی مستقل شفا کیلئے کوشش کریں کہ دوا علامات کے مطابق اور اس مریض سے متعلقہ میازم کی ادویات میں سے ہو۔ میں نے سورا، سفلس اور سائیکوسس سے متعلقہ ادویات کے گروپ ہر میازم کی علامات کے

پیش نظر تجویز کیئے ہیں اور اس سلسلہ میں دوسری کتب سے بھی مدد لی گئی ہے۔ لیکن علامات کے لحاظ سے مزید دوائیں شامل کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

HOMOEOPATHIC REMEDIES IN MIASMS

Capitals	Ist grade
Italics	IInd grade
Normal font	IIIrd grade

ANTI PSORIC:

Agaricus- *Alumina*- Ammonium.Carb- Ammonium.mure- Ambra grisea- Anacardium- Arsenicum album- Arsenicum.Iod.- Asarum- *Antimonium crud.*- *Argentum met.*- Baryta carb- Bovista- Calc.carb- Calc.phos- Camphor- Cantharis- Capsicum- Carbo.anim.- Carbo.veg.- Chamomilla- Chelidonium- China- Cina- Clematis- Cocculus- Coffea curd.- Colocynthis- Conium- Cup.met- Cyclamen- *Causticum*- *Coccus cacti*- *Colchicum*- *Digitalis*- Drosera- Dulcamara- Ferr.met.- Ferr- ars- Ferr.phos- Graphites- Guaiacum.- Hepar.Sulph- Hyoscyamus- Iodine- Kali ars.- Kali bich.- *Kali carb*- Kali phos.- Kreosotum.- Lac.def.- Lycopodium- *Mag.carb*- Mag.mure- Manganum- Mezereum- Muriatic acid- *Natrum carb*- *Natrum Mur*- Nitric acid- Petroleum- Phosphorus- Phos.acid- Platinum- Podophylum- PSORINUM- Rhododendron- Silicea- *Spigelia*- Sarsaparilla- SULPHUR

ANTI SYPHILITIC:

Antim.tart.- *Apis*- Arg.met- *Arg.nit.*- *Ars.album*- *Ars.iod*- *Ars.sulf.flav.*- *Asafoetida*- AURUM MET.- AUR. MURE.- *Cal.iod.*- *Cal.sulf*- *Carbo anim.*- Carbo veg.- *Causticum*- *Cinnabaris*- Clematics- Colchicum- *Conium*- Crotalis horr.- Ferr.iod.- *Fluoric.acid*- Graphites- Guaiacum- *Hep.sulf.*- *Iodine*- KALI ARS- *Kali bich.*- Kali brom- KALI IOD.- KALI SULF.- *Kalmia*- *Kreosotum*- *Lachesis*- *Led.pal.*- MERC.SOL-

MERC.COR- MERC.IOD.FLAV.- MERC.IOD.RUB.- *Mezereum.*- NITRIC ACID- *Phos.acid*- *Phos*- *Phytolacca*- Sarsaparilla- *Staphysagria*- SILICEA- *Sulphur*- *Sulphur iod*- SYPHILINUM- *Thuja*

ANTI SYCOTIC:

Agaricus- Alumina- Ammonium.carb- *Ammonium.mure*- Antim.crud- *Apis*- ARG.MET- ARG.NIT- *Baryta carb*- Baryta Mure- Borax- Bryonia- *Calc.carb*- Calc.phos- Cannabis indica- Carbo veg.- *Causticum*- Clematis- Conium- Digitalis- *Dulcamara*- Ferr.iod.- *Ferr.met*- Ferr.phos- *Fl.acid*- *Graphites*- Hep.sulf- *Iodine*- Kali.bi- Kali carb- Kali iod- Kali mure- KALI SULF- Kreosotum- *Lachesis*- *Lycopodium*- Medorrhinum- *Merc.sol*- *Merc.-cor.*- *Mezereum*- NAT.SULF- NITRIC ACID- Phosphorus- *Phytolacca*- Pulsatilla- *Sarsaparilla*- Secale cor.- *Selenium*- SEPIA- *Silicea*- *Staphysagria*- *Sulphur*- THUJA

ہومیوپیتھی سائنٹیفک پریکٹس کو میازمیٹک پریکٹس پر ترجیح دیتی ہے۔قانون بالمثل کا تقاضا ہے کہ علامات پر انحصار کریں۔اگر مریض واضح طور پر کسی میازم مثلاً سائیکوسس کا ہے اور اس گروپ میں کوئی دوا اس کی علامات کے مطابق نہیں تو میازم کو نظر انداز کریں دوا علامات کے مطابق دیں لیکن اگر آپ کی منتخب کی جانے والی مقابلے کی دواؤں میں ایک دوا اس کی میازم میں سے ہے تو اسے دوسری دواؤں پر ترجیح دیں گے۔بسا اوقات ایسا تجربہ ہی ہوتا ہے کہ مرض کی زیادتی میں ایک میازم غالب، واضح اور شدید ہوتا ہے۔آپ سمجھتے ہیں کہ ایسی حالت میں اینٹی میازم دوا ہی ضروری ہے تو اس گروپ میں سے وہ دوا منتخب کر سکتے ہیں، جو مریض کی جنرل علامات کے مطابق ہو۔یہ نسبتاً آسان نظر آتا ہے۔میازم یا عفونت سے مستقل نجات ملنے سے بار بار ہونے والی بیماریوں سے بھی نجات ہوتی ہے۔

سورا انسانی ذہن اور جسم میں ایک طرح کی خلایا کمی کا نام ہے۔جب انسان اپنی تعمیر کے بنیادی عناصر میں مکمل تھا تو اس میں سورا قبولیت کی حس نہ تھی نہ ہی کوئی کمی اور خلا موجود تھا۔گناہ

کے خیال اور بدی کے ارادے سے اس کی سوچ اعلیٰ معیار پر قائم نہ رہی اور قوتِ مدافعت میں کمی کے ساتھ اس میں تعمیر کے بنیادی عناصر کی کمی سے خلا پیدا ہوا۔ اسے علامات کے ساتھ ڈاکٹر سیموئیل ہانمن نے سورا کا نام دیا۔ اگر ایسا نہ ہوتا اور قوتِ مدافعت میں کمی نہ ہوتی تو انسان بیمار نہ ہوتا۔ بعد میں آنے والی نسل انسانی کو یہ وراثت میں ملا۔ کہا جاتا ہے کہ اب ہر شخص میں کم یا زیادہ سورا کا عنصر موجود ہے۔

علامات کے مطابق سورا کے مریض عموماً سردی سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ دن کے مریض ہوتے ہیں رات کو اکثر علامات میں سکون رہتا ہے۔ سردی کے باوجود دن کی زیادتی میں سورج کی دھوپ اور روشنی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اندر سے گرمی کی لہریں۔ سردی سے بہت حساس لیکن کمرے میں گرمی اور حبس ہو تو بہتر محسوس نہیں کرتے۔ چلنے پھرنے کی خواہش لیکن چلنے سے تکلیف کا احساس زیادہ اور آرام کرنے سے بہتر رہے۔ ذہنی علامات سورا میں تشویش پریشانی اور خوف زیادہ ملتا ہے۔ اندھیرے سے خوف اجنبیوں سے خوف۔ بچوں میں سکول جانے سے بھی خوف ہوتا ہے۔ اس کا مریض سفر اور حرکت کرنے کی خواہش تو کرتا ہے لیکن جلد ہی تھک جاتا ہے۔ جلد باز، ہوشیار، بے چین اور غصہ ور ہوتا ہے لیکن ایسا غصہ جو دوسروں کو مارنے یا نقصان پہنچانے کی حد تک نہیں ہوتا۔ کسی بھی کام کو بڑے پروگرام اور جذبے سے شروع کرتا ہے لیکن مستقل مزاج نہیں ہوتا۔ جلد ہی ارادہ تبدیل کر کے کوئی اور کام شروع کر دیتا ہے۔ تنہائی پسند، ذہنی یکسوئی کے قابل نہیں ہوتا احساسات کی بیماریوں میں اس کی علامات زیادہ ملتی ہیں۔

جنرل اور دماغی علامات کے مطابق ہی تکالیف اور بیماریوں کا اظہار رہتا ہے۔ اس میں احساساتی تکالیف زیادہ اور نتائج مرض کم ہوتے ہیں۔ چکر اور سر درد، سر درد متلی کے ساتھ۔ عموماً ماتھے میں کن پٹیوں اور سر کے اطراف میں دائیں بائیں ہو۔ سر میں زیادہ خشکی اور خارش، جلد کی خشکی اور خارش۔ پسینہ نہ آئے یا بہت کم پسینہ ایسا لگے جیسے وہ نہاتا ہی نہیں ہے۔ آنکھیں خشک اور روشنی سے حساس ہوں بھوک کے باوجود پیٹ بھرا ہوا محسوس ہو۔ کھانے کے بعد بھراؤ اور گیس، ہاضمہ کمزور ہو۔ معدہ پیٹ کی عام امراض، درد، قبض، دست خصوصاً صبح سویرے کے دست ہوتے ہیں۔ خشک اور دورے والی کھانسی، دل پر بوجھ تشویش اور خوف، دل کی دھڑکن

میں زیادتی، بخار میں چہرہ گرم اور سرخ، میٹھی، کھٹی اور تلی ہوئی غذا، گرم اشیاء، آلو، گھی، گوشت اور نمک کی زیادہ خواہش کرے۔دست اور قبض تبدیل ہوتے رہیں۔کھانے سے بھی درد ہو جائے۔ جسم سے غیر مرضیاتی اخراج جیسے پیشاب پسینہ اور دست آنے سے طبیعت کچھ عرصہ کیلئے بہتر ہو جائے۔سورا کو صرف خارش یا جلدی بیماریوں کا نام دینا درست نہیں یہ کرانک امراض کی تقسیم میں سے ایک مرضیاتی حالت ہے جو تجربہ اور علم کی بنیاد پر علیحدہ کی گئی ہے۔اس کی علامات اور سورا گروپ کی ادویات کی علامات میں کسی علامت کا فرق بھی ہو سکتا ہے جبکہ زیادہ تر حالت علامات کے مطابق ہی ہوگی۔

سفلس کے مریض گرمی سے حساس، گرمی کو زیادہ محسوس کرتے ہیں۔ٹھنڈی اشیاء کی خواہش کرتے ہیں لیکن زیادہ ٹھنڈا پینے سے اور سردی لگ جانے سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔واضح رہے کہ ٹھنڈک کی خواہش کے باوجود سردی میں باہر آنے سے یا سردی کے اثر سے خرابی ہوتی ہے اور ٹھنڈے پانی کی خواہش کے باوجود ٹھنڈا موافق نہیں ہوتا۔سفلس میں رات کے مریض ہوتے ہیں دن میں سکون رہتا ہے۔تمام درد یا تکالیف غروب آفتاب سے صبح طلوع آفتاب تک زیادہ رہتی ہیں۔رات کے درد بے چینی اور بے قراری چلنے پھرنے پر مجبور کرتی ہے۔طوفانی موسم سے اور موسم کی تبدیلی سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔اس کا مریض گوشت کھانے کی زیادہ خواہش کرتا ہے۔ذہنی علامات میں سفلس کے مریض بہت خصرور، سرکش اور مرضیاتی جرائم پیشہ لوگ ہوتے ہیں وہ لوگ جو مرض کے اثر سے کند ذہن، سرکش اور شکی مزاج ہو چکے ہوں۔فطری خصرور، کند ذہن اور عادی مجرم بیماری میں نہیں ہوتے، نہ ہی ان کو دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔بیمار کند ذہن بچے جو سبق یاد نہ کر سکیں۔مریض جلد بھول جائے کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔کسی تحریر کو بار بار پڑھے سمجھ مشکل سے آئے۔اکیلا رہنے کی خواہش کرے لیکن تنہائی میں بھی سکون نہ ہو۔خصرور اپنے فیصلے کے خلاف کوئی بات برداشت نہ کرے۔

جنرل علامات کے مطابق سفلس میازم کے مریضوں میں گہری اور دیرینہ امراض کا اظہار ہوتا ہے۔جیسے پرانے سر درد عموماً سر کے پچھلے حصہ میں اور خصوصاً اس روز جب گھر میں فارغ ہو۔گرمی سے اضافہ ٹھنڈک سے سکون اور سر پر پسینہ زیادہ آئے۔حرکت سے کمی کی باوجود

محنت کا کام کرنے سے تکلیف یا درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ سفلس کے مریض خصوصاً بچے کے سر کا سائز بڑا ہوسکتا ہے۔ گنجا پن سر کے بال زیادہ گریں۔ السر کی بیماری ناک کی ہڈی اور دانتوں کا گل سڑ جانا۔ کانوں سے پیپ کا اخراج۔ خوشبو اور بدبو کا احساس بھی کم ہو۔ نکسیر کا خون جاری ہونے سے بہتر محسوس کرے۔ سفلس جسمانی ہڈیوں پر زیادہ اثر کرتا ہے۔ اکثر و بیشتر لمبی ہڈیاں زیادہ درد کریں۔ جلد پر ابھار یا دانے لیکن کم خارش کے ساتھ ہوں او راگر سفلس کے ساتھ سورا شامل ہوتو خارش بھی زیادہ ہو۔ اس کی تکالیف رات میں اور گرمی سے بڑھ جاتی ہیں۔ ناخن ٹیڑھے اور ٹوٹ جائیں۔ پسینہ اور دست یا پیشاب جیسے عام اخراج سے اس میں تکلیف کو کمی نہیں ہوتی۔ اسے مرضیاتی اخراج لیکوریا۔ پیپ اور بلغم کے اخراج سے سکون ہوتا ہے۔

سائیکوسس کے مریض مرطوب اور بارشی موسم سے زیادہ حساس ہوتے ہیں جبکہ سورا کے مریض سردی اور سفلس زیادہ گرمی سے حساس ہوتے ہیں۔ درد خصوصاً جوڑوں کے درد ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں بڑھ جائیں۔ تکالیف میں زیادتی رات خصوصاً نصف رات کے بعد جو دن کے کچھ پہلے حصے میں بھی جاری رہے جبکہ سورا تمام دن کی زیادتی سفلس تمام رات اور سائیکوسس کی تکالیف رات صبح اور خصوصاً نصف رات کے بعد زیادہ ہوتی ہیں۔ اس کا مریض بھی چلنے پھرنے کے دوران سفلس کے مریض کی طرح بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیکن بیماری دل کی ہوتو چلنے سے زیادہ ہوتی ہے۔ خشک موسم میں اور دباؤ سے بہتر محسوس کرے۔ گوشت سے نفرت کرتا ہے۔ گرم اور ٹھنڈے دونوں طرح کے مشروب پسند کرتا ہے۔

اس کی ذہنی علامات دونوں سے مختلف ہوتی ہیں بے حد بھول جانے والا اور انتہائی شکی مزاج۔ خود اپنے آپ پر بھی اعتماد نہ ہو۔ بہت حاسد اور ظالم طبیعت جانور اور کیڑے مکوڑے بلاوجہ مارتا رہے۔ ضدی بدمزاج اور چڑچڑا خودکشی کی طرف مائل۔ بہت غیر حاضر دماغ۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے جو کام کیا ہے وہ بھی بھول جائے۔ دماغی علامات میں خصوصاً سورا کے مریض جلد باز اور خوفزدہ ہوتے ہیں۔ سفلس کند ذہن سرکش اور غصہ ور جبکہ سائیکوسس کے مریض بے حد شکی مزاج حاسد اور بھول جانے والے ہوتے ہیں۔

ان جنرل اور ذہنی علامات کے زیر اثر سائیکوسس کی بیماریوں میں ایسے سر درد ہوتے ہیں جو زیادہ تر گردن کے پیچھے نچلے حصہ میں یا ماتھے پر ہوں۔ اخراج بہت بدبودار۔ گاڑھے زردی مائل یا سبز، معدہ پیٹ کی دیرینہ بیماری اور بچوں کے دست کھٹی بدبو والے۔ تیزابی لگنے والے اخراج، بچے کو لے کر چلتے پھرتے رہیں تو بہتر محسوس کرے۔ کھانے کے بعد درد دباؤ سے یا پیٹ کے بل لیٹ جانے سے کم ہو۔ سائیکوسس کا زیادہ اثر جسم کے نرم حصوں اور جھلیوں پر ہوتا ہے جبکہ سورا عصبی احساساتی نظام پر اور سفلس ہڈیوں پر زیادہ اثر کرتا ہے۔ نرم حصوں پر سوزش کی بیماریاں سائیکوسس کے زیر اثر آتی ہیں۔ اپنڈکس۔ آلات تناسل کی سوزش۔ خون کی نالیوں کا بھراؤ ان کا تنگ ہوجانا۔ سانس کی تنگی دل کا بڑھ جانا۔ جوڑوں کی سوزش درد اور پرانا گنٹھیا۔ بلغم۔ پرانا نزلہ۔ مسے (Warts) اور بدبودار پسینہ زیادہ آتا ہے۔ سائیکوسس میازم کے زیادہ اثرات اندرونی جھلیوں اور نرم اعضا پر سوزشی بھراؤ کی صورت میں ہوتے ہیں۔ زیادہ مشکل کیس Mix Miasam سے ہوتے ہیں جب مریض میں ایک سے زیادہ میازم ہوں۔ ایسی حالت میں مرض کا بوجھ کم کرنے کیلئے علامات کے مطابق وہ دوا دیں جس میں میازم ادویات کی لسٹ کے مطابق دو یا زیادہ حالتوں پر اثر کرنے کی صلاحیت ہو۔ مثلاً سلفر میں سورا کے احساسات جلن، خارش گرمی اور خوف اس کے ساتھ سفلس کی علامات گرمی۔ السر اور ہڈیوں میں درد اور سائیکوسس سے متعلقہ سوزشی علامات بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ سورا کو گرم کی خواہش، سفلس میں گوشت کی زیادہ خواہش، اور گوشت سے نفرت سائیکوسس میں ہوتی ہے۔ کاربو ویج بھی تینوں مشترکہ میازم کی کم درجے میں اثر کرنے والی دوا ہے اور جیسے کالی سلف سفلس اور سائیکوسس دونوں میں ہے ایک میازم کی علامات ہوں یا دونوں کالی سلف بہتر اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس کتاب کے ہر گروپ میں جن ادویات کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے ان کا تعلق پریکٹس سے ہے۔ بہتر اور کامیاب پریکٹس کیلئے یہ ضرور دیکھا جاتا ہے کہ مریض جنرل علامات کے لحاظ سے کونسی دوا کا ہے۔ جہاں جنرل علامات نہ ہوں شفا کی توقع نہیں ہوتی۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ریاض محمد ریاض

یکم جنوری 2020

-1 ابراٹینم Abrotanum

بمقابلہ: رسٹاکس ۔کالسیالیٹی فولیا ۔پلساٹیلا ۔لائیکوپوڈیم

درد جگہ تبدیل کریں یا بیماریاں ادل بدل کر آتی ہوں تو مقابلے میں **ابراٹینم** اور پلساٹیلا کے ساتھ یہ گروپ زیادہ اہمیت رکھتا ہے ۔ اس میں ابراٹینم کی اولین خصوصیت امراض کا ادل بدل کر آنا ہے مثلاً ہیچش ، دست ، بواسیر ، جوڑوں کا درد اور دل کی تکلیف ۔ ایک کے بعد دوسری پھر پہلی تکلیف ۔خصوصاً بچوں میں دست دب جانے سے بخار ہوجائے ۔ پھر دست شروع ہونے سے بخار میں کمی آجائے اور پیچش بند ہونے سے یا بواسیر کا خون رک جانے سے جوڑوں کا درد یا جوڑوں کا درد دب جانے سے دل کی تکلیف ہوجائے اور پھر بواسیر یا پیچش دوبارہ بحال ہوجانے سے دل کی تکلیف میں کمی ہو یا بخار دب جانے سے سر میں درد ہو پھر بخار یا دست بحال ہونے سے بہتر محسوس کرے ۔ ایسے ہی کن پیڑے (Mumps) کی سوزش فوطوں (Testes) میں چلی جائے ۔اس طرح مختلف امرض ادل بدل کر ہوتی رہیں ۔کبھی بخار کبھی پیچش کبھی دانت کا درد کبھی دست یا پیٹ کا درد ۔جوڑوں میں یا دل میں درد اور بواسیر کا خون ۔اس دوا کے مریض سردی کو زیادہ محسوس کرتے ہیں ۔مرطوب موسم میں تکالیف بڑھ جائیں ۔ چلنے پھرنے کے دوران بہتر محسوس کرے ۔آرام کی حالت میں تکلیف میں اضافہ ۔اس کے مریض کمزور ذہن ، صبح جاگنے پر کند ذہن اور اندھیرے سے خوف زدہ ہوتے ہیں ۔ یہ حاد اور کچھ عرصہ کی بیماریوں میں کارآمد دوا ہے ۔ بچوں کے سوکھے پن کو درست کرتی ہے جو ٹانگوں سے شروع ہوکر اوپر کی طرف جائے ۔اس کی زیادہ اہم علامات سردی اور مرض کا ادل بدل کر آنا اور دوران حرکت تکالیف میں کمی ہیں ۔گرمی کو بہت زیادہ محسوس کرنے والے یا سردی کو کم محسوس کرنے والے لوگ ابراٹینم کے مریض نہیں ہوتے ۔

رسٹاکس میں بھی مریض سردی اور مرطوب موسم کو زیادہ محسوس کرتا ہے ۔بارش یا بھیگ جانے سے بیمار ہوتا ہے ۔نمونیہ بخار اور رزلاوی کیفیت ۔آرام کی حالت میں تکالیف کا

بڑھ جانا بے حد بے چینی کا احساس اور چلنے پھرنے سے بہتر محسوس کرنا اس دوا کی اہم علامات ہیں۔ یہ علامات رسٹاکس میں اول اور ابراٹینم میں نسبتاً کم درجے میں پائی جاتی ہیں۔ رسٹاکس میں ابراٹینم کی طرح مرض ادل بدل کر نہیں آتے۔ اس میں سردی لگ جانے سے یا نہانے سے یا بھیگ جانے کے بعد نزلاوی حالت، بخار نمونیہ یا جسم اور جوڑوں کی تکلیف آتی ہے۔ یہ دوا معمولی فالج کو بھی درست کرتی ہے۔ اس کی رہنما علامات میں انتہائی بے چینی، حرکت کے دوران کمی، آرام کرنے سے تکلیف میں اضافہ اور سردی سے زیادتی شامل ہیں۔ یہ کم عرصے کی تکالیف، سردی کے اثرات، درد، بخار، نزلہ، نمونیہ، گلے کی خرابی، کھانسی، دانت کے درد، پٹھوں اور جوڑوں کے درد، لقوہ، فالج اور معدہ و پیٹ کی خرابیوں کو درست کرتی ہے۔ آرام کرنے کی حالت میں اور صبح حرکت کے شروع میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے پھر چلنے سے کم ہوتی ہے۔

کالمیا لیٹی فولیا میں جوڑوں کے درد اور دل کی تکلیف ادل بدل کر آتی ہیں۔ جوڑوں کا درد دب جانے سے دل کی تکلیف ہوتی ہے اور جوڑوں یا پٹھوں میں درد واپس آنے سے دل کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔ اس کا مریض بھی ابراٹینم کی طرح سردی کو زیادہ محسوس کرتا ہے لیکن علامات میں واضح فرق یہ ہے کہ ابراٹینم میں بہت سی بیماریاں ادل بدل کر آتی ہیں۔ کبھی پیچش کبھی بواسیر اور ان کے دب جانے سے جوڑوں کے درد اور دل کی تکلیف ایک کے بعد دوسری تکلیف اور پھر دست کا اخراج ہونے سے یہ حالت بہتر ہوجاتی ہے۔ لیکن کالمیا میں ابراٹینم کی طرح مختلف امراض کی بجائے درد یا جوڑوں کا درد دب جانے سے دل کی تکلیف ہوتی ہے۔ کالمیا میں جسم کے درد جگہ تبدیل کرتے ہیں۔ درد ایک جوڑ سے دوسرے میں پھر تیسرے یا پہلے والے مقام پر واپس آتے ہیں۔ اس کی مزید خاصیت یہ کہ درد اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہیں۔ کندھوں سے نیچے بازوؤں کی طرف یا اوپر سے ٹانگوں کی طرف۔ مزید فرق یہ کہ کالمیا کے درد حرکت سے بڑھتے ہیں جبکہ رسٹاکس اور ابراٹینم کے درد حرکت سے کم ہوتے ہیں۔ ابراٹینم کے مقابلے میں کالمیا زیادہ گہری اور دیر پنہ

تکالیف کی دوا ہے۔خصوصاً پرانے مریضوں میں جب پٹھوں کی تکلیف یا جوڑوں کے درد دب جانے سے دل کا عارضہ شروع ہوجائے اس دوا میں دردشقیقہ یعنی آدھے سر کا درد طلوع آفتاب سے شروع ہوکر سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے ۔یہ درد دوپہر 12 یا 1 بجے تک شدت اختیار کرے پھر آہستہ آہستہ غروب آفتاب تک ختم ہوایسا درد روزانہ یا ہر دوسرے یا تیسرے روز ہو۔حرکت سے اضافہ اور رات آرام کرنے سے سکون ملتا رہے۔ایلو پیتھک ادویات سے دبائے جانے والے درد بھی جب دل میں آتے ہیں تو ایسے حالات میں کالمیا دل کی تکلیف کوختم کرتے ہوئے سابقہ علامات یا سر درد کوواپس لاتی ہے جس کے نتیجے میں مریض دل کی تکلیف سے اور ہرقسم کے درد سے نجات حاصل کرتا ہے۔دوا کی ایک خوراک سے بہتر عمل شروع ہوجائے تومزید دوا نہ دیں۔دل کی بیماری کا جانا اور سابقہ علامات کا آنا مریض کوشفایاب کرتا ہے۔

پلساٹیلا میں ابرا ٹینم کی طرح تنائج امراض کے علاوہ علامات بھی تبدیل ہوتی ہیں۔مثلاً دست کا رنگ اکثر تبدیل ہوجائے۔بخار میں گرمی کبھی سردی کی لہر آئے۔درد جگہ تبدیل کرتے رہیں۔کبھی ایک جگہ کبھی دوسری جگہ اور چلنے پھرنے سے تکلیف میں کمی ہونا ابرا ٹینم اور رسٹا کس سے مشابہت رکھتا ہے۔پلساٹیلا کے مریض کا موڈ بدلتا رہتا ہے۔کبھی خوش ہوتا ہے کبھی مایوس اور پھر رونے لگتا ہے۔کھلی ہوا کو بہت پسند کرتا ہے۔تمام تکالیف گرمی اور گرمی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہیں۔مستقل سردی کوزیادہ محسوس کرنے والے اس دوا کے مریض نہیں ہوتے۔

لائیکو پوڈیم میں سردی سے زیادتی اور مرطوب موسم سے تکالیف میں مزید اضافہ ہوتا ہے اور چلنے پھرنے سے سکون ملتا ہے۔سردی سے زیادتی اور حرکت سے کمی کی علامات ابراٹینم۔رسٹاکس اور لائکو پوڈیم کے گریڈ میں فرق کے ساتھ مشابہت رکھتی ہیں۔یہ ابراٹینم کی نسبت زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔تکالیف دائیں طرف سے شروع ہوکر بائیں طرف جاتی ہیں۔ٹھنڈی اشیاء کھانے پینے سے زیادتی۔گرمی اور گرم مشروب سے سکون

رہے ۔ سردی کو زیادہ محسوس کرے لیکن سر اور جلد کی علامات گرمی اور بستر میں بڑھ جائیں ۔ بچے اندھیرے سے بہت خوف زدہ ۔ صبح جاگنے پر ماؤف اور کند ذہن ۔ جب ایک دوا میں کچھ علامات دوسری دوا سے مشابہت رکھتی ہوں تو مجموعی علامات کے مطابق دوا منتخب کی جاتی ہے ۔ گہرا اثر کرنے والی دوا ہے ۔ اس میں بہت سی پرانی بیماریاں شفایاب کرنے کی طاقت موجود ہے ۔ حاد یا شدید تکالیف میں عموماً استعمال نہیں ہوتی ۔ سر، سینہ، جگر، معدہ ، آلات تناسل، گردے اور جوڑوں کی تکالیف میں کسی بھی مرض کو درست کر سکتی ہے ۔ اسے بغیر علامات گیس یا مردانہ کمزوری کے لئے استعمال نہ کریں ۔

11- امبرا گریسیا Ambra grisea

بمقابلہ: لیکسس ۔ نیٹرم میور

امبرا گریسیا آسان فہم علامات کی دوا ہے۔ جب کہ اس کا استعمال اس کی ضرورت کے باوجود کم کیا جاتا ہے۔ جنرل اور ریٹیا دی علامات بے حد کمزوری ذہنی اور جسمانی

کمزوری سے منسلک ہیں۔اس کے زیادہ مریض حساس طبیعت کے بچے جوشیلی عورتیں اور بوڑھے عموماًافراد یا ایسے لوگ جو اپنی عمر کی نسبت زیادہ بوڑھے اور کمزور نظر آئیں عموماً ہوتے ہیں۔ زیادہ بھول جانے والے لوگ ذہنی کیفیت ایسی جیسے خواب میں ہو۔ایسی دماغی کمزوری جو کسی مسلسل بیماری کے اثرات سے ہو۔اس دوا کی رہنما علامات یہ ہیں کہ کسی فرد کی موجودگی میں رفع حاجت نہیں کرسکتا۔ لوگوں کی موجودگی میں کوئی کام نہیں کر سکتا۔ ناامید زندگی سے بیزار رہتا ہے۔دماغی اور جسمانی کمزوری کے ساتھ ایسے خبطی بوڑھوں میں زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے جو تنہائی پسند ہوں اور اکیلے رہنے میں بہتر محسوس کرتے ہوں لیکن جب کسی کے ساتھ ہوں تو مسلسل گفتگو کرتے رہیں۔کمزور دماغ یا بوڑھے لوگوں کا بار بار موضوع بدلنے کے ساتھ گفتگو کا سلسلہ۔سوال کا جواب سنے بغیر ہی بولتا چلا جائے۔ بہت لاپرواہ اور افسردہ ان حالات میں یہ دوا چکر، پرانی کھانسی، سانس کی خرابی میں دمہ جیسی کیفیت خصوصاً ایسی کھانسی جو لوگوں میں جانے سے بڑھ جائے، بڑھاپے کی قبض، احتلام کے بعد یا ہمبستری کے وقت دمہ جیسی شکایت ہو جائے سانس پھول جائے یا آلات تناسل خارش کے ساتھ خواہش جماع میں اضافہ ہو تو یہ دوا ان امراض کو اور ہذیان اور یادداشت میں کمی کو درست کرتی ہے۔انتخاب دوا کے لئے بے حد اہم علامات جو اس دوا کو دوسری ادویات سے علیحدہ کرتی ہیں وہ میوزک یا باجے کی آواز سے اور لوگوں میں جانے سے کھانسی کا بڑھ جانا ہیں۔منہ کی خشکی کے باوجود پیاس کا کم ہونا، گرمی بہت زیادہ محسوس کرنا، گرم مشروب سے زیادتی اور ٹھنڈی اشیاء سے تکلیف میں کمی ہونا اہم جنرل علامات ہیں۔دیرینہ مریضوں میں خشک نزلہ اور دائمی قبض یا بار بار حاجت کی خرابی کو بھی شفایاب کرتی ہے۔حیض کی زیادتی اور وقت سے پہلے حیض آنے کو بھی درست کرتی ہے۔خصوصاً دماغی علامات بڑھاپے کی کمزوری یا جوانی میں بڑھاپے جیسی حالت کے ساتھ باتونی پن اور گرمی زیادہ محسوس کرنے والے مریض۔خبطی بوڑھے افراد اس کے زیادہ مریض ہوتے ہیں۔گھنٹوں بیٹھا روتا رہے۔ان علامات میں یہ کمزوری میں پٹھوں کا کانپنا۔نیند اور کھانے کے بعد چکر۔راگ، گانے اور جذبات کی شدت سے دھڑکن میں شدت کو بھی درست کرتی ہے۔

لیکسس بھی ذہنی اور مخصوص علامات میں اس کے مقابلے کی اہم دوا ہے۔اس کا مریض بھی بے حد باتونی ہوتا ہے۔ایک بات ختم نہ کرے کہ دوسری شروع کر دے۔ مسلسل بولتا رہے یہ علامت دونوں ادویات میں اہم ہے۔اور دونوں کے مریض گرمی کو زیادہ محسوس کرتے ہیں۔لیکن لیکسس ، امبرا گریسیا کی نسبت بے حد گرم دوا ہے۔تیسری مشابہت محفل نفرت بھی ان دونوں میں پائی جاتی ہے۔امبرا گریسیا کا مریض بے حد دماغی کمزوری اور جوش یا حساس طبیعت کے ساتھ ہوتا ہے اور لیکسس کا مریض بے حد غصہ ور کینہ پرور ہوتا ہے۔گرمی سے زیادتی کے ساتھ یہ کسی بھی موسم میں تنگ کپڑے اور تنگ کالر برداشت نہیں کر سکتا۔اہم فرق یہ بھی ہے کہ لیکسس کی تمام تکالیف خصوصاً کھانسی، دمہ اور سانس کی تکالیف نیند کے دوران اور جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں جبکہ امبرا میں دمہ یا سانس میں دقت، نیند کے بعد بھی اور خصوصاً ہمبستری کے بعد شدت اختیار کرتی ہے۔لیکسس زیادہ وبڑی اور زیادہ استعمال میں آنے والی دوا ہے۔اس کی پہلے درجے کی اہم علامات گرمی اور بہار کے موسم میں زیادتی اور تکالیف جو بائیں سے شروع ہو کر جسم میں دائیں جانب کو جائیں۔ یہ دل اور دوران خون پر بڑا اثر رکھتی ہے۔امبرا گریسیا اپنی علامات کے ساتھ زیادہ ذہنی کمزوری اور گری ہوئی حالت میں استعمال کی جاتی ہے۔دیکھنے میں بھی اس کا مریض خواب جیسی حالت میں نظر آتا ہے۔اس کے برعکس لیکسس کا مریض زیادہ حساس ، بے حد غصہ ور، زیادہ باتونی اور بے حد جوشیلا ہوتا ہے، نیند کے بعد تکالیف میں زیادتی ان دونوں ادویات میں پائی جاتی ہے لیکن لیکسس میں یہ پہلے اور بڑے درجے کی اہم ترین علامت ہے۔اگر نیند کے دوران یا نیند کے بعد تکالیف میں کمی ہو تو لیکسس کا مریض نہ ہوگا۔

نیٹرم میور میں بھی ان دونوں ادویات کی طرح اس کے مریض تنہائی پسند ہوتے ہیں۔لوگوں میں بیٹھنے سے نفرت کرتے ہیں۔اور ان تینوں ادویات کے مریض جنرل علامات میں فرق کے ساتھ گرمی سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔نیٹرم میور کا مریض بے حد گرمی محسوس کرتا ہے۔سردی کے موسم میں بھی ٹھنڈے پانی سے نہانا پسند کرتا ہے، دھوپ کی

گرمی بستر کی گرمی اور موسم کی گرمی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ لیکسس اس کے مقابلے میں کسی حد تک کم گرم دوا ہے۔اسے بھی گرمی کا موسم ، گرم بستر اور گرم ماحول برداشت نہیں ہوتے۔ گرم اشیاء سے مرض میں اضافہ ہوتا ہے، جبکہ امبرا گریسیا کا مریض بھی گرمی کو زیادہ محسوس کرتا ہے لیکن نیٹرم میور اس کے مقابلے میں زیادہ گرم دوا ہے۔امبرا گریسا میں راگ اور گانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے اور نیٹرم میور میں شور سے اضافہ ہوتا ہے۔ یہ گانے اور شور سے بے حد حساس ہوتا ہے۔ یہ دونوں کے مریض زیادہ بھول جانے والے لوگ ہوتے ہیں جبکہ لیکسس اور نیٹرم میور دونوں کے مریضوں میں شور سے زیادہ حساس ہونا بڑے درجے کی علامت ہے۔ کھانسی، دمہ یا سانس کی تکالیف اور دیگر بہت سے عوارض ان تینوں ادویات میں شفایات ہوتے ہیں۔ وہ مریض جو نمک کی زیادہ خواہش کرتے ہوں، قبض کے باوجود بھوک زیادہ ہو، ان میں نمک سے بلڈ پریشر کی تیزی، گہرے غم کے اثرات ہوں، غصہ اور طیش کے ساتھ ہر موسم میں نہانے کی زیادہ خواہش کریں تو نیٹرم میور سے شفایاب ہوتے ہیں۔ لیکسس کی علامات نیند کے دوران یا جاگنے پر تکالیف میں بے حد زیادتی دل کی بیماری دمہ اور درد جیسے ہی مریض سوئے یا سونے کی کوشش کرے بیماری میں شدت آتی ہے۔ بچہ نیند میں کھانسی آنے سے جاگنے پر مجبور ہو جائے۔ باربار کالی کھانسی کی طرح زیادتی۔ دن میں بھی سوئے تو سانس کی دقت یا کھانسی کی شدت بڑھ جائے۔ بے حد غصہ اور بدلہ لینے کی خواہش بڑھ جائے تو ایسے مریض لیکسس میں آتے ہیں۔ امبرا گریسیا اس وقت دوا ہوگی جب گرمی سے زیادتی نیٹرم میور اور لیکسس کی نسبت کم ہو یعنی مریض موسم کے مطابق گرمی کو کچھ زیادہ محسوس کرے۔ بڑھاپا آنے سے پہلے بوڑھوں جیسی ذہنی کمزوری، سوال کا جواب سنے بغیر بولتا چلا جائے منہ کی خشکی کے باوجود پیاس کم ہو خصوصاً ایسے لوگ جن کی کھانسی باجے یا میوزک کی آواز سے بڑھ جائے۔ بہت جسمانی کمزوری کے ساتھ جب مریض یہ کہے کہ ہم بستری یا احتلام کے بعد اس میں دمہ جیسی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ سانس کی دقت ہر دفعہ ہم بستری کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ اگرچہ پیاس کم ہی ہو لیکن

ٹھنڈی اشیاء پینے سے تکلیف میں کمی ہو تو ایسے مریض امبرا گریسیا سے شفایاب ہوتے ہیں اور لیکسس میں گرم مشروب یا گرم اشیاء، انڈہ۔ مچھلی۔ گرم دودھ موافق نہیں آتے۔ نیز مرمیور میں منہ کی خشکی کے ساتھ زیادہ پیاس اور ٹھنڈے پانی کی خواہش پائی جاتی ہے جبکہ امبرا گریسیا میں منہ کی خشکی کے باوجود زیادہ پیاس نہیں ہوتی۔ خشکی کے ساتھ پیاس کا نہ ہونا زیادہ اہم ہے۔ اسے لئے یہ علامت امبرا گریسیا میں انتخاب دوا کے لئے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

میں پایا جاتا ہے ۔پائیروجینم میں بخار کی حرارت آرنیکا اور بیپٹیشیا کے مقابلے میں زیادہ شدت کے ساتھ پائی جاتی ہے ۔پائیروجینم اور بیپٹیشیا دونوں کے تمام اخراجات بے حد بدبو دار ہوتے ہیں ۔نقاہت یا اور کمزوری عام علامت ہے جوان تینوں دواؤں میں ملتی ہے ۔ آرنیکا میں سردی، پیاس اور چوٹ جیسے درد کا بے حد احساس جو چھونے سے بے حد زیادتی کے ساتھ ہوتا ہے ۔پائیروجینم میں انتہائی سردی، زبردست تیز بخار، بدبو اور بے چینی ہے ۔ بیپٹیشیا میں دماغی حالت کی ان دونوں کے مقابلے میں زیادہ خرابی کے ساتھ بے حد کمزوری اور چوٹ جیسے درد کا احساس پایا جاتا ہے ۔

22- آرسینکم البم Arsenicum album

بمقابلہ: سلفر ۔کیڈمیم سلف ۔لائیکوپوڈیم ۔ٹیرنٹولا

اکثر استعمال میں آنے والی دوا ہے ۔اس دوا کے بغیر پریکٹس نامکمل رہتی ہے ۔ آسان فہم اور واضح علامات رکھتی ہے اور ایسی علامات کی صورت میں غلطی کا امکان نہیں ہوتا ۔اول درجے کی اہم علامات بے حد سردی اور ٹھنڈے مشروب یا ٹھنڈی اشیاء کی خواہش کے باوجود ان اشیاء سے تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے ۔اس قدر سردی کے باوجود متاثرہ حصوں میں شدید جلن کا احساس جسے گرمی سے سکون ہوتا ہے ،گرمی ،گرم موسم ہو یا آگ کی حرارت سے مریض بہتر محسوس کرے ۔پرانی خارش جلن کے ساتھ ہو جسے بستر میں سکون ہو۔ پیاس اس میں منفرد علامت ہے جو اسے بہت سی دواؤں سے علیحدہ کرتی ہے ۔کم مقدار میں بار بار ٹھنڈے پانی کی خواہش ۔جلن دار پیاس لیکن ٹھنڈا پانی موافق نہ ہو اس سے تکلیف میں اضافہ ہو جائے ۔گرم پانی کا استعمال کرے تو بہتر رہے ۔قے آنے کی صورت یا ہیضہ جیسی حالت ہو تو ٹھنڈے مشروب سے فوری قے آئے ۔بخار میں جب سردی کی حالت ہو تو ٹھنڈا پانی پینے سے سردی کی شدت بڑھ جائے ۔جسم میں سردی کے بے حد احساس کے باوجود سر گرم ہو اور سر کو کھلا رکھنے کی خواہش ہو یا باہر رکھنا چاہے ۔ہر دوا کی طرح دماغی علامات زیادہ

اہمیت رکھتی ہیں۔ بے حد بے چینی تشویش اور خوف خصوصاً موت کا خوف ایسی بے قراری اور بے چینی کے دوران حرکت پر مجبور ہو جائے۔ حرکت سے سکون رہے۔ تکالیف میں زیادتی رات کے اوقات میں خصوصاً رات بارہ بجے کے بعد دو تین بجے تک اور دن میں بارہ بجے کے بعد زیادہ ہو۔ محفل کی خواہش کرے۔ اکیلا رہنا نہ چاہے۔ بیماری کے آخری درجے میں انتہائی کمزوری، بے چینی، خوف اور غصہ کے ساتھ اس قدر کمزوری کہ حرکت کے قابل نہ رہے۔ ایسے حالات میں آخری درجے کی امراض میں یہ دوا موت کے نزدیک پہنچی ہوئی حالت کو بھی شفایاب کر سکتی ہے۔ جسم کے اخراج بہت بدبودار، ہضم کی خرابیاں، کھانے کی خوشبو یا اس کے خیال سے ہی متلی آنے لگے۔ بے حد بدہضمی اور رتے کے ساتھ دمہ جیسی بیماری میں جنرل علامات کے ساتھ اور رحاد مرض میں فوری اثر کرنے والی دوا ہے۔ دیرینہ بیماریوں میں جب لیٹنے سے سانس بگڑتا ہو اور آگے جھک کر بیٹھنے سے سکون رہے۔ خصوصاً رات کے اوقات میں زیادتی پر یہ دوا حاد اور مزمن دونوں طرز کی تکالیف میں شفایاب کرتی ہے۔ نئی ایمرجنسی بیماریوں میں نمونیا، نزلہ، ٹھنڈ لگ جانے سے تکالیف اور سردی کے بخار اچانک بدہضمی جو خراب شدہ گوشت یا غذا کی خرابی سے ہو بچوں میں خسرہ اور دانت نکلنے کے زمانہ میں چھپاکی جیسی خارش اور زہریلے کیڑوں کے ڈنک لگنے کی صورت میں بھی فوری اثر کرتی ہے۔ یہ وسیع علامات کی حامل گہری دوا ہے۔ پرانے بگڑے ہوئے یا نہ ختم ہونے والے امراض بخار، دیرینہ امراض، السر اور کینسر جیسی تکالیف جوڑوں اور پٹھوں میں سردی کے درد۔ ہاتھ پاؤں کی استقائی سوزش، جگر، معدہ یا گردوں کی بیماری، جلد کے امراض، زخم، خارش چنبل جیسی بیماریاں اور ٹپ دق کو شفایاب کرتی ہے۔ ایسی صورت میں آسان فہم اور بکثرت استعمال ہونے والی دوا ہے۔ ہر دوا کی طرح اسے اس کی طبیعت یا علامات کے مطابق دیا جائے۔ کینسر کیلئے یا کسی بیماری یا کمزوری کے نام پر بغیر علامات استعمال کریں تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

سلفر اس کے مقابلے میں زیادہ استعمال ہونے والی اہم دوا ہے۔ نتائج مرض جو آرسینیکم البم سے شفایاب ہو سکتے ہیں سلفر سے بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک درست منتخب دوا اپنی

علامات کے بالکل مریضوں کو شفایاب کرتی ہے۔ آرسینیکم البم میں اکثر جلن کا بے حد احساس ہوتا ہے اور سلفر میں بھی انتہا کی جلن پائی جاتی ہے۔ لیکن سلفر کی جلن بستر کی گرمی میں بڑھ جاتی ہے اور آرسینیکم کی جلن کو بستر اور گرمی سے سکون ملتا ہے۔ سلفر میں سر کی چوٹی میں جلن گلے اور معدہ کی جلن جلد کی جلن خصوصاً پاؤں کی جلن ہوتی ہے جو بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔ اس کا مریض سردی کے موسم میں بھی اپنے پاؤں بستر سے باہر رکھتا ہے۔ پیاس ان دونوں دواؤں میں فیصلہ کن علامت ہے۔ سلفر زیادہ پانی کی خواہش کرتا ہے۔ آرسینیکم البم میں پیاس کی شدت ہے لیکن کم مقدار میں بار بار پانی کی طلب کرتا ہے۔ شاید ہی کسی مرض میں ایسا ہوتا ہے کہ یہ مریض ایک وقت میں زیادہ پانی پیتا ہے۔ بخار میں یہ علامت سلفر میں بھی پائی جاتی ہے کہ کم مقدار میں بار بار پانی کی خواہش کرتا ہے۔ اس طرح بخار کی حالت میں ان دونوں میں پیاس ایک جیسی ہو سکتی ہے۔ اس لئے دوسری جنرل علامات کے مطابق دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ سلفر کا مریض معتدل موسم کی خواہش کرتا ہے یہ سردی اور گرمی دونوں موسموں کو زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے جبکہ تمام تکالیف بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہیں جبکہ آرسینیکم البم میں بستر کی گرمی سے سکون ملتا ہے۔ السر اور کینسر جیسی حالت، پرانا نزلہ، چھینکیں، جلن دار اخراج، بکثرت رطوبات، گلے کی پرانی سوزش، سردی کے بخار، ٹائیفائیڈ اور ملیریا جگر اور دل گردوں کی تکالیف گردے فیل ہو جانے کا خطرہ اور ایسی بہت سی تکالیف ان دونوں دواؤں سے درست ہو جاتی ہیں اگر آپ بیماریوں کے نام کے بجائے علامات پر دوا دیتے ہیں۔ سلفر کا مریض صفائی کو ضروری نہیں سمجھتا نہ جسم کی صفائی کو اور نہ ہی اپنی اشیاء یا استعمال کی چیزوں کو صاف شفاف دیکھنا ضروری خیال کرتا ہے۔ اسکے الجھے ہوئے گندے بال گندے لباس بدبودار اخراج سے ایسا معلوم ہو کر اسے نہانے اور صفائی دونوں سے نفرت ہے۔ لیکن اس علامت کا یہ مطلب نہ ہے کہ سلفر صرف میلے اور گندے رہنے والے افراد کو ہی دی جا سکتی ہے۔ بظاہر یہ مریض صفائی کی زیادہ خواہش نہ ہونے کے باوجود بھی اپنی عزت نفس کی خاطر اچھے لباس میں آ سکتا ہے۔ جس کی جنرل علامات سلفر کے مطابق ہوں گی۔

آرسینیکم البم اس کے برعکس ترتیب اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔صفائی کا جنون ہر وقت ہاتھ پاؤں دھوتا رہے۔کپڑے کا داغ بھی اسے برداشت نہ ہو۔ایسے حالات میں آرسینیکم البم بالکل دوا ہے بالکل دوا جسمانی حالت میں تبدیلی لاتی ہے اور اسی طرح ذہنی علامات کی اصلاح کرتی ہے۔سلفر کے استعمال سے مریض صفائی پسند اور آرسینیکم سے بے جا صفائی کا جنون بھی درست ہوجاتے ہیں۔

کیڈمیم سلف محدود علامات اور مخصوص اثرات کی حامل دوا ہے۔خاص حالات میں استعمال کی جاتی ہے۔آرسینیکم البم وسیع اثر کرنے والی بکثرت استعمال ہونے والی دوا ہے۔کیڈمیم سلف میں آرسینیکم البم کی علامات کا ایک جزوی عکس موجود ہے۔لہٰذا کیڈمیم میں سردی، بے حد نقاہت کمزوری اور تشویش پائی جاتی ہے مریض کی حالت بہت خراب ہوتی ہے۔معدہ کی تشویش ناک بگڑی ہوئی حالت معدہ کے السر یا کینسر کی طرح جب بہت جلن اور متلی کے ساتھ سیاہی مائل خون کی قے آتی ہو۔پیلا بخار ہو یا ٹائفائیڈ کی طرح۔ایسے حالات میں جب بظاہر آرسینیکم البم کے مریض کی طرح بے حد کمزوری اور تشویش ہو لیکن آرسینیکم البم جیسی بار بار کم مقدار میں پیاس نہ ہو۔تو زیادہ سردی اور شدید پیاس کے ساتھ زیادہ پانی کی خواہش میں اسکی ضرورت ہوسکتی ہے۔اس کا مریض بےقراری کے باوجود حرکت کو ناپسند کرتا ہے۔اور بغیر حرکت خاموش لیٹے رہنا پسند کرتا ہے۔اور بلایا جانا بھی ناپسند کرتا ہے۔جبکہ آرسینیکم البم اس کے برعکس بے حد بے چینی میں حرکت کرتا رہتا ہے اور تھوڑے تھوڑے پانی کی بار بار خواہش کرتا ہے اسے گرمی اور آگ کی حرارت سے سکون ملتا ہے۔اس کی سردی کیڈمیم سلف کے مقابلے میں زیادہ اور نا قابل برداشت حد تک زیادہ ہوتی ہے۔آرسینیکم البم کی بڑی علامت بے حد بے چینی اور خوف پایا جاتا ہے۔اس کی بے چینی میں مریض حرکت پر مجبور ہوتا ہے۔جبکہ کیڈمیم سلف حرکت نہ کرنے والی حالت میں ہوتا ہے۔کیڈمیم سلف کی مخصوص علامت معدہ میں کاٹنے والے درد کمزوری اور قے ہوتی ہے۔خواہ بخار کے ساتھ ہو یا کسی اور بیماری کے ساتھ۔اہم بات یہ کہ اسے تھوڑا سا پانی پینے سے

بھی الٹی آجاتی ہے۔ حمل کی قے میں جب ہر چیز کھانے سے اُلٹی آتی ہو تو بھی یہ اہم دوا ہے۔ اگر مندرجہ بالا حالات اور علامات سردی، پیاس اور جنرل ذہنی علامات نہ ملتی ہوں تو مرضیاتی حالت کو خراب کرتی ہے۔

لائیکوپوڈیم میں بھی ٹھنڈی اشیاء یا ٹھنڈی غذاؤں سے تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ برف کا استعمال اسے کسی حالت میں ہو موافق نہیں آتا۔ یہ گلے کی تکلیف سوزش اور درد سے شروع ہو کر نظام ہضم کی طرف جاتا ہے۔ گرم پینے سے سکون ملتا ہے خصوصاً گلے کے دائیں جانب سے بائیں طرف اور جسم میں اکثر تکالیف دائیں طرف سے شروع ہو کر بائیں جانب کا رخ اختیار کرتی ہیں، جیسے گردے کا درد، کان کا درد جوڑوں کے درد دائیں سے بائیں جانب آتے ہیں۔ آرسینیکم البم کی تکالیف بھی ٹھنڈے مشروب یا ٹھنڈی اشیاء سے شدت اختیار کرتی ہیں خصوصاً گلے، معدے اور پیٹ کی تکالیف میں ایسی اشیاء موافق نہیں آتیں۔ ان دونوں کے مریض سردی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتے ہیں۔ سوائے سر کی علامت کے۔ سردی کو زیادہ محسوس کرنے کے باوجود سر بستر سے باہر رکھنا چاہتے ہیں۔ چلنے پھرنے سے سکون ملتا ہے۔ علامات کے اس مجموعہ کی حد تک ان دواؤں میں زیادہ فرق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ان میں مقابلہ کیلئے پہلی علامت پیاس کی ہے۔ آرسینیکم البم میں جلن دار پیاس بار بار ٹھنڈے پانی کیلئے لیکن کم مقدار میں ایک دو گھونٹ کی خواہش کرتا ہے اور ٹھنڈے سے تکلیف میں اضافہ اور گرم سے سکون ملتا ہے جبکہ لائیکوپوڈیم بار بار پانی کی خواہش نہیں کرتا۔ نہ ہی پیاس کی زیادہ شدت ہوتی ہے۔ اسے عموماً پیاس میں کمی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے سے اضافہ کی وجہ سے گرم کی طلب کرنے لگتا ہے۔ سر کے علاوہ جسم کی تمام تکالیف میں سردی سے اضافہ اور گرمی سے کمی ہوتی ہے۔ لیکن جسم گرم ہو جانے سے لائیکوپوڈیم میں سر درد، ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف کا اضافہ ہوگا جبکہ جلدی بیماریاں یا خارش ہو تو یہ بھی بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔ جسم کے درد ہوں یا جوڑوں کے درد چلنے پھرنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ آرسینیکم البم کو بھی چلنے سے سکون ملتا ہے۔ لیکن تیز حرکت سے اور بچے کو اٹھا کر تیز تیز چلا

جائے تو چپ رہتا ہے۔ذہنی اور جسمانی بے چینی مریض کو چلنے پھرنے پر مجبور کرتی ہے۔ لائیکو پوڈیم کی تکالیف عموماً شام 4سے 8 بجے رات آرام کرنے سے اور ٹھنڈی اشیاء کے استعمال سے بڑھ جاتی ہےخصوصاً صبح اٹھنے کے بعد چلنے کے شروع میں زیادتی جو چلنے پھرنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جائے۔ جبکہ آرسینکم البم کی تکالیف دن یا رات کے 12 بجے سے 2یا3 بجے تک بڑھ جاتی ہیں اس میں بھی گرمی اور گرم بستر سے کمی ہوتی ہے۔لائیکو پوڈیم سورا اور سائیکوسس کی بیماریوں میں زیادہ اثر کرتی ہے۔جبکہ آرسینکم البم سورا اور سفلس کی تکالیف جلد کی جلن، ہڈیوں کے السر زخم اور کینسر جیسی بیماریوں کو بھی شفایاب کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔نتائج مرض کے لحاظ سے یہ دونوں گہرا اور وسیع اثر کرتی ہیں۔لائیکو پوڈیم کا مریض زیادہ جذباتی جلد غصے میں آجانے والا ہوتا ہے۔کسی دوست کے ملنے پر یا تحفہ ملنے پر رو پڑتا ہے۔خودتنہائی پسند ہوتا ہے کمرے میں تنہا رہنے کی خواہش کرتا ہےلیکن گھر میں دوسرے کمروں میں افراد کی موجودگی کو پسند کرتا ہے۔کند ذہن آدمی کسی انٹرویو یا ملاقات کے لئے جانے سے خوف کھاتا ہے۔کسی جگہ پیش ہونے سے ڈرتا ہے۔کہ وہ اس کام کو پورا نہ کرسکے گا لیکن انٹرویو یا لیکچر کے شروع کرنے یا ہونے کے بعد اس کام کو آسانی سے جاری رکھ سکتا ہے۔صبح جاگنے پر ماؤف ذہن کچھ دیر اردگرد کے ماحول کی پہچان مشکل ہو۔آرسینکم البم کا مریض محفل کی خواہش کرتا ہے،اکیلے رہنا پسند نہیں کرتا۔بے حد بے چینی اور خوف خصوصاً موت کا خوف اس کی بڑی علامت ہے۔ہومیو پیتھک جدید سائنس ہےاس میں کوئی بھی دوا جو اس کی دماغی یا جنرل علامات کے مطابق دی جائے مفید ہوتی ہے۔انتخاب دوا کے ساتھ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ علامات کے ساتھ یہ دوا کس قسم کی امراض میں درست ہے۔آرسینکم البم، پرانا دمہ یا سانس کی تکلیف میں رات میں دمہ کی زیادتی کے ساتھ جس کو آگے جھک کر بیٹھنے سے سکون ہو بہتر اثر کرنے والی دوا ہے۔پرانے نزلاوی اخراج جگر کی تکالیف گردے مثانہ ہڈیوں کے درد زخم السر اور کینسر کے مریض بے حد جلن کے ساتھ ہوتے ہیں اور جلد کی پرانی تکالیف خارش پھوڑے پھنسی، سانس یا دمہ کی تکلیف پرانے سر درد یا نزلاوی اخراج کے

ساتھ گلے کی سوزش یا ٹانسلز کے بڑھ جانے کی صورت میں اور گلے کی جھلی میں ورم اور نظام ہضم کی خرابی میں بے حد گیس جگر اور گردے کی بیماری میں سوزش اور پیپ پڑ جانے کا رجحان ہو، جوڑوں کی تکالیف یا فالج کے آغاز میں جب اس کی جنرل علامات موجود ہوں تو شفایاب کرتی ہے اور خصوصاً آلات تناسل مردانہ اور زنانہ پر حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ ایک وقت میں ایک خوراک مناسب طاقت میں دیں۔ دوا کے انتخاب سے پہلے کرانک یا زیادہ پرانے مریضوں کی علامات میں سورا، سفلس یا سائیکوسس کے گروپ میں علامات کے مطابق دوا کا انتخاب کیا جانا زیادہ بہتر ہے۔ علامات پر انتخاب دوا کے بعد یہ بھی دیکھا جانا ضروری ہے کہ وہ دوا اس مریض کی موجودہ بیماریوں یا نتائج مریض کو شفایاب کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہو۔ انتخاب دوا جنرل علامات اور میازم کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔ دوا کے درست یا یقیناً اثر کرنے کی تصدیق اس کے میازم سے ہو سکتی ہے۔

ٹیرن ٹولا انتہائی جلن تشویش اور بے چینی کی صورت میں سب سے اہم ادویات میں سے ایک ہے۔ اس کے مقابلے میں آرسینیکم البم کی جلن تشویش خوف اور بے چینی بھی اول درجے کی علامات ہیں۔ لیکن ٹیرن ٹولا کا مریض انتہائی جلن اور بے چینی کی حالت میں بھاگنا، ناچنا، اچھل کود اور تیز تیز حرکات میں مصروف رہتا ہے۔ ان دونوں کو جلن اور بے چینی میں آہستہ آہستہ حرکت سے سکون نہیں ملتا دونوں تیز حرکت کرنا پسند کرتے ہیں۔ ٹیرن ٹولا کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تیز حرکت کرنے اور ناچنے کودنے پر مجبور ہوتا ہے۔ جبکہ آرسینیکم البم کو بہت سی علامات میں حرکت سے سکون ملتا ہے اور ٹیرن ٹولا میں بڑی تیز حرکت سے سکون ملتا ہے۔ اس کے مریض کم پائے جاتے ہیں۔ کوئی دوا ایک دو یا چند علامات پر نہیں دی جاتی مجموعی علامات پر دی جاتی ہے۔ ٹیرن ٹولا کو باجے، ساز اور میوزک کی آواز زیادہ متاثر کرتی ہے میوزک سے دونوں طرح کے حالات ہو سکتے ہیں کسی مریض کو سکون ملتا ہے اور کسی کو تیزی آجاتی ہے۔ ہسٹیریا جیسی حالت تشنجی دورے اور دردیں۔ اس کی ایک مخصوص اور اہم علامات شہوت کی بے حد زیادتی خصوصاً عورتوں میں ایسی لڑکیاں جو ماہواری کی بے

قاعدگی کے ساتھ درد محسوس کریں اور ران میں شہوانی شدت کے ساتھ رحم کے اندر رسولیوں یا کینسر جیسی خرابی پائی جائے۔ اس کا مریض اکیلے رہنے سے بہتر محسوس کرتا ہے۔ موڈ بدلتا رہے۔ معمولی سی بات پر غصے میں آجائے، بے حد غمگین مکار اور چالاک۔ اپنی بیماری کو زیادہ بڑھا کر بیان کرے۔ تیز رنگ کو دیکھنے سے طبیعت میں شدت خصوصاً سرخ، سبز اور سیاہ رنگ سے نفرت۔ عام گھریلو عورتوں کی یہ دوا نہ ہے۔ بے حد جذباتی حساس، تیز طبیعت، پیشہ ور اور بے قابو خصوصاً وہ لڑکیاں جو بے قاعدہ ماہواری کے ساتھ جنسی شدت کی مریض بن جائیں۔ جب درد نا قابل برداشت ہوں۔ السر اور کینسر جیسی بیماری موجود ہو دماغ میں سوئیاں چبھنے جیسے درد روشنی اور شور بھی نا قابل برداشت ہو۔ اس دوا میں ہر درد رگڑنے سے یا سہلانے سے کم ہو جاتا ہے۔ لیکن چھونے سے بڑھ جاتا ہے۔ اس میں سردی اور گرمی کے احساس قابل ذکر نہ ہیں تاہم اسے کھلی ہوا سے سکون ملتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ دوا شدید درد والے بخاروں میں سر درد۔ عورتوں میں آلات تناسل کی خرابیاں ان میں اندرونی خارش جلن دار اور زہریلے فاسد زخم دانے یا خارش، انتڑیوں اور مثانے کے درد۔ شدت کے درد جو روشنی اور شور سے بڑھ جائیں زیادہ ہوتے ہیں۔ ایسی واضح علامات پر معالج کو غلطی کا امکان نہیں ہوتا۔ یہ دوا کسی بھی دوا کے مقابلے میں انتہائی تیزی کے ساتھ شفایاب کرتی ہے۔ پرانے شوگر اور قبض کے مریض۔ ایسی قبض جب پرانے ایلوپیتھک علاج سے مختلف حربے ناکام ہو چکے ہوں اس دوا سے شفایاب ہوتی ہے۔ سست اور کم درجے کی تکالیف کے مریض ٹیرن ٹولا میں نہیں آتے۔ ایسی بیماریوں کے مریض کو عموماً غلطی سے آرسینیکم البم دیا جاتا ہے، جو اس وقت بے کار اور بے اثر ہوتا ہے جب مریض میں جلن اور بے حد بے چینی کے ساتھ اس دوا کی مندرجہ بالا اور مخصوص علامات رگڑنے یا سہلانے سے کمی اور شہوانیت کی زیادتی موجود ہو تو آرسینیکم البم کی بجائے ٹیرن ٹولا کی علامات پر فیصلہ کریں۔

51- کاربوویج Carbo vegitablis

بمقابلہ: سلفر۔کاربونیم سلف

بے حد سستی اور کھلی ہوا کی خواہش کاربوویج دوا کے بڑے نشان ہیں۔یہ آسانی سے سمجھ آنے والی وسیع علامات کی حامل ہے۔جسمانی اور دماغی دونوں طرح سے سستی پائی جاتی ہے۔ایسی تھکاوٹ اور کمزوری جو عرصہ دراز سے ہورہی ہو، پیٹ میں گیس کی از حد زیادتی کے ساتھ ہضم میں خرابی، معدہ کے بہتر کام نہ کرنے سے گھی والی اور ثقیل غذا کبھی موافق نہ آئے گیس اور ریاح کے اخراج، بہت بدبودار، دوران خون از حد سست، جسم پہ نشان نیلے اور سیاہی مائل۔سانس میں کمی پھیپھڑوں میں کمزوری سے کھلی ہوا کی بے حد خواہش جیسے آکسیجن کی کمی سے ہو۔کھلی اور تیز ہوا کی خواہش کرے، تیز پنکھا چلنے کی بے حد خواہش۔ان علامات پہ بہت سی بیماریوں دیرینہ بخار متاثرہ حصوں کے درد گردے، مثانے

کی خرابیاں، خون ماہواری کی زیادتی ۔ وریدی خون کا اخراج، سست اور سیاہی مائل خون کے ساتھ پرانی امراض کو شفایاب کرتی ہے ۔ کاربو ویج کی ایک مخصوص علامت ہوا کے اخراج سے بے حد سکون کی ہے ۔ ہر دوا کی طرح یہ دوا بھی علامات پر ہی مفید ہو سکتی ہے ۔ صرف گیس یا کمزوری کے لئے اس کا استعمال بے کار ثابت ہوتا ہے ۔ جنرل علامات میں اس کا مریض سردی اور گرمی دونوں موسموں سے زیادہ حساس ہوتا ہے ۔ باہر سے جسم ٹھنڈا، جلد ٹھنڈی، لیکن اندرونی طور پر حدت یا گرمی کا بھی زیادہ احساس ہو ۔ سردی کو موسم کی حد سے نسبتاً زیادہ محسوس کرے گرمی ہونے پر گرم کپڑے کی خواہش لیکن زیادہ کپڑوں میں گرمی سے یا بند کمرے میں جانے سے گرمی کا زیادہ احساس ہونے پر کپڑے اتارے تو ٹھنڈ لگ جانے کا رجحان ۔ سردی لگنے سے یا گرم سرد ہونے سے نزلاوی کیفیت زکام بخار اور چھینکیں شروع ہو جائیں ۔ ان سب کے تکالیف کے ساتھ ہر مرض میں کھلی ہوا کی خواہش ۔ سوچ میں سستی ۔ دماغی کام سے نفرت ۔ لیٹ ہی جانا چاہے ۔ ایسے کمزور مریضوں میں اگر بجلی کا جھٹکا لگنے سے جب جسم ٹھنڈا پڑ جائے، سانس کی رکاوٹ کھلی ہوا کی بے حد خواہش، آکسیجن کی کمی ہو جائے تو اس ایمرجنسی میں بھی فوری اثر کرنے والی دوا ہے ۔ کمزور کر دینے والی بیماریوں کے آخری درجے میں جب سانس ٹھنڈی ہو چکی ہو ۔ علامات موجود ہوں تو موت کے خطرے کو رفع کرتی ہے ۔

سلفر اس کے مقابلے میں کافی مشابہت رکھتی ہیں لیکن علامات کی نوعیت اور رنتائج مرض مختلف نظر آتے ہیں ۔ ان دونوں ادویات کے مریض کھلی ہوا اور معتدل موسم کی خواہش رکھتے ہیں ۔ گرمی کے موسم میں زیادہ گرمی اور سردی کے موسم میں سردی سے زیادہ متاثر ہوتا ہے ۔ تیسری بڑی علامت جلن کا احساس بھی ان دونوں میں پایا جاتا ہے ۔ درست دوا کے لئے علامت کی نوعیت اور علامت کا گریڈ بھی مریض کی علامات کے مطابق ہونا چاہئے ۔ جیسا کہ کاربو ویج میں کھلی ہوا کی بے حد خواہش پائی جاتی ہے اور تیز پنکھا اچھا لگتا ہے ۔ بند کمرے میں دم گھٹتا ہے ۔ جبکہ سلفر میں کھلی ہوا کی خواہش کاربو ویج کے مقابلے میں کسی حد تک کم درجہ کی ہے اور اس میں تیز ہوا کی خواہش کوئی اہم علامت نہیں ہوتی، بلکہ کھلی ہوا کی خواہش کے

باوجود اس کی تکالیف کھلی تیز ہوا میں بڑھتی ہیں اور کاربوویج میں کم ہوتی ہیں۔ان دونوں دواؤں میں گرمی کو زیادہ اور سردی کو زیادہ محسوس کرنا بھی اہم علامت ہے۔لیکن سلفر کا مریض گرمی اور سردی دونوں موسموں کی شدت کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور کاربوویج میں سلفر سے کم درجے میں ہوتا ہے۔سلفر کو زیادہ ٹھنڈا اور زیادہ گرم موسم موافق نہیں آتا۔لیکن سردی کے ایسے احساس کے باوجود بستر میں گرم ہونے سے اس کی تمام تکالیف میں اضافہ اہم علامت ہے۔یہ گرمی کے موسم میں بھی نہانے سے نفرت کرتا ہے اور نہانے سے زیادتی اس کے بڑی علامات ہیں۔کاربوویج میں کھلی ہوا کی خواہش کے باوجود زیادہ سردی محسوس ہوتی ہے۔لیکن کوٹ کمبل یا بستر اور بند کمرے میں گرمی کا احساس بڑھ جاتا ہے اس احساس پر مجبور ہو کر کپڑا اتارنے پر ٹھنڈ لگ جائے تو نزلاوی بخار اور دیگر تکالیف آتی ہیں۔اس کے مقابلے میں سلفر کو بھی زیادہ سردی کا زیادہ اثر ہو جانے سے کاربوویج جیسی تکالیف ہوسکتی ہیں۔لیکن اس کی جنرل علامات مختلف ہیں۔جلن زیادہ تکالیف کا بستر کی گرمی سے بڑھ جانا۔خارش کی زیادتی نہانے سے خوف اور نہانے سے تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کی ایک بڑی علامت پاؤں میں بے حد جلن کے احساس کے ساتھ پاؤں بستر سے باہر رکھتا ہے۔سلفر کو عام طور پر خارش کی دوا خیال کیا جاتا ہے۔جبکہ یہ صرف اس خارش کو شفایاب کرسکتی ہے جو اس کی اپنی علامات میں ہو۔خارش کیلئے بہت سی ہومیوپیتھک دوائیں موجود ہیں۔وہی دوا بیماری ختم کرتی ہے جس کی علامات بالمثل ہوں۔کاربوویج میں خارش کی بیماریوں کے مریض عموماً نہیں ہوتے۔یہ دوا پیٹ کی بہت سی بیماریاں، بدہضمی گیس بدبودار اخراج، ماہواری کی بہت سی خرابیاں، سست سیاہی مائل جریان خون، سر کے درد، گلے کی خرابی، آنکھ، کان، ناک اور گلے کی تکالیف، ٹی بی اور دمہ جیسے عوارض اور بہت سی گہری اور دیرینہ امراض کو شفایاب کرتی ہے۔ہومیوپیتھک طریقہ علاج کے مطابق وہی امراض یا نتائج مرض اگر کاربوویج کی بجائے سلفر کی علامات میں ہوں تو سلفر سے درست ہوتے ہیں۔یہ بھی معدہ اور پیٹ کی بہت سی تکالیف، قبض یا دست، تشنج اور جریان خون مقعد کی

جلن کے ساتھ پرانے سر درد یا پرانا نزلہ زکام، گلے کی تکالیف اور بہت سی امراض کو شفایاب کرتی ہے۔ سلفر کی تکالیف زیادہ جلن اور شدت کے ساتھ ہوتی ہیں۔ نئے پرانے بخار، گردے، مثانہ، جگر اور پھیپھڑوں کی امراض بھی سلفر کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ یہ حاد اور کرانک دونوں طرح کے اثرات رکھتی ہے۔ ہر دوا کی افادیت اس کی تکالیف میں کمی بیشی خصوصاً جنرل اور دماغی علامات کے مطابق مناسب طاقت میں دوا دیئے جانے سے ہوتی ہے۔

کاربونیم سلف جنرل علامات میں کاربوویج کے نزدیک ترین دوا ہے، بے حد کمزوری اس کی کمزوری کاربوویج سے بڑھ کر ہے۔ ان دونوں میں کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے۔ کاربوویج میں کھلی ہوا کی بے حد خواہش، پنکھے کی تیز ہوا سے سکون اور ہر بیماری میں بے حد سستی پائی جاتی ہے۔ جبکہ کاربونیم سلف کو کھلی ہوا کی خواہش اور اس میں سکون کے باوجود زیادہ ٹھنڈی ہوا موافق نہیں آتی۔ کاربونیم سلف گرمی اور سردی دونوں موسموں کو زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور کاربوویج میں زیادہ سردی اور سردی سے زیادتی کے باوجود بند کمرے میں زیادہ گرم ہونے پر کپڑا اتارنے کی خواہش پائی جاتی ہے۔ کپڑا اتارنے سے سردی لگ جانے کے برے اثرات، سینے اور سانس کی تکالیف یا نزلاوی بخار ہوتے ہیں۔ ان دونوں کے اخراج بے حد بدبودار اور کمزور کر دینے والے ہوتے ہیں۔ کاربوویج کے مقابلے میں کاربونیم سلف کے مریض زیادہ خراب اور مہلک امراض میں آتے ہیں۔ ادویات میں ہر علامت کی نوعیت اور بیماری میں فرق پر بھی غور کریں۔ کاربونیم سلف زیادہ گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ یہ دوا عورتوں میں یوٹرس کے کینسر، معدہ کی بے حد جلن کے ساتھ کینسر، مردوں میں قوت باہ کی کمی، پرانے جوڑوں کے درد اور آنکھ کان گلے کی پرانی تکالیف کو شفایاب کرنے کی طاقت رکھتی ہے اور ایسی حالت میں بھی بہتر دوا ہے جب پیشاب اور پاخانہ خود بخود خارج ہونے لگے۔ جریان خون اور غدود کی بیماریوں میں بھی اہم ہے۔ کوئی بھی دوا ہومیوپیتھی میں اس وجہ سے نہیں دی جاتی کہ وہ کسی نام کی بیماری کو شفایاب کرتی ہے۔ دوا کا انتخاب مجموعی جنرل اور ذہنی علامات پر کیا جاتا ہے اور پھر دوا دینے سے پہلے

دیکھا جا سکتا ہے کہ دوا اپنی علامات کے مطابق کس قسم کی بیماریوں کو شفایاب کرتی ہے، جیسے کاربوویج نظام ہضم، سانس کی دقت، دمہ دل اور معدہ اور پیٹ کی بیماریوں، گیس اور بدہضمی پر زیادہ اثر رکھتی ہے اور کاربونیم سلف اس کے مقابلے میں زیادہ کرانک السر یا کینسر کی بے حد کمزوری میں استعمال ہونے والی اہم دوا ہے۔ ایکسیڈنٹ یا بجلی کے جھٹکے سے جسم کا یک دم ٹھنڈا ہو جانا، جب آکسیجن کی کمی اور کھلی ہوا کی بے حد خواہش ہو تو کاربوویج سے نجات ملتی ہے۔ دیرینہ بخار، کمی خون یا بے حد کمزوری اور ٹائیفائیڈ جیسے بخار بھی اسی دوا سے شفایاب ہو سکتے ہیں۔ خون کی نالیوں میں رکاوٹ، وریدوں میں نیلی رنگت والی سوزش، ٹانگوں اور پاؤں کی سوزش اور ران میں حدت کا احساس جریان خون، زخم، السر اور ریوا سیر بھی اس دوا کے زیر اثر آتے ہیں۔ جب جسم جلد کا ٹھنڈا پن ٹھنڈے پسینے کے ساتھ موجود ہو تو یہ دوا جسم کی گرمی اور صحت کو بحال کرتی ہے۔ جبکہ کاربونیم سلف اس زیادہ گہری اور زیادہ پرانی دیرینہ امراض میں اس وقت دوا ہوتی ہے جب بظاہر کاربوویج جیسی کمزوری بدبودار اخراج اور کھلی ہوا کی خواہش کاربوویج کی طرح لیکن بے حد کمزوری اور بیماری کاربونیم سلف کی ہوا انتہائی کمزوری کی علامت موجود ہو۔ جب گیس کے اخراج سے بہت سکون ہو تو کاربوویج بہتر اثر کرتی ہے۔ پہلے کاربوویج اور کبھی بعد ازاں کاربونیم سلف کی ضرورت ہوتی ہے۔

71- سائیکلیمن Cyclemen

بمقابلہ: پلساٹیلا۔فیرم میٹیلیکم

خون کی کمی کے ساتھ ہونے والے سر درد، نظر کا دھندلا پن اور نظر کی خرابیوں میں اہم دوا ہے۔ایک کی بجائے دو دو نظر آنا۔آنکھوں کے سامنے مختلف دھبے اور دائرے آنے کے ساتھ کنپٹیوں اور آدھے سر کے درد ہوتے ہیں۔عورتوں کی بے ترتیب ماہواری۔کبھی کم کبھی زیادہ۔اس کا مریض گرمی کو کسی حد تک زیادہ محسوس کرتا ہے۔اور کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے۔کھلی ہوا کی بہت خواہش لیکن سردی کی زیادتی سے، سردی لگنے سے تکلیف ہوجائے اور حرکت کے دوران تکلیف میں کمی ہو۔حرکت سے کمی کے باوجود زیادہ محنت کا کام کرنے سے تکلیف میں اضافہ ہوجائے۔اس طرح یہ دوا عجیب اور برعکس علامات کی اہم دوا ہے۔خصوصاً کھلی ہوا کی خواہش کے باوجود سردی سے زیادتی ہوتی ہے اور حرکت سے کمی کے باوجود محنت سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ان علامات کی موجودگی میں احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے والی دوا ہے۔سر درد کو ٹھنڈے پانی سے اور مساج کرنے سے سکون ہوتا ہے۔دماغی کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے۔اکثر بھول جاتا ہے، مگر خیالات زیادہ آتے ہیں۔اکیلے رہنا اور گرم کمرے میں رہنا پسند کرتا ہے کیونکہ سردی لگنے سے بھی تکلیف آتی ہے۔ذہنی حالت تبدیل ہوتی رہے۔کبھی خوشی، کبھی چڑچڑاپن، قے آنے سے بہتر محسوس کرے۔گھی والی اشیاء سے نفرت کرے۔دل کی دھڑکن بڑھ جائے۔بدہضمی کے مریض غم کے اثرات سے اکثر بیمار رہتے ہیں۔بے حد اہم دوا ہے اس کی واضح علامات کے باوجود اسے کم استعمال کیا جاتا ہے۔جب پلساٹیلا کے قریب قریب حالت ہو اور پلس کی علامات نہ ہوں تو اسکی علامات میں بہت سے مریض شفایاب ہوتے ہیں۔

پلساٹیلا مقابلے کی اہم دوا ہے۔پلس کی علامات اور تکالیف بھی تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ایک جیسی مستقل حالت نہیں رہتی۔سائیکلیمن میں بھی تبدیلیاں پائی جاتی ہیں تاہم ان

دونوں کی علامات میں واضح فرق ہے۔اگر مریض سائیکلیمن کی علامات رکھتا ہوتوپلسا ٹیلا سے شفایاب نہیں ہوگا۔پلسا ٹیلا میں بھی کھلی ہوا کی خواہش زیادہ پائی جاتی ہے۔اور حرکت میں رہنے سے سکون ملتا ہے۔اگر یہ دونوں علامات بڑے درجے میں واضح شدت کے ساتھ پائی جاتی ہوں توپلسا ٹیلا بہتر دوا ہوسکتی ہے۔کھلی ہوااور حرکت سے کمی کی یہی علامات سائیکلیمن میں کم درجہ میں پائی جاتی ہیں۔پیاس میں کمی ہویا زیادتی ان دونوں دواؤں میں فرق کوواضح کرتی ہے۔پلسا ٹیلا میں بہت کمی یا پیاس نہ ہونے میں اہم دوا ہے۔حرکت کے دوا ن کی لیکن اس میں بھی محنت کا کام کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہےاور سائیکلیمن میں بھی زیادہ حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔ پلسا ٹیلا میں کھلی ہوا کی خواہش زیادتی کے ساتھ پائی جاتی ہے، بے حد گرمی اور منہ کی خشکی کے باوجود پیاس نہ ہو، زیادہ پانی کی طلب نہ کرے،کم مقدار میں ٹھنڈا پانی پسند کرے۔ دماغی علامات زیادہ اہم ہیں۔نرم مزاج معمولی بات پر رونا آجائے۔عارضی غصہ جلد مان جانے والے مرد ہو یا عورتیں ،خصوصاً بچےاور عورتیں اس دوا کے مریض ہوتے ہیں۔دونوں علامات میں کھلی ہوا کی خواہش یا حرکت سے کمی غیر واضح ہوتو پلسا ٹیلا شفایاب نہیں کرتا۔علامات میں گریڈ کا تعین کرنا بالکل دوا کے لئے اہم ہے۔ سائیکلیمن کا مریض کھلی ہوا کی خواہش کے باوجود زیادہ سردی سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔ سائیکلیمن میں بھی بے ترتیب ماہواری ہوتی ہےاور خون ماہواری کی کمی دونوں میں ملتی ہے۔ علامات کے مطابق ہوتو یہ بھی خون کی کمی،ہضم کی خرابیوں اور بہت سی بیماریوں میں شفایاب کرنےوالی اہم دوا ہے۔

فیرم میٹیلکم خون کی کمی کے ساتھ جنرل علامات میں سائیکلیمن سےقریب کی دوا ہے۔لیکن اس کامریض سردی کوبہت زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔کھلی ہواپسند نہیں کرتا۔ چلتے پھرتے رہنے سے تکلیف میں سکون ہوتا ہے۔ماہواری کی زیادتی اور جسم میں خون کی کمی پائی جاتی ہے جوجسم کے پیلے پن سے ظاہر ہوتی ہے۔اگر چہ آہستہ آہستہ چلنے پھرنے سے بہتر محسوس کرتا ہے لیکن تھکاوٹ یا زیادہ محنت کا کام کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔سائیکلیمن

کے مقابلے میں فیرم مٹ زیادہ استعمال ہونے والی زیادہ واضح علامات کی حامل اور وسیع دوا ہے۔ گہرا اثر کرتی ہے۔ اس کے مریض بھی بکثرت پائے جاتے ہیں۔ علامات کے مطابق دی جائے تو بہت سی امراض و تکالیف اور جریان خون کو روکنے میں بہتر دوا ہے۔ اس کا مریض زیادہ چڑچڑا، غصہ ور اور شور سے حساس ہوتا ہے۔ کمزوری خصوصیت سے پائی جاتی ہے اور حرکت سے تکالیف میں کمی کے باوجود کمزوری کے باعث لیٹنے یا آرام کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔

80- جلسی میم Gelsemium

بمقابلہ: اوپیم ۔فاسفورک ایسڈ

بخار میں غنودگی اور نیند کی زیادتی، کمزوری کے ساتھ دواؤں کے اس گروپ میں ذہنی حالت بہت اہمیت رکھتی ہے۔**جلسی میم** نیند کی زیادتی کے بخار کو بہت آسانی سے

شفایاب کرتی ہے۔ بخار میں اس کے جسم کو چیک کریں تو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور سر زیادہ گرم ہوتا ہے۔ ہاتھوں کی نسبت پاؤں زیادہ ٹھنڈے ہوں۔ تو اس دوا سے بہت جلد آرام آتا ہے۔ جسم گرم ہو، سر بھاری ہونے کا احساس کسی بیماری میں بھی بے حد غنودگی پیاس نہ ہونا اور نیند کی زیادتی ہو تو جلسی میم آسان فہم دوا ہے۔ ایسے بخار خصوصاً بچوں میں غنودگی اور نیند کے غلبہ کے ساتھ آتے ہوں۔ یہ عموماً سست طبیعت افراد کی دوا ہے۔ گرم علاقے میں رہنے والے لوگ۔ موسم کی تبدیلی سے جسم گرم سرد ہو جانے سے بیمار ہوں۔ ایسی علامات پر دوا اسی وقت مناسب ہوتی ہے جب علامات بڑے درجے میں موجود ہوں اور اس کے برعکس نہ ہو مثلاً اگر بخار میں غنودگی نہ ہو یا پیاس زیادہ ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے نہ ہوں گرم ہوں تو جلسی میم درست دوا نہ ہوگی۔ یہ دوا میں خون کے اجتماع کے ساتھ سر درد کو درست کرتی ہے۔ جس سے سر بھاری ہوتا ہے اور چلنا مشکل، چال میں لڑکھڑاہٹ ایسے جیسے نشے میں ہو، چھوٹے چھوٹے حصوں میں فالج یا نیم فالج، معدہ میں خالی پن کا احساس، مثانہ کی کمزوری کے ساتھ پیشاب کی دھار میں طاقت نہیں ہوتی۔ چھینکیں اور زکام دل کی کمزوری کو درست کرتی ہے۔ جلسی میم کی اہم علامات میں بے حد غنودگی کے ساتھ نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ سر کا بھاری پن، بے حد سستی اور پیاس کی کمی اس دوا کی بنیادی علامات ہیں۔ اس کے مریض سست طبیعت کے ہوتے ہیں۔ اچانک خوف پریشانی سے یا حیران کر دینے والے جذبات سے بیمار ہو جائے۔ سردی لگ جانے یا ٹھنڈی ہوا کے اثر سے لوکل فالج یا بخار۔ سردی کی لہر ریڑھ کی ہڈی کے نچلے مہرے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جائے۔ سر میں خون کے دباؤ سے چہرہ سرخی مائل ہو کر غنودگی کا رجحان پیدا ہو۔ چلتا پھرتا مریض ایسا نظر آئے جیسے نشہ پی رکھا ہے۔ ٹانگوں کا بھاری پن۔ پاؤں لڑکھڑائیں۔ سر درد خصوصاً سر کے پچھلے حصہ میں گردن کھنچی ہوئی۔ عام بخار ہو یا ٹائیفائیڈ جیسا لگاتار رہنے والا بخار دوپہر 12 بجے کے بعد بڑھ جائے۔ عموماً حرکت سے زیادتی لیکن دل کی تکلیف میں اس وقت اہم دوا ہے، جب مندرجہ بالا علامات کے ساتھ مریض یہ محسوس کرے کہ حرکت میں رہے تو بہتر ہے حرکت بند کرے گا تو دل کی دھڑکن رک

جائے گی۔ سینہ اور معدہ میں خالی پن کا احساس، مثانہ مفلوج کرنے والی کمزوری، پیشاب کے قطرے خود بخود نکلتے ہیں۔

اوپیم اس کے مقابلے میں بے حد غنودگی اور نیند کی بہت زیادتی میں بڑی دوا ہے۔ دیر تک سوئے اور کسی بھی وقت نیند میں چلا جائے۔ بہت گہری خراٹے والی نیند ایسا لگے جیسے نشے کی حالت میں ہے۔ جاگنے پر غنودگی کی حالت، نیم کھلی آنکھیں۔ اوپیم کا مریض اس قدر نیند اور غنودگی میں بظاہر جلسی میم سے مشابہت رکھتا ہے لیکن اوپیم زیادہ پرانے بخاروں اور دیگر بیماریوں میں ردعمل کی قوت نہ رکھنے والے سست اور کمزور مریضوں میں اہم دوا ہے۔ اس کے مریض بیماری کی زیادتی کے باوجود تکلیف کا احساس نہیں رکھتے۔ تکلیف کی شکایت نہیں کرتے، تیز بخار ہو یا قبض، اس کا احساس ہی نہ ہو۔ کئی دن حاجت ہی نہ ہو۔ لیکن مریض عموماً خوش رہتا ہے۔ جبکہ جلسی میم سر درد اور تکالیف کو زیادہ محسوس کرتا ہے، جس کے باوجود وہ بے حد غنودگی اور سستی کی حالت میں جب بھی موقع ملے سو جاتا ہے۔ اوپیم میں جسم اور ہاتھ پاؤں بھی گرم رہتے ہیں۔ پسینہ کی زیادتی اور جسمانی ردعمل کی کمی پائی جاتی ہے۔ قوت مدافعت نہ ہونے سے کوئی مرض ختم ہونے کا نام نہیں لیتی۔ کسی حادثہ یا کسی وجہ سے اچانک خوفزدہ ہو جانے کے اثر بد سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے فالج، قبض یا دست، سوکھا پن، بچوں کا سوکڑا، پیشاب اور گردوں کا رک جانا، بے حسی جیسے نشے میں ہو اور مرگی جیسے دورے کو بھی شفایاب کرتی ہے۔ کم یا زیادہ عرصہ کی قبض اور بخاروں میں ٹائیفائیڈ جیسے مسلسل بخار میں علامات کے مطابق استعمال کریں۔ صرف قبض کے نام پر نہ دیں۔ اوپیم کی مندرجہ بالا کیفیت اثر اول میں آتی ہے۔ جس کی بنیادی علامات غنودگی نیند کی زیادتی، بے حسی اور قبض شامل ہیں۔ اس کا دوسرا حصہ اس دوا کے اثر ثانی کو ظاہر کرتا ہے۔ جب ردعمل کے طور پر علامات برعکس حالت میں تبدیل ہو جائیں۔ مثلاً قبض ختم ہو کر دست آنے لگیں، گہری نیند کی بجائے بے خوابی بڑھ جائے۔ دماغی بے حسی کی بجائے دماغی حس تیز ہو جائے۔ معمولی سا شور بھی دور سے سنائی دے۔ اثر اول میں مریض نہ درد محسوس کرتا ہے نہ کوئی شکایت کرتا ہے

لیکن وقت پر یہ دوا نہ دی جا سکے تو کچھ عرصہ بعد حالت برعکس ہو جاتی ہے۔ اب درد کا احساس تیز ہو، سو نہ سکے جب سونے کی کوشش کرے تو سانس رُک جائے۔ کچھ دیر نیند آ بھی جائے تو جاگنے پر تھکاوٹ کم ہونے کی بجائے بڑھ جائے۔ اس طرح اثر ثانی میں تمام علامات برعکس ہو کر بھی یہ مریض اوپیم ہی سے شفایاب ہوتا ہے۔ اس قسم کے اثر ثانی کے دور میں معالج کو سابقہ علامات یا مریض کی ہسٹری کا علم ہونا ضروری ہے۔ شروع سے اب تک کی مکمل علامات لیں تو آپ جان لیں کہ یہ مریض اثر اول میں بھی اوپیم کا تھا اور اثر ثانی میں بھی اسی دوا سے شفایاب ہونے والا ہے۔ اوپیم کا مریض پہلے دور میں مسلسل نیند غنودگی اور بے حسی کے درجے میں رہتا ہے اگر پہلے درجہ میں مناسب علاج نہ ہو سکے تو اس کی حالت تبدیل ہو جاتی ہے۔ جب سابقہ علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پہلے سے ہی اس دوا کا مریض تھا۔

فاسفورک ایسڈ دماغی ناکارکردگی، نیند جیسی بے ہوشی، دیکھنے میں اوپیم کی علامات سے بڑی مشابہت رکھتی ہے۔ بخار اور زیادہ پرانی بیماریوں میں گہرا اثر کرنے والی اہم دوا ہے۔ مکمل کمزوری کی بیماریوں کو رفع کرتی ہے۔ لیکن جب اسے رواجی دوا کے طور پر ان علامات کے بغیر یادداشت کے لئے اور مردانہ کمزوری کے نام پر استعمال کیا جاتا ہے تو مفید نہیں ہوتی۔ اس کا مریض ماحول سے بالکل لاپراہ نیند جیسی بے ہوشی میں، اوپیم کی طرح نظر آتا ہے۔ نیم بے ہوشی جیسے کہ وہ نیند میں ہے اسے جگایا جائے تو ہوش میں آتا ہے، جواب دینے کے بعد پھر نیم بے ہوشی والی حالت میں چلا جاتا ہے۔ فاسفورک ایسڈ کی یہ دماغی حالت ذہنی کمزوری میں زیادتی کی اہم علامت ہے جبکہ جلسی میم میں بے حد غنودگی کے ساتھ نیند کا غلبہ پایا جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ سر درد، سر میں اجتماع خون کے ساتھ ہوتا ہے۔ فاسفورک ایسڈ پرانے سر درد ہڈیوں میں سوزش کے ساتھ درد، بے حد دماغی کمزوری کی صورت میں ٹائیفائیڈ جیسے بخار میں دوا ہے۔ اس کے مریض کاروباری تفکرات، غم کے اثرات، دیرینہ غم اور پریشانی کی زیادتی سے بیمار ہوتے ہیں اور جسمانی رطوبات کے بکثرت ضائع ہو جانے سے بھی بیمار ہوتے ہیں۔ پہلے دماغی کمزوری اور اس کے بعد

نقاہت اور مردانہ کمزوری، سر درد، غم کے اثرات، یہ سر درد دماغی کام سے اور نظر کے استعمال سے شور سے اور حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔ عموماً سر کے پچھلے حصے سے ماتھے کی طرف آتا ہے۔ واضح رہے کہ جلسی میم کم عرصہ کے مریضوں میں کم پیاس اور زیادہ غنودگی والی نیند کے بخار کو شفایاب کرتی ہے، جب سرگرم ہونے کے بعد ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں اور اوپیم کا مریض گہری نیند کے ساتھ بیمار رہتا ہے۔ جبکہ ایسڈ فاس میں وہ عام نیند کی حالت نہیں بے ہوشی کی حالت پائی جاتی ہے۔ نیند جیسی بے ہوشی جو جسمانی رطوبات کے بکثرت ضائع ہونے اور غم کے گہرے اثرات سے دماغی کمزوری اور یادداشت کے مفلوج ہونے کے ساتھ ہو۔ مرض کے شروع میں پیاس کم ہوتی ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فاسفورک ایسڈ میں پیاس بڑھتی جاتی اور آخر میں شدید ہوجاتی ہے۔ اس کی بڑی علامت کسی سوال کے جواب سے معلوم ہوتی ہے کہ جواب کے لئے بہت دیر لگا دیتا ہے جیسے وہ سوال کو ذہن میں دہرا رہا ہے جلد سمجھ نہیں آتا پھر جواب دیتا ہے۔ علامات کے مطابق استعمال کریں تو فاسفورک ایسڈ بہت سی دیرینہ انتہائی کمزوری کی بیماریوں کو شفایاب کرتی ہے۔ جس میں شوگر، پیشاب کی کثرت، پرانے دست، مردانہ کمزوری، پیٹ کی سوزش، ہڈیوں کے درد اور سوزش متاثرہ حصوں کی پرانی شفایاب ہوتے ہیں۔

100- لیکسس Lachesis

بمقابلہ: لائیکوپوڈیم ۔لیک کینینم ۔ساجا۔نیٹرم میور۔ایسافوٹیڈا۔نیٹرم سلف

گرمی کی بہت پرانی بیماریوں میں بیماری کا جسم میں کسی ایک طرف یا دائیں یا بائیں جانب حملہ کرنا ۔گرمی کی زیادتی کے ساتھ گہری پرانی امراض کی دواؤں کے اس گروپ میں **لیکسس** کے مریض زیادہ ہوتے ہیں۔علامات آسان فہم اور اس قدر واضح ہوتی ہیں کہ علامات پر دوا منتخب کرنے والے اس میں غلطی نہیں کرتے ۔جنوبی افریقہ کے جنگلات میں پایا جانے والا ایک زہریلا سانپ ہے جس کے زہر سے یہ دوا تیار ہوتی ہے۔اس کی بہت سی تکالیف بہار اور گرمی کے موسم میں بڑھ جاتی ہیں ۔گرمی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔اور کسی حد تک سردی اور ٹھنڈی ہوا سے بھی حساس ہوتا ہے۔لیکن گرمی ،گرم کپڑے ، تنگ کالر برداشت نہیں کرتا ۔نیند کی حالت میں اضافہ اس کی اول درجے کی علامت ہے۔ قدرتی بات ہے کہ سانپوں کے زہر کا اثر ہونے پر جو تکالیف جس طرح اس سے کاٹے ہوئے شخص میں نمودار ہوتی ہیں اس دوا کے مریضوں میں ویسی ہی علامات مرض پیدا ہوتی ہیں۔ نیند میں سانپ کے زہر کا اثر تیزی سے ہوتا ہے۔ بہار کے موسم میں بھی یہ جوبن پر ہوتا ہے۔ سردی کے موسم میں سانپ ڈسنے کے واقعات نسبتاً کم ہوتے ہیں۔اسی طرح لیکسس کے مریض بھی گرمی ،گرم موسم اور بہار کے موسم میں زیادہ اور سردی کے موسم میں کم ہوتے ہیں۔

چھوئے جانے سے زیادتی بھی لیکیسس میں اہم علامت ہے۔اس کا مریض تنگ کالر تنگ کپڑے ٹائی اور مفلر پسند نہیں کرتا اور متاثرہ حصے کو چھوئے جانے سے بھی نفرت کرتا ہے۔لیکن چھونے سے زیادتی کے باوجود سخت دباؤ سے تکلیف کم ہوجاتی ہے۔اس کی بہت سی بیماریوں میں مرض کا حملہ بائیں جانب سے شروع ہوکر تکلیف بائیں سے دائیں طرف جاتی ہے۔جیسے گلے کی تکلیف میں ڈفتھیریا جو بائیں طرف سے شروع ہوکر دائیں طرف کو جاتا ہے جس کی سوزش سے سانس کے مکمل بند ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور اس دوا میں گردے جوڑوں کے درد اور فالج بھی اکثر بائیں سے شروع ہوکر دائیں طرف جاتے ہیں۔نیند میں تکلیف کی زیادتی ان تمام تکالیف میں بے حد اہم علامت ہے۔خصوصاً بچوں کی کھانسی رات نیند کے دوران شدید ہوجاتی ہے۔دن میں رات کی نسبت بہتر اگر سوئے تو اضافہ ہوجائے۔نیند میں سانس کی رکاوٹ ہر دفعہ سانس رُک جائے۔جھٹکے سے جاگ اٹھتا ہے اور جاگنے پر درد میں بے حد زیادتی۔جتنی دیر مریض نیند میں رہے اتنا ہی درد میں اضافہ ہو۔اس لئے تمام تکالیف جاگنے پر زیادہ محسوس کرتا ہے۔گرم مشروب یا گرم غذا موافق نہیں آتے۔ٹھنڈے عموماً سکون ملتا ہے۔گرمی اور نیند میں زیادتی کی علامت پر لیکیسس کے مریض آسانی سے پہچانے جاتے ہیں جبکہ ذہنی علامات اسے اور بھی واضح کر دیتی ہیں۔بے حد غصہ ور، کینہ پرور اور باتونی مریض۔خاموش طبیعت یا نرم مزاج لوگ لیکیسس کے مریض نہیں ہوتے۔یہ بہت حاسد اور بے حد شکی مزاج ہوتے ہیں۔لیکیسس دل اور دوران خون سے متعلقہ بیماریوں پر اثر کرنے والی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔خون میں بیماری کے اثرات کے ساتھ جلد پر نیلے اور سیاہی مائل دھبے جگہ جگہ نیلے نشان بھی ہوسکتے ہیں، گرمی، گرم بستر اور گرم اشیاء کھانے پینے سے زیادتی، گرم پانی میں نہانے سے ذہنی اور جسمانی تکالیف بڑھ جائیں۔گرمی کے زیادہ احساس کے باوجود بخار کی سردی میں ٹھنڈ سے زیادتی ہو جیسے سردی کا بخار آتا ہے۔اس قدر حاسد اور شکی مزاج کہ اس کے پاس کوئی دو آدمی باتیں کر رہے ہیں تو خیال کرے کہ اس کے خلاف سازش کرتے ہیں اور خیال کرے کہ اس سے کوئی بڑا گناہ سرزد ہوا ہے اور اس کی

بخشش نہ ہوگی۔ایسا محسوس کرے کہ کوئی بیرونی طاقت اسے کنٹرول کرتی ہے وہ اس کے زیر اثر ہے۔ بے حد باتونی مسلسل باتیں کرتا ہے۔ایک موضوع ختم نہ ہوتو دوسرا شروع کر دیتا ہے،کبھی بہت اداس اور غمگین علامات کے مطابق مناسب طاقت میں دی جائے تو ایسی دماغی حالت اور بہت سی متعلقہ امراض کوشفایاب کرتی ہے۔جریانِ خون نکسیر سے ہو یا کسی اور جگہ سے اسے فوراً کنٹرول کرتی ہے دل کی تکلیف میں، بائیں طرف لیٹنے سے اضافہ ہو کھانسی کے ساتھ خون اور ماہواری کا خون کثرت سے آئے، ماہواری کے دوران درد کی شدت کو کم کرتی ہے۔ جب خون زیادہ اور سیاہی مائل ہو کپڑا تنگنے سے بھی درد میں اضافہ ہو۔درد ماہواری سے پہلے اور اس کے دوران زیادہ ہوتا ہے۔پھر روزانہ آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریاں، ناک،کان گلا اور پھیپھڑوں کی تکالیف خون کی خرابی اور سوزش کے ساتھ معدہ انتڑیوں اور رگوں کا بڑھ جانا۔ آلات تناسل کی تکالیف اور بہت سی دیگر بیماریاں جو عموماً بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں طرف جائیں، چھوئے جانے سے معمولی دباؤ سے تکلیف میں زیادتی اور زیادہ دباؤ سے کمی ہو۔اور کبھی وہ امراض بھی جو دائیں طرف کی ہوں اگر لیکیسس کی جنرل اور ذہنی علامات موجود ہوں تو اسی دوا سے درست ہو سکتی ہیں۔

لائیکوپوڈیم کی تکالیف عموماً جسم کے دائیں جانب کسی متاثرہ حصے سے شروع ہو کر بائیں طرف جاتی ہیں جبکہ لیکیسس اس کے برعکس بائیں سے شروع ہو کر دائیں طرف اثر کرتی ہے۔ایسے بھی ہوتا ہے کہ لیکیسس کی تکلیف جسم کے بائیں جانب اور لائیکوپوڈیم کی بیماری دائیں طرف ہی رہتی ہے۔اور جنرل علامات کے مطابق مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ لیکیسس کے بعد علامات میں تبدیلی کی صورت میں صحیح دوا لائیکوپوڈیم بھی ہوسکتی ہے اور لائیکوپوڈیم کے بعد لیکیسس کی علامات ہوں تو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ لائیکوپوڈیم کا مریض اندھیرے سے ڈرتا ہے۔خصوصاً بچے جو اندھیرے میں جانے سے بے حد خوف کھاتے ہیں۔ بے حد جذباتی اور غصہ ور ذہنی کمزوری اور تھکاوٹ یا جسم کے درد جن کی تکلیف رات اور صبح زیادہ ہوتی ہے۔ذہنی کام کرنے والے افراد پیشہ ور، وکیل، ڈاکٹر، سائنسدان،

پروفیسر اس کے زیادہ مریض ہوتے ہیں۔لمبی دماغی محنت کے بعد ذہنی اور جسمانی کمزوری یا مردانہ کمزوری، معدہ، پیٹ میں گیس کی زیادتی جو بھی کھائے گیس بنتی جائے۔سردی کے زیادہ احساس کے ساتھ سر کی گرمی زیادہ ہو،سر کھلی ہوا میں رکھنا پسند کرے۔ٹھنڈی اشیاء موافق نہ آئیں۔ان سے گلا اور معدہ خراب ہوتا ہے۔درد بڑھ جاتے ہیں۔اس کے برعکس لیکسس کو گرم اشیاء اور گرم مشروب موافق نہیں ہوتے اور ٹھنڈ ے کو پسند کرتا ہے۔دونوں کی علامات میں فرق کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے نتائج بھی مختلف ہیں۔

لیک کینینم زیادہ استعمال ہونے والی دوا نہ ہے۔گرمی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔لیک کینینم اور لیکسس دونوں کے مریض چھوئے جانے سے بے حد حساس ہوتے ہیں۔دل کی دھڑکن میں بائیں کروٹ لیٹنے سے زیادتی بھی ان دونوں میں ایک جیسی علامت ہے۔بیماری کے شروع میں مرض بائیں جانب سے دائیں طرف جائے تو ان دونوں میں سے کوئی بھی دوا ہوسکتی ہے۔لیکن جب بائیں سے دائیں یا دائیں سے بائیں ادل بدل کر ہوتی رہے تو لیک کینینم کی علامت ہے۔گلے کی بیماری میں یہ دونوں بہتر اثر کرنے والی ادویات میں سے ہیں۔اگر چھوئے جانے سے زیادہ تکلیف ہو۔بیماری میں گرمی کے زیادہ احساس کے ساتھ اگر گلے کی سوزش بار بار دائیں بائیں ادل بدل کر ہوتی رہے، بھوک کی شدت ہو تو لیک کینینم بہتر اثر کرنے والی دوا ہے۔دماغی حالت میں اس کا مریض بے چین، بےقرار، مایوس اور ہر بات پر گالیاں دینے والا ہوتا ہے۔بے حد بھول جانے والا اور غیر حاضر دماغ جبکہ لیکسس کی دماغی علامات اس سے مختلف صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔خصوصاً حاسد، غصہ ور، کینہ پرور اور بہت باتونی مریض لیکسس میں آتے ہیں۔لیکسس کی امراض میں گلے کی بیماری بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں طرف آتی ہے۔اس کی سب سے اہم علامات نیند کے دوران اور نیند کے بعد زیادتی کی ہے۔نیند سے سکون کے مریض لیکسس کے نہیں ہوتے۔

ناجا اور **لیکسس** دونوں سانپ کے زہر سے تیار کی جاتی ہیں جبکہ **لیکسس** زیادہ وسیع اور زیادہ واضح علامات والی دوا ہے۔ ناجا عموماً دل کی تکلیف میں زیادہ اثر رکھتی ہے اور لیکسس زیادہ گہرائی میں جا کر اثر کرتی ہے۔ ناجا کا مرض دل کی تکالیف دردا ور تنفس کی خرابی کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ شروع میں ناک سے پانی، چھینکیں اور نزلہ، سانس میں روکاوٹ کے ساتھ دل میں چبھنے والے دردا ور دل کے پٹھوں میں تکلیف بائیں بازو کی طرف آتی ہے۔ خصوصاً دھڑکن کی زیادتی اور بائیں بازو کا درد، نیند کے بعد تکلیف میں اضافہ ہو۔ بائیں طرف لیٹنے سے زیادتی بھی لیکسس اور ناجا دونوں میں ملتی ہے۔ بیماری میں لیکسس والی شدت ناجا میں نہیں ملتی۔ اگر ذہنی علامات حسد، انتقامی ذہن اور غصہ کی زیادتی لیکسس کی طرح نہ ہوتو ایسے عام حالات میں ناجا کا استعمال کریں۔ اپنی علامات کے مطابق ناجا موسمی فلو، چھینکیں، ناک سے پانی، سانس کی دقت اور خصوصاً دل کے درد میں انجائنا کی بیماری پر اثر کرتی ہے۔ دھڑکن میں اضافہ اور بائیں بازو میں درد جاگنے پر زیادتی کے ساتھ ہوتا ہے۔ سر عموماً گرم جبکہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور نیلے ہو سکتے ہیں۔ ناجا کا مریض خودکشی کا رجحان رکھتا ہے اور اکیلے رہنے سے خوف پایا جاتا ہے۔ اسے سر درد ہوتو حرکت سے بہتر محسوس کرتا ہے۔ جبکہ جسمانی تکالیف میں اور دل کے درد میں حرکت سے اضافہ ہوتا ہے۔ لیکسس اور ناجا دونوں کے مریض گردن کے گرد تنگ کپڑا پسند نہیں کرتے۔ ناجا میں عموماً اعصابی تکالیف اور لیکسس میں جریان خون کے ساتھ دل اور دوران خون کی بہت سی بیماریاں درست ہوجاتی ہیں۔

نیٹرم میور کے مریض گرمی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتے ہیں۔ سورج کی دھوپ اس کے لئے ناقابل برداشت ہوجاتی ہے۔ دھوپ سے سر درد ہوتا ہے اور کبھی کبھی سر درد نیند کے بعد بھی زیادہ ہوجاتا ہے۔ یہ سورا کی بیماریوں میں اکثر استعمال ہونے والی اہم دوا ہے۔ نیٹرم میور سے دل کا درد، جریان خون، پیٹ کی خرابی، سانس کی بیماریاں اور بہت سی تکالیف درست ہوتی ہیں۔ یہی امراض مندرجہ بالا دوسری دواؤں سے بھی شفایاب ہوسکتی ہیں۔ جس دوا کی علامات کا مریض ہو ہومیوپیتھک بالمثل علاج میں علامات کے

مطابق دوا دینے والے بیماری کے نام پر دوا کا انتخاب نہیں کرتے۔ کوئی بھی قابل علاج مرض صرف ایک دوا سے بہتر یا ختم ہوتی ہے جس کی علامات ہوں۔ نیٹرم میور کا مریض نہانے کی زیادہ خواہش کرتا ہے سردی ہو یا گرمی یہ خواہش رہتی ہے اور کھانے میں تیز نمک کی خواہش کرتا ہے۔ غم کے اثرات سے بیمار ہونے والے شور یا آواز سے بے حد حساس تنہائی پسند جذباتی غصہ ور نیٹرم میور کے مریض ہوتے ہیں۔

ایسافوٹیڈا اسفلس گروپ کی بیماریوں میں ہڈیوں کے درد السر اور متاثرہ حصوں کے زخموں کو درست کرتی ہے۔ اس دوا میں مختلف تکالیف کے مریض ہوتے ہیں۔ رات اور آرام کی حالت میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ اخراج بہت بدبودار۔ یہ دوا خصوصاً گیس کی زیادتی اور پرانے دردوں میں بہتر اثر کرنے والی دوا ہے۔ مریض کھلی ہوا میں زیادہ سکون محسوس کرتا ہے۔ گرمی کو نسبتاً بہت محسوس کرتا ہے۔ دباؤ سے کمی، لیٹنے یا رات میں آرام کے دوران تکلیف بڑھ جائے، علامات کے لحاظ سے یہ دوا لیکسس اور رلیک کیلنم کے مقابلے میں آتی ہے۔ لیکسس میں رات میں تکالیف کی زیادتی کا تعلق اس کی نیند سے ہوتا ہے۔ مریض جب بھی نیند کی حالت میں ہو تکلیف بڑھ جاتی ہے جبکہ ایسا فوٹیڈا کی تکالیف یا درد آرام کرنے کے دوران بڑھتے ہیں اور چلنے پھرنے سے کم ہوتے ہیں۔ یہ دونوں جسم کے بائیں جانب زیادہ اثر کرتی ہیں۔ غور کریں تو دوا کی علامات کے مطابق ہی نتائج مرض سامنے آتے ہیں۔ ایسا فوٹیڈا ہسٹیریا میں اہم دوا ہے۔ گلے میں گولے کا احساس اور خشکی، سانس کی نالی میں جلن ہوتی ہے اور بلند آواز میں ڈکاریں آتی ہیں۔ غصے کی حالت میں بھی اور بند کمرے میں اسے ہسٹیریا کی طرح بے ہوشی کا دورہ آتا ہے۔ یہ گیس کی بیماری میں سانس کی بندش اور دمے جیسی حالت کو شفایاب کرتی ہے۔ اس کی عجیب علامت حمل اور بچے کی پیدائش کے بغیر ہی چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا یا وضع حمل کے بعد دودھ کا نہ ہونا خصوصی علامات ہیں۔ جسم میں درد کے ساتھ سن ہونے کا احساس پایا جاتا ہے۔ اسقاط حمل اور جریان خون کی بیماری بھی اس دوا سے شفایاب ہوتی ہے۔ ان دونوں دواؤں میں گرمی سے اور گرم کپڑوں میں تکلیف کا اضافہ ہوتا ہے۔

نیٹرم سلف کا مریض کبھی گرمی کو بہت زیادہ محسوس کرتا ہے جبکہ یہ کبھی کبھی سردی اور ٹھنڈی ہوا سے بھی حساس ہوتا ہے۔ مرطوب موسم اور بہار کے موسم میں اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ نیٹرم سلف سائیکوسس کی بیماریوں میں زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔ پرانے دمہ اور ردیرینہ سانس کے مریضوں کو شفایاب کرتی ہے۔ بے حد غصہ، زندگی سے نفرت اور خود کشی کی خواہش اس کی مخصوص اور واضح دماغی علامات ہیں۔ سبزیوں کے استعمال سے اور دودھ پینے سے معدہ اور پیٹ کی تکالیف بڑھ جائیں اور سانس کی تنگی دمہ جیسی تکلیف ہوجائے، سر کی پرانی چوٹ کے برے اثرات کو ختم کرنے کے لئے نیٹرم سلف بہت ہی اہم دوا ہے۔ سر کی چوٹ کے اثرات سے ہونے والے سر درد اس سے بہت جلد شفایاب ہوتے ہیں۔ اس کی تمام تکالیف رات کے اوقات میں آرام کرنے کی حالت میں بڑھ جاتی ہیں۔ بہت سی پرانی امراض کے علاوہ خصوصاً پتہ کی پتھریاں، جگر کا بڑھ جانا، معدہ اور پیٹ کی گہری امراض، کان، ناک اور گلا کے امراض اور جلد کی بیماریوں پر اثر کرتی ہے۔ ملیریا، بخاروں میں اہم دوا ہے۔ محفل سے نفرت کرتا ہے، کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے، گرمی بہت زیادہ لیکن کبھی سردی اور ٹھنڈی ہوا کو بھی زیادہ محسوس کرتا ہے۔ نیٹرم میور اس کے مقابلے میں نمک کی اور نہانے کی بہت خواہش کرتا ہے۔ سردی کے موسم میں بھی بغیر گرم کئے سادہ پانی سے نہاتا ہے۔ دونوں گرمی کو بہت محسوس کرتے ہیں۔ دل میں دھڑکن کے زیادہ احساس کو ناجا اور نیٹرم میور درست کرتی ہیں۔ ناجا دل کے پٹھوں میں درد کی صورت میں اس وقت اہم ہے جب دھڑکن زیادہ ہو اور درد بائیں بازو میں جائے، بائیں طرف لیٹنے سے زیادتی سر گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں نیند کے دوران تکلیف زیادہ ہو طرح گردن یا گلے کے گرد تنگ کپڑا برداشت نہ کرتا ہو۔ تو ناجا کم سے کم عرصے میں ان تکالیف کو درست کرتی ہے۔ بیماری کے لحاظ سے ایسی علامات کے ہر مریض کو لیکسس کی ضرورت نہیں ہوتی ناجا میں تکالیف کی شدت کم اور لیکسس میں زیادہ ہوتی ہے۔

122- نکس وامیکا Nux vomica

بمقابلہ کالی کارب، سیپیا، کافیا کروڈا، زنکم میٹیلیکم، فیرم فاس، یوپیٹوریم پرف

انتہائی حساس مریضوں بہت سی تکالیف میں سکون اور مرض کے خاتمہ کیلئے متذکرہ بالا ادویات کا ضروری گروپ ہے ان میں ذہنی علامات اور درد کی شدت سے متعلقہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ پہلی اہم دوا **نکس وامیکا** ہے۔ اس کے مریض بے حد غصہ ور تنہائی پسند پر جوش اور بے حد حساس لوگوں میں پائے جاتے ہیں۔ غصہ سے سردرد بڑھ جائے۔ اپنے خلاف کوئی بات یا کوئی تردید برداشت نہ کرے۔ سردی سے بے حد زیادتی۔ ٹھنڈے موسم سے، ٹھنڈی ہوا سے تکالیف بڑھ جائیں۔ گرمی اچھی لگے۔ گرمی سے سکون ہو۔ ہضم کرنے کا نظام بے حد کمزور رہو۔ اس دوا کے مریض عموماً ایسے افراد میں ملتے ہیں جو بد پرہیزی اور بداعتدالی کی زندگی بسر کرتے رہے ہوں۔ بے وقت کھانے، بے وقت سونے سکون آور یا نشہ آور اشیاء سگریٹ، پان، چائے، قہوہ، کافی اور الکحل کے عادی ہو کر نکس وامیکا کی علامات کے مریض بن چکے ہوں۔ ایسے افراد جو عارضی کمزوری رفع کرنے کیلئے نام نہاد ٹانک اور ایسی ادویات کے عادی ہوں جو جسم کو عارضی طور پر گرم کر سکیں اور انکے استعمال سے قوت مدافعت کم ہو چکی ہو۔ غصہ زیادہ اور سردی بڑھتی جائے جو سردی اور سرد ہوا سے حساس ہو جاتے ہیں یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ نکس وامیکا ایلوپیتھک ادویات کے اثرات

کوختم کرتی ہے۔درا صل یہ بغیر علامات ایلو پیتھک ادو یات کے اثرات کوختم نہیں کرتی اگر ایسی دواؤں کے استعمال سے سردی، معدہ کی خرابی اور ذہنی علامات ایسی ہوجائیں جو اس دوا کی ہیں تو ایلو پیتھک ادو یات کے برے اثرات کے ساتھ ساتھ بدہضمی اور بیماریوں کو بھی درست کرتی ہے۔نکس وامیکا شدید یا کم عرصے کی امراض میں زیادہ کام آتی ہے پرانی امراض میں عارضی طور پر سکون کی حالت لاتی ہے شدید تکالیف میں اس کی ایک عجیب اور اہم علامت یہ ہے کہ بیماری میں مریض کی کوشش مخالف سمت اختیار کر لے، جیسے ایک عمل مخالف ردِّعمل میں تبدیل ہوجائے ۔مثلاً پیٹ میں درد کے ساتھ بار بار فوری حاجت کا احساس لیکن زور لگانے کے باوجود صحیح اخراج نہ ہوسکے، بار بار نا کام حاجت اور ہر مرتبہ اخراج پر درد میں سکون ہو۔اسی طرح بار بار متلی اور قے کا احساس ہو جیسے کھایا یا پیا ہو اچانک نکل جائے گا لیکن جب کوشش کرے تو معاملہ الٹ ہوجائے کوشش کرنے پر قے رک جائے اگر تھوڑی سی بھی قے آجائے اور تو ایک لمحہ یا چند منٹ سکون رہے اور پھر اسی طرح زور لگائے لیکن اخراج بہت مشکل سے ہو۔اسی طرح پیشاب کے لئے فوری حاجت مگر نہ آئے زیادہ دیر بیٹھا رہے اور رکاوٹ کے ساتھ چند قطرے خارج کر سکے تو سکون ہو۔ نکس وامیکا جیسی یہ خصوصیت کسی اور دوا میں نہ ہے ۔یہ بکثرت استعمال کی دوا ہے سردی، ذہنی علامات اور مندرجہ بالا تکالیف کے ساتھ بہت سی بیماریوں کو کم عرصے میں شفایاب کرتی ہے۔خصوصاً بدہضمی معدہ، پیٹ کی بہت سی بیماریاں اعصابی درد اور شدید قسم کے بخار سردی کے بخار میں فوراً آرام کی دوا ہے۔بخار کی سردی میں جسم کا کوئی بھی حصہ بستر سے باہر نکل آئے تو سردی سے کانپنے لگے اور اگر اس دوران پانی پیئے تو سردی اور بھی بڑھ جائے۔روشنی سے، چھوئے جانے سے اور شور سے نفرت کرے۔نکس وامیکا کی مناسب طاقت سردی کو کم کر کے نظام ہضم درست کرتی ہے۔غصہ کی شدت میں کمی آتی ہے۔اعصاب کے تناؤ اور درد کوختم کرتی ہے اور جسمانی اخراج کی رکاوٹ کو بھی درست کر دیتی ہے۔

کالی کارب گہرا اثر کرنے والی اور نکس وامیکا کے بعد عموماً استعمال ہونے والی دوا ہے۔اگر کالی کارب کی علامات کا مریض شدت کی تکالیف یا دورے جیسی حالت میں ہوتو عارضی بہتری کے لئے نکس وامیکا اور اس کے بعد کالی کارب کا استعمال زیادہ مناسب ہوتا ہے دورے یا شدت کی حالت میں گہرا اثر کرنے والی دوا نہ دیں تا کہ ایسی حالت میں شدت زیادہ نہ ہو۔اسی طرح کالی کارب سے اگر بڑی حد تک دیرینہ امراض شفایاب ہو چکی ہوں تو بقیہ علامات پر نکس وامیکا کی ضرورت ہوسکتی ہے ۔کالی کارب کا مریض بھی سردی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے ۔یہ مریض نکس وامیکا کی طرح شدت کی تیزی اور تکلیف کا مریض نہیں ہوتا لیکن بدمزاجی اور غصہ کی زیادتی دونوں میں پائی جاتی ہے ۔کالی کارب کے اثرات نرم جھلیوں ،معدہ، پیٹ، پٹھوں اور جوڑوں پر ہوا کرتے ہیں ۔نزلہ ،سردرد، استسقائی سوزش، تپ دق ،نمونیہ، خون کی کمی، جگر کی سوزش یا جگر کا بڑھ جانا اور متاثرہ حصوں میں یا جلد میں سوئیاں چبھنے کا احساس کالی کارب کی اہم اور بڑی علامات ہیں۔

سیپیا بھی کالی کارب کے بعد نکس وامیکا کے اثرات کو تکمیل کرنے والی اہم دوا ہے۔ ہومیوپیتھک دواؤں میں ایسا تعلق علامات سے متعلقہ ہوتا ہے ۔ پرانے مریضوں میں جب نکس وامیکا مکمل شفا نہ دے سکے اس کے استعمال سے حالت تو بہتر ہومگر مرض موجود رہے تو سیپیا یا کالی کارب اور جس کسی دوا کی علامات ہوں اس کی ضرورت ہوا کرتی ہے تا کہ شفا کا عمل مکمل ہوجائے ۔ سیپیا کالی کارب اور نکس وامیکا تینوں کے مریض سردی سے حساس اور زیادہ غصہ ور ہوتے ہیں نکس وامیکا انتہائی ضدی غصہ ور اور تنہائی پسند ہوتا ہے ۔ سیپیا غصہ ور اور بے حس ہوجاتا ہے ۔کبھی محفل ناپسند کرتا ہے،کبھی اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے ایسی مختلف حالتیں کبھی غصہ اور رونے کی طبیعت اور کبھی بے حسی اور لاپرواہی ۔مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اب اسے اپنے بچوں اور گھروالوں سے پہلے جیسی محبت نہ رہی ہے سردی کو بہت زیادہ محسوس کرتی ہے ۔نہانے سے خوف اور نہانے سے تکلیف میں اضافہ بڑے درجے کی اہم علامت ہے ۔ پیاس میں بہت کمی، بھوک نہ ہونا اور کسی مریض میں بھوک کا زیادہ ہونا بھی ایک

علامت ہے۔ اگر قبض کی زیادتی کے ساتھ بھوک زیادہ ہو تو سیپیا کی عجیب علامت بن جاتی ہے۔ بدہضمی قبض اور اس قسم کی پیٹ کی خرابی میں اس قسم کی بھوک بھی ہو سکتی ہے کہ تھوڑا سا کھائے تو سیر ہو جائے۔ تکلیف حرکت سے بڑھ جائے اور بہت سی تکالیف حرکت سے کم ہو جاتی ہیں۔ محنت کا کام کرنے سے تکلیف میں بے حد کمی اس کی منفرد علامت ہے۔ ان علامات پر یہ دوا بہت سی امراض کے ساتھ لیکوریا، ماہواری کی کمی بیشی، پرانے سر درد، نزلہ، زکام، دیرینہ قبض یا بدہضمی، سردی کے بخار یا بغیر سردی کے ایسے بخار جن میں پیاس کم ہو یا نہ ہو درست کرتی ہے۔ سوزش یا بغیر سوزش کے دل، جگر، گردے اور آلات تناسل کی بیشتر تکالیف کو شفایاب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سیپیا کثر استعمال ہونے والی دوا ہے اسلئے کہ اس کے مریض زیادہ ملتے ہیں۔ جب پیاس نہ ہونے کے ساتھ سردی زیادہ شدت سے محسوس کرے نہانے سے نفرت اور زیادتی ہو ذہنی علامات ملتی ہوں تو بہت سی بیماریوں کو شفایاب کرتی ہے۔

کافیا کروڈا نکس وامیکا کے مقابلے میں مخصوص دوا ہے۔ ان دونوں میں فرق کو جاننے کے لئے دونوں کا مطالعہ باریکی سے کرنا ضروری ہے۔ نکس وامیکا کا مریض سردی، سرد موسم اور ٹھنڈی ہوا کو انتہائی زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ گرمی سے سکون ہوتا ہے۔ کافیا کروڈا کے مریض بھی سردی کو زیادتی کے ساتھ محسوس کرتے ہیں جبکہ نکس وامیکا اس سے زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ یہ دونوں کسی قسم کے شور سے، چھوئے جانے سے اور درد سے بے حد حساس ہوتے ہیں۔ نکس وامیکا کا غصہ چھوئے جانے سے بڑھ جاتا ہے اور کافیا کروڈا کی تکلیف چھوئے جانے سے زیادہ ہوتی ہے۔ کافیا کے تمام احساسات مریض کی سونگھنے کی حس، سنائی دینے کی حس، ذائقے کی حس، خیالات اور سوچ اور جسم میں کسی قسم کا درد اور چھوا جانے کی حس انتہائی حد تک بڑھ جاتے ہیں۔ کانوں میں آوازیں جیسے دروازے کی آواز، پنکھے اور گھنٹی، گھڑی کی ٹک ٹک بھی زیادتی کے ساتھ سنائی دیتی ہے۔ زبان پر ذائقہ تیز لگتا ہے۔ خیالات بڑھ جاتے ہیں خوشی برداشت نہیں ہوتی نیند اُڑ جاتی ہے۔ بے خوابی میں

اضافہ ہو رات بھر نیند نہ آئے تھوڑی سی درد بھی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ نکس وامیکا کا مریض سردی اور روردکو کافیا کروڈا کی طرح زیادہ محسوس کرتا ہے اور زیادہ حساس بھی ہوتا ہے۔ لیکن کافیا کروڈا انسانی پانچوں احساسات اور چھٹے ذہنی خیالات میں بھی زیادتی محسوس کرتا ہے اور اسے دانتوں کی تکلیف میں گرم مشروب سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ جبکہ جسم بھر میں سردی کا احساس زیادہ ہوتا ہے ذہن میں غیر معمولی چستی، خیالات کا ہجوم، خیالات میں تیزی ہوتو کافیا ان تمام علامات میں کمی کے ساتھ قوت برداشت میں اضافہ کرتی ہے۔

زنکم میٹیلیکم کا مریض سردی اور شور سے زیادہ حساس ہوتا ہے اور غصے میں زیادتی کی علامات نکس وامیکا سے مشابہت رکھتی ہیں۔ جبکہ نکس وامیکا کا مریض زنکم کے مقابلے میں سردی کو انتہائی زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ نکس وامیکا شور سے زیادہ حساس، بے حد غصہ ور، جلد طیش میں آنے والا پرجوش، بدمزاج اور انتہائی چڑ چڑا ہوتا ہے۔ زنکم کی بڑی پہچان انتہائی نقاہت اور کمزوری کی ہے۔ ہر بیماری میں جسمانی ردعمل کی بے حد کمی پائی جاتی ہے۔ عام طور پر دوسری ادویات کی بیماریوں میں کمزوری کے باوجود جسمانی اخراج ہوتے ہیں لیکن زنکم کا مریض اخراج کے قابل نہیں ہوتا مثلاً بچوں میں خسرہ کے دانے ظاہر نہ ہو رہے ہوں۔ لڑکیوں میں حیض رُکا ہوا اس کے اخراج کی طاقت ہی نہ ہو۔ اسی طرح بلغم اور پیشاب خارج نہ ہو رہا ہو۔ ان حالات میں ایک عجیب سی بے چینی پائی جاتی ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کی بے چینی جس وجہ سے مریض اپنے پاؤں کو مسلسل ہلاتا ہے نکس وامیکا کے مریض کمزوری کے باوجود زنکم میٹ کی طرح بے بس نہیں ہوتے۔ اگر زنکم کے استعمال سے بلغم کا اخراج، ماہواری کا خون یا خسرہ کے دانے باہر نکل جائیں تو مریض کی حالت بہتر ہونے لگتی ہے۔ جسمانی کمزوری کی طرح دماغی کمزوری، سست اور تھکا ہوا کوئی سوال کریں تو پہلے سوال کو دہرائے اور پھر جواب دے سکے۔ نکس وامیکا اس کے مقابلے میں مختلف دوا ہے۔ اس کے مریض زیادہ ملتے ہیں۔ اسے کھانے سے تکالیف میں اضافہ۔ سردی سے زیادتی اور گرمی میں بہتر محسوس کرتا ہے۔ زنکم زیادہ گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اس میں ذہنی تکالیف سے دماغی ورم

تک کا خدشہ ہوتا ہے۔ دماغی جھلیوں میں ورم یا پانی آنے جیسی شکایت ۔ بے حد کمزور بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں جب اس قدر کمزوری سے بچے کے دانت ظاہر نہ ہو رہے ہوں تو تشنجی دورے اور نیند کے دوران جھٹکے شروع ہو جائیں جاگنے پر بے حد خوف، چہرہ سفید اور پیلا تو زنکم مٹ ہی واحد دوا ہے جو ایسی کمزوری کو درست کرسکتی ہے ۔زنکم کی ایک عجیب علامت بھوک کی زیادتی بھی ہے خصوصاً زیادہ بھوک جو رات بارہ بجے سے پہلے محسوس ہو۔ان حالات میں یہ دوا ہاتھوں کا رعشہ، ریڑھ کی ہڈی کی تکالیف، اور پٹھے میں تکلیف کو درست کرتی ہے۔نکس وامیکا کی علامات میں بیماریوں کی ترتیب نظام ہضم سے شروع ہوکر جسم کے مختلف حصوں میں ظاہر ہوتی ہے ۔ بے حد بدہضمی ، متلی ہوتی ہے قے کی کوشش کے باوجود مشکل سے آتی ہے پیشاب کی رکاوٹ اور قبض کے ساتھ ساتھ بار بار حاجت ہوتی ہے ۔لیکن اخراج مشکل سے ہو۔اس کا اخراج درست نہ ہونا برعکس ردعمل کی وجہ سے اور زنکم میٹیلیکم میں اخراج کا نہ ہونا کمزوری اور نقاہت کی زیادتی اور ردعمل میں کمی کی وجہ سے ہوتا ہے ۔

فیرم فاس عموماً دیرینہ بیماریوں میں کام آنے والی دوا ہے اور کبھی کبھی حاد بخار یا سوزش میں اور شدید امراض میں اس کی ضرورت ہوتی ہے پرانی تکالیف میں سردی اور غصے کی زیادتی کے ساتھ بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے ۔اس کے مقابلے میں نکس وامیکا شدید قسم کی سردی نا قابل برداشت غصے اور درد کی صورت میں اثر کرنیوالی دوا ہے ۔فیرم فاس بخار میں گلے یا معدے اور کسی متاثرہ حصے کی سوزش کو درست کرتی ہے ۔ زیادہ پرانی بیماریوں میں اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔اس لئے کہ فیرم فاس گہرا اثر کرنے والی دوا ہے ۔ سردی کی زیادتی کے ساتھ اس کی بیماریوں جریان خون کی طبیعت سوزشی بخار نا قابل برداشت سر درد، آنکھ، کان اور گلے کی سوزش بڑی طاقت کے استعمال سے درست ہوجاتی ہیں ۔سردی کو زیادہ محسوس کرنے کے باوجود فیرم فاس کا مریض سر درد یا سر کی علامات میں گرمی کو زیادہ محسوس کرتا ہے ۔اسے ٹھنڈے پانی میں سر دھونے سے سکون ملتا ہے ۔شدید غصہ آتا ہے ۔محفل سے نفرت کرتا ہے ۔اور نکس وامیکا بھی تنہا رہنا پسند کرتا ہے ۔فیرم فاس دودھ

سے اور گوشت سے نفرت کرتا ہے۔ان دونوں دواؤں میں کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے یہ اضافہ نکس وامیکا میں زیادہ شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔

یوپیٹوریم پرف کی سردی اور درد کی زیادتی آسان اور واضح علامت ہے۔اس میں چار بڑی علامات اول درجے میں آتی ہیں۔بے حد سردی، ٹھنڈی ہوا سے بے حد نفرت، پانی پینے سے سردی اور ہڈیوں میں درد کا بڑھ جانا سر درد ایسا محسوس کرے جیسے سر پھٹ جائے گا یا ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی اور حرکت سے تکلیف میں زیادتی کی ہیں یہ علامات سردی کے شدید بخار میں اور کسی شدید بیماری میں نزلہ، زکام، یرقان اور کھانسی کے ساتھ بھی ہو سکتی ہیں۔نکس میں بھی پانی پینے سے سردی میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ یوپیٹوریم پرف میں سردی کے ساتھ سر اور ہڈیوں کے درد فوری طور پر ختم ہوتے ہیں۔پیاس کی زیادتی اور ٹھنڈے پانی کی خواہش کے ساتھ درد کی بے حد شدت اسی دوا سے ختم ہو سکتی ہے۔ہڈی توڑ یا گردن توڑ بخار جیسی حالت میں جب درد برداشت نہ ہو تو یوپیٹوریم ہی واحد دوا ہے جو فوری اثر کرتی ہے۔

140- سباڈلا Sabadilla

بمقابلہ: سیپیا۔سلیشیا۔آرسینیکم البم۔فیرم میٹ

سردی کی بے حد زیادتی کے ساتھ سوزش اور فلو کی بیماریاں کرونا وائرس اور سردی سے منسلک عام امراض معدہ پیٹ کی خرابی ہو یا ہڈیوں کے درد اس گروپ کی ان ادویات سے شفایاب ہوتے ہیں۔ان میں سے **سباڈلا** حاد علامات میں فوری اثر کرنے والی دوا ہے جب مریض سردی اور ٹھنڈے موسم کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہو۔ٹھنڈی اشیاء پینے سے تکالیف میں اضافہ اور گرم سے سکون ہوتا ہے ۔ پیاس کی کمی کے باوجود گرم پانی اور گرم اشیاء کی خواہش کرتا ہے ۔عجیب خیالات کہ اس کا جسم سوکھ رہا ہے اور اعضاء چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں یا محسوس کرے کہ جسم کا کوئی حصہ زیادہ کمزور ہو رہا ہے اور پیٹ میں کوئی

تیز ہے۔ بخار میں زیادہ بولتا رہے۔ سباڈلا زیادہ پیاس اور زیادہ گرمی محسوس کرنے والے مریضوں کی دوا نہ ہے۔ علامات کے مطابق دی جائے تو موسمی نزلہ بکثرت چھینکیں اور آلات تنفس پر تیزی سے اثر کرتی ہے۔ سبزیوں، گھاس، پتوں اور پھولوں کی خوشبو سے الرجی، نزلہ اور کھانسی کے ساتھ سانس کی تکالیف کو درست کرتی ہے۔ بدبو سے بھی چھینکیں آنے لگیں، پانی جیسے اخراج اس کے باوجود ناک بند ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ معدہ اور پیٹ کی خرابی اور مقعد کے کیڑوں اور کرونا وائرس کو بھی ختم کرتی ہے۔

سیپیا اس کے مقابلے کی بڑی دوا ہے۔ زیادہ پرانی تکالیف میں کام آتی ہے۔ سباڈلا کے مریض کی کم عرصہ کی بیماری پرانی ہوجائے تو علامات اور امراض میں ایسی تبدیلی ہوسکتی ہے کہ وہ سیپیا کی مریض ہوجائے۔ سیپیا کا مریض بھی سردی اور سرد موسم کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور پیاس میں شدت نہیں ہوتی۔ یہ دونوں علامات شروع کی بیماریوں میں سباڈلا کے لئے اور کرانک میں سیپیا کیلئے زیادہ اہم ہیں۔ سباڈلا کا مریض اپنے جسم سے متعلق یہ خیال کرتا ہے کہ اس کے اعضاء چھوٹے ہورہے ہیں۔ اور سیپیا کا ذہن بے حد افسردہ، سست غصہ ور اور بدمزاج ہوتا ہے۔ جیسے جیسے مرض بڑھتا ہے دماغی حالت زیادہ خراب ہوتی چلی جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے بچوں اور گھر کے افراد کو بھی ناپسند کرنے لگتی ہے۔ اس کی جنرل علامات سردی کی زیادتی، کم پیاس اور نہانے سے خوف اور نہانے سے تکلیف میں اضافہ کی ہیں۔ ان کے مطابق بہت سی خرابیوں جیسے پرانی قبض، سر درد، جگر اور دل کی تکالیف اور جسم میں متاثرہ حصوں کے درد کو شفایاب کرتی ہے۔ اسے حرکت کرنے سے تکلیف میں عموماً اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن سخت محنت کا کام کرنے سے یا ورزش کرنے سے تکلیف میں کمی آتی ہے۔ بے حد تھکاوٹ اور کمزوری کو بھی ختم کرتی ہے۔

سلیشیا میں بے حد سردی اور سرد ہوا کو زیادتی کے ساتھ محسوس کرنے والے مریض آتے ہیں۔ یہ پرانی امراض میں گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ بہت سی امراض میں خصوصاً جوڑوں اور ہڈیوں پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ ہاتھ پاؤں بہت ٹھنڈے سرد برف کی طرح بستر

میں بھی گرم نہ ہوں۔ ٹھنڈے گرمی کے موسم میں بھی سر کو ہوا لگنے سے بھی سردی محسوس کرے۔ گرمی کے موسم میں بھی سر پر گرم ٹوپی رکھنا پسند کرتا ہے۔ آگ کی حرارت سے سکون ملتا ہے۔ سر کا پسینہ خصوصاً بچوں میں نیند کے دوران سر بھیگ جایا کرے۔ سلیشیا بہت سی پرانی امراض کیلئے آسان فہم دوا ہے جسم میں سردی کو کم کر کے گرم کرتی ہے شفایاب کرتی ہے۔ پیپ جیسے مواد کو جسم سے باہر نکالتی ہے۔ انسانی جسم کے اندر رکے ہوئے سوئی کانٹے اور باریک ذرات کو بھی نکال دیتی ہے۔ سلیشیا کو جنرل اور مخصوص علامات کے مطابق استعمال کریں بہت سی پرانی امراض، پیپ کے اخراج، پیٹ کے کیڑے، دیرینہ قبض غدود اور ہڈیوں سے متعلقہ تمام بیماریوں کو ختم کرتی ہے۔

آرسینکم البم میں بہت شدید نزلہ۔ چھینکیں اور بہت سی پرانی امراض درست ہوتی ہیں۔ نزلاوی اخراج سے لے کر دمہ، السر اور کینسر کے مرض بھی درست کرتی ہے۔ سر کے علاوہ جسم میں بے حد سردی محسوس کرتا ہے۔ جلندار پیاس، بار بار کم مقدار میں ٹھنڈے پانی کی خواہش اس کی بڑی علامت ہے۔ اگرچہ بعض اوقات مرض کے آخری درجے کی امراض میں پیاس کی کمی بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن اکثر و بیشتر کم مقدار میں بار بار لگنے والی پیاس ہوتی ہے۔ آگ کی حرارت اور دھوپ سے سکون ملتا ہے۔ بے حد بے چینی اور موت کا خوف رہتا ہے۔ خارش کی جلن بھی بستر کی گرمی سے کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈے سے بہت زیادتی اور گرم مشروب سے سکون ملتا ہے۔ سباڈلا میں بھی گرم سے سکون ملتا ہے۔ لیکن سباڈلا میں ایسی پیاس نہیں ہوتی جو بار بار ٹھنڈے پانی کی خواہش کرے۔ سانس کی دمہ جیسی حالت میں آگے جھک کر بیٹھنے سے سانس کی تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ کرونا وائرس کی وبائی علامات اس سے ملتی ہوں تو وبا میں حفاظتی اور اس کے حملے پر بہتر دوا ہوتی ہے۔

فیرم میٹیلیکم کم پیاس اور سردی کو زیادہ محسوس کرنے کے ساتھ مقابلہ کی دوا ہے۔ اسے ٹھنڈے مشروب موافق نہیں آتے۔ گرمی سے سکون محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا گلے، ناک، کان، معدہ اور پیٹ کی دیرینہ بیماریوں میں اثر کرنے والی اہم دوا ہے۔ پرانے نزلہ، زکام

اور گلے کی خرابیوں کو درست کرتی ہے۔ یرقان زدہ مریض، کمی خون کے مریض، نکسیر اور جریان خون کی طبیعت کو درست کرنے میں بھی اہم دوا ہے۔ جسم کے درد، بے حد کمزوری اور مختلف حصوں کے درد کو آرام دیتی ہے۔ جب آرام کی حالت میں لیٹے رہنے سے تکلیف میں اضافہ اور چلنے پھرنے کے دوران سکون ہو تو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

150- سپونجیا Spongia

بمقابلہ: برائی اونیا۔کوکس کیکٹائی

سینے اور سانس کی تکالیف میں گرمی کو زیادہ محسوس کرنے والے مریض ہوں تو ان دونوں دواؤں میں اکثر آتے ہیں۔علامات کے ساتھ بیماری کی نوعیت بھی مختلف بھی ہوتی ہے۔سانس کی خرابی کے ساتھ کھانسی کیلئے **سپونجیا** اہم دوا ہے جس کا زیادہ اثر سانس کی نالیوں اور پھیپھڑوں پر ہوتا ہے۔خشک کھانسی کے ساتھ مریض گرمی کو بہت محسوس کرتا ہے لیکن سردی کے اثر سے اور سردی لگ جانے سے بھی تکلیف کا آغاز ہوتا ہے۔کھانسی کی زیادتی یا دورے میں کوئی بھی چیز منہ میں رکھنے یا پانی پینے سے کھانسی کم ہوجائے۔ٹھنڈی اشیاء پینے سے زیادتی اور گرم سے سکون ہوتا ہے۔سانس کی اس قدر تنگی کہ دمہ جیسی حالت ہو جائے خصوصاً رات کے وقت آدھی رات کے بعد سانس لینے میں زیادہ مشکل ہو، اٹھ کر بیٹھنا پڑے جبکہ آگے جھک کر بیٹھنے سے سانس بہتر آئے۔نیند کے بعد تکلیف میں اضافہ۔دل کی دھڑکن بڑھ جائے۔بے چینی اور تشویش۔انجانا خوف، ایسا خوف جیسے کچھ ہونے والا ہے اور موت کا خوف۔کم عرصہ کی تکالیف میں سپونجیا زیادہ کارآمد دوا ہے۔اور زیادہ پرانی امراض جیسے دمہ، تپ دق دل کی دھڑکن زیادہ پرانی کھانسی میں اگر اس کی علامات ملتی ہوں تو اس دوا سے کچھ عرصہ کے لئے سکون ہوتا ہے۔اور اسکی ہر خوراک پر آرام ملتا ہے۔مندرجہ بالا تکالیف کے علاوہ بھی یہ دوا غدود کی سختی، گلہڑ، دل کی معمولی سوزش، پھیپھڑوں میں بلغم جمع ہو جانے کو درست کرتی ہے۔کھانسی اکثر خشک ہوتی ہے۔آواز سیٹی بجنے جیسی، دم گھٹنے کے ساتھ سانس کی آواز ایسے آئے جیسے اسفنج سے گزر کر آرہی ہے۔بولنے سے بھی کھانسی میں اضافہ ہو۔

برائی اونیا کا مریض بھی گرمی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔عموماً خشک کھانسی جو بولنے اور حرکت کرنے سے بڑھ جاتی ہے۔ان علامات میں یہ دونوں

دوائیں بڑی حد تک مشابہت رکھتی ہیں۔حرکت سے زیادتی ان دونوں میں اہم ہے۔لیکن ہر معمولی حرکت سے بھی تکلیف کا بڑھ جانا برائی اونیا کی اول درجے کی علامت ہے۔اس کا مریض زیادہ اور ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے مگر اس کی خواہش زیادہ وقفہ سے ہوتی ہے۔سپونجیا میں پانی یا کوئی چیز منہ میں رکھنے سے کھانسی کو عارضی سکون ہوتا ہے۔برائی اونیا کی کھانسی کھانے پینے سے حرکت سے اور بولنے سے فوراً بڑھ جاتی ہے۔دونوں دواؤں میں کھانسی کی شدت ایک جیسی ہوسکتی ہے لیکن علامات میں فرق پایا جاتا ہے۔سپونجیا کی ذہنی علامات بے چینی اور تشویش کے ساتھ موت کا خوف اور کوئی انجانا خوف اہم ہے۔برائی اونیا کی ذہنی علامات چڑ چڑا پن سستی اور چہرہ ایسے جیسے نشے کی حالت میں ہو۔یہ زیادہ تر آرام کرنے اور لیٹ جانے کی خواہش رکھتا ہے۔سپونجیا کا مریض زیادہ فکرمند اور پریشان ہوتا ہے۔سپونجیا نظام تنفس سے متعلقہ زیادہ تکالیف اور برائی اونیا بہت سی امراض میں جسم کے درد، سر درد، جوڑوں کے درد، قبض، دست بخار کھانسی چوٹ کے درد اور خصوصاً ایسے درد کو آرام دیتی ہے جو دباؤ سے یا درد والی جانب لیٹنے سے کم ہو جائیں۔

کوکس کیکٹائی ان دونوں کے مقابلہ میں کم استعمال ہونے والی دوا ہے۔اس کا بھی زیادہ اثر نظام تنفس میں کھانسی کی شدت پر ہوتا ہے۔یہ بھی گرمی اور گرم کمرے کو زیادہ محسوس کرتا ہے۔کھلی ہوا میں راحت ملتی ہے۔گرم کمرے میں آنے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے۔برائی اونیا کی سپونجیا سے مشابہت والی علامات کے باوجود میں فرق ہوتا ہے۔کوکس کیکٹائی کی کھانسی دورے کی صورت میں لیس دار بلغم کے ساتھ ہوتی ہے۔سانس یا گلے کی تکلیف میں گلا بے حد حساس اور گلے کو تو چھوا جائے یا دبائیں تو کھانسی بڑھ جاتی ہے۔گرمی کو زیادہ محسوس کرنے کے باوجود اس کی تکالیف یا مرض کا سردی کے موسم میں آنا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔گرمی لگتی ہے مگر یہ سردی کے اثر سے بیمار رہتا ہے۔قوت مدافعت سردی کے خلاف کم ہوتی ہے۔سردی کے موسم میں سردی لگ جانے کے اثر سے نزلاوی شکایات شروع ہو جائیں۔زکام اور گلے کی سوزش لیس دار اخراج کے ساتھ سانس کی نالیوں میں تکلیف ہو لیکن

گرمی سے زیادتی اور کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے۔ گرم کمرے میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس میں لیس دار رطوبت کے ساتھ کھانسی یا سانس کی تکلیف ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہوتی ہے۔ جب گلے کو چھونے یا دبانے سے زیادتی ہو اور بلغم کے اخراج سے کھانسی میں کمی آجائے اور ٹھنڈے مشروب سے کھانسی کم ہو تو کوکس کیکٹائی سر درد۔ سانس اور سینے کی تکالیف کیلئے مخصوص دوا ہے اور ٹھنڈے پانی سے زیادتی سپونجیا میں آتی ہے۔

162- ویلریانہ Valeriana

بمقابلہ: اگنیشیا۔ماسکس

اس گروپ میں یہ تینوں دوائیں ہسٹریا جیسے مریض کیلئے بہتر اثر کرنے والی ہیں۔جبکہ کوئی دوا ہسٹریا یا کسی مرض کے نام پر نہیں ہوتی۔مریض کوشفا علامات کے مطابق دوا دینے سے حاصل ہوتی ہے۔یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ہسٹریا کیلئے کون سی دوا ہے، دیکھا یہ جاتا ہے کہ مریض کون سی دوا کا ہے۔کیونکہ اس نے اسی دوا سے شفایاب ہونا ہے۔**ویلریانہ** تیزی سے اثر کرنے والی دوا ہے۔جبکہ اسے اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ہر دوا میں علامات کے ساتھ ساتھ اس کے نتائج مرض بھی ہوتے ہیں۔ویلریانہ ہسٹریا کو بھی درست کرتی ہے۔ ہسٹریا دماغی جوش کی علامت ہے۔کچھ لوگ اسے اختناق الرحم اور اکثر جذبات کی شدت کا نام دیتے ہیں۔جبکہ یہ کسی مخصوص مرض کا نام نہیں۔اس میں تکلیف کا زیادہ احساس بے قراری، جوش، تشویش اور خوف کا اظہار ہوتا ہے۔طبیعت اکثر تبدیل ہوتی رہتی ہے۔بے ترتیب اور غیر متوقع علامات ۔قوت مدافعت میں کمی کے ساتھ بے ہوشی کے دورے۔ اعصابی اور پٹھوں کی تکالیف کی ایسی علامات سے ہسٹریا کا اندازہ ہوتا ہے۔ویلریانہ کے

مریض کی علامات میں جوش، بے چینی، دل کی دھڑکن میں زیادتی، جسم کے جھٹکے، پٹھوں کا پھڑکنا اور جگہ تبدیل کرنے والے درد ملتے ہیں۔ اسے دھوپ سے اور محنت یا تھکاوٹ سے سر درد ہونے لگتا ہے۔ ٹانگ میں لنگڑی کا درد۔ جب کھڑا ہو تو درد زیادہ ہو چلے تو کم ہو جائے۔ بہت سے اعصابی درد چہرے کے درد، دانتوں کی تکلیف اور کانوں میں آوازوں کی زیادتی اس دوا سے درست ہو سکتی ہے۔ نازک طبیعت بچے جو دودھ ہضم نہ کر سکیں۔ دودھ پینے کے بعد قے اور پیٹ میں درد۔ پانی جیسے دست اور مروڑ، پیٹ کے کیڑے، مقعد کا باہر آنا، بار بار پیشاب کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہ دوا ناقابل برداشت تشنجی درد اور ہاتھ پاؤں کے درد کو بھی درست کرتی ہے۔ ان تمام تکالیف کے لئے مخصوص علامات کی صورت میں اثر کرتی ہے۔ اس میں موسم کی شدت کا احساس اس قدر واضح نہیں ہوتا تاہم کھلی اور تیز ہوا میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لیکن سر کا درد گرمی اور دھوپ سے زیادہ ہوتا ہے اور سر میں ٹھنڈک کا احساس۔ ایسی مختلف اور بے ترتیب غیر متوقع علامات جو ہسٹریا میں پائی جاتی ہیں۔ وہ یہاں بھی آتی ہیں۔ درد عموماً آرام کی حالت میں بڑھ جاتے ہیں۔ چلنے پھرنے سے کم ہوتے ہیں۔ لیکن سر درد تھکاوٹ سے زیادہ ہوتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ کھانا نہ کھائے تو متلی اور تکلیف میں اضافہ اور کچھ کھائے تو بہتر محسوس کرتا ہے۔ لیکن ہضم درست نہیں ہوتا۔ بدہضمی کے ڈکار آتے ہیں۔ احساسات بڑھ جاتے ہیں کانوں میں آوازیں، سونگھنے کی حس، ذائقہ اور دیکھنے کی حس تیز ہو جاتی ہے۔ ذہنی علامات بے حد بے چینی جوش اور اندھیرے سے خوف خیالات کی زیادتی۔ کبھی کبھی بہت بے چین ہوتا ہے۔ زیادہ جوش کے بعد غشی کے دورے۔ درد کی شدت سے بے ہوش ہو جائے متاثرہ حصے کو رگڑنے سے یا مالش کرنے سے سکون ملتا ہے۔ اسکی مخصوص علامات کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ سر درد کے علاوہ درد چلنے پھرنے سے کم ہوتے ہیں تھکاوٹ سے اور سورج کی روشنی سے سر درد زیادہ ہوتا ہے۔ بھوک سے زیادتی اور کھانے سے عارضی سکون ملتا ہے۔ اس کی علامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے مریض سے علامات حاصل کرنا اور ان کو سمجھنا کس قدر مشکل ہو سکتا ہے۔ اس مشکل کے باوجود یہ واحد دوا ہے جو ان حالات میں کام آتی ہے۔

اگنیشیا بھی ہسٹریا جیسی علامات کے ساتھ اس گروپ میں بہتر اثر کرنے والی اور بکثرت استعمال ہونے والی دوا ہے۔ اس کے مریض عورتوں میں زیادہ ملتے ہیں جو بے حد حساس طبیعت، غصہ ور اور جلد ہی طیش میں آجانے والی ہوں اسے صدمہ یا غم برداشت نہیں ہوتا۔ فوری غم کے اثر سے جسم کے جھٹکے، غشی کے دورے اور بے ہوشی ہوجاتی ہے مریض معدہ سے اٹھتے ہوئے گولے کو محسوس کرتا ہے جس سے سانس اور گلے میں رکاوٹ کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ سردی کا زیادہ احساس لیکن گرم مشروب ناپسند اور گرم پینے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کی مزید پہچان ایسی عجیب وغریب علامات سے ہوتی ہے جو ہسٹریا میں خصوصیت سے یہ ہیں کہ جو کام عموماً ہونا چاہیے یا جس طرح ہونے کی توقع ہوسکتی ہے اس کے برعکس ہوتا ہے۔ مثلاً اسے بخار کی گرمی میں پیاس نہیں ہوتی اور بخار میں سردی ہو تو پیاس بڑھ جاتی ہے۔ گلے کی تکلیف میں اگر نرم غذا کھائے تو گلے میں درد زیادہ اور سخت چیز کھائے تو درد کم ہوتا ہے اور معدہ کا درد نہ کھائے تو زیادہ ہو اور کھائے تو کم ہوجائے۔ کھانسی کے دورے وقفے سے جیسے جیسے کھانسی کرے اس کی شدت کم ہونے کی بجائے بڑھتی جائے۔ اگنیشیا اور بہت سی تکالیف کو بھی درست کرتی ہے جیسے نیند کی کمی، معدہ کی خرابی، شدید قسم کے سر درد جو تھوڑی سی جگہ میں ایسے محسوس ہوں جیسے سر میں کیل ٹھونکا جارہا ہے۔ سر درد کو حرارت سے اور دباؤ سے کمی ہو۔ دودھ پینا پسند نہیں کرتا، اسے دودھ موافق بھی نہیں ہوتا۔ ویلریانہ کا سر درد گرمی اور دھوپ سے بڑھ جاتا ہے اور اگنیشیا میں گرمی اور دباؤ سے کم ہوتا ہے۔

ماسکس عجیب وغریب اور ہسٹریا جیسی غیر متوقع حالتوں میں ان دواؤں سے مقابلے کی دوا ہے۔ اس کا مریض سردی کو بہت زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے لیکن سر درد کھلی ہوا اور حرارت سے کم ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ اگنیشیا کے سر درد بھی گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ لیکن ویلریانہ میں دھوپ اور گرمی سے کم نہیں ہوتے۔ ماسکس میں پیاس بہت لگتی ہے لیکن بھوک نہیں ہوتی۔ کھائے تو قے آجاتی ہے۔ یہ معدہ کے شدید درد اور ناقابل برداشت سر درد کو بھی درست کرتی ہے۔ اس کے سر درد زیادہ تر ہضم سے تعلق رکھتے

ہیں۔ کھانے کا سوچنے سے ہی متلی ہوتی ہے اور زیادہ کھانے سے دست آتے ہیں۔ عجیب علامات سے اس کی شناخت ہوتی ہے۔ ایک گال سرخ اور دوسرا زرد یا ایک ہاتھ سرخ اور دوسرا زرد ہوسکتا ہے۔ لیکن سرخ حصے ٹھنڈے اور زرد حصے گرم ہوتے ہیں۔ عورت ہو یا مرد دونوں میں شہوت کی زیادتی بڑی علامت ہے اسے شہوت کے جوش پر قابو نہیں ہوتا۔ ذہنی علامات بہت اہم ہوتی ہیں۔ ان کے بغیر اس کا استعمال درست نہیں ہوتا۔ بے حد غصہ، جوش اور طیش خود پسند، مکار اور ضدی ہوتا۔ اپنی بیماری کو بہت بڑھا کر بیان کرے۔ ہر معاملہ میں جھگڑا کرے۔ اپنی مرضی پوری کرے۔ شور اور آوازوں سے بہت حساس۔ کانوں میں آندھی چلنے جیسی آوازیں محسوس ہوں۔ موت کا خوف، ہر وقت موت کی باتیں کرے۔ ان علامات کے تحت مندرجہ بالا امراض کے علاوہ بہت سی تکالیف کو شفا یاب کرتی ہے جیسے بے ہوشی، جسم کا کانپنا، دل کی دھڑکن میں زیادتی، ہضم میں خرابی۔ ذائقہ کی خرابی۔ منہ کا کڑوا ہونا۔ شدید قسم کی تشنجی کھانسی۔ سانس کی خرابی۔ عارضی اندھاپن۔ پیٹ کا اپھارہ۔ باؤ گولا سے سانس میں رکاوٹ ہو۔ جیسے گلے میں گولے کا احساس ہوتا ہے کسی دوا کیلئے ضروری نہیں کہ اس کی تمام علامات مریض میں موجود ہوں اور نہ ہی کوئی دوا ایک دو علامات پر دی جاتی ہے۔ دوا کا انتخاب مجموعی علامات اور طبیعت کے مطابق ہوتا ہے۔ مثلاً ماسکس کے مریض میں مکاری جیسی ذہنی علامت یا ایک ہاتھ سرخ اور ٹھنڈا اور دوسرا زرد اور گرم نہ بھی ہو لیکن جنرل علامات سے واضح ہو کہ وہ ماسکس کا مریض ہے تو دوا درست ہوگی۔

163- ویریٹرم البم Veratrum album

بمقابلہ: کیمفر، کیوپرم مٹ، آرسینیکم البم

ہیضے کی ایمرجنسی میں دواؤں کا یہ گروپ بھی استعمال میں آتا ہے اور دیرینہ بیماریوں کیلئے بے حد کمزوری ہو تو بھی یہی دوائیں حاد اور مزمن دونوں طرح سے اثر کرتی ہیں۔ **ویریٹرم البم** اہم دوا ہے جس میں اس کی خرابی کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ''بڑا

ہیضہ''جو پانچ بڑی اور آسان علامات کے ساتھ ہوتا ہے۔ایک علامت بے حد پیاس، زیادہ مقدار میں ٹھنڈے پانی کی خواہش۔ دوسری بے حد پسینہ زیادہ مقدار میں اس قدر کہ کپڑے بھیگ جائیں۔تیسری جسم کا بے حد ٹھنڈا ہونا۔ چوتھی بے حد کمزوری اس قدر زیادہ کہ چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے،جسم کا پانی ختم ہوتا جائے۔اور پانچویں بڑے بڑے پتلے دست اور بڑی مقدار میں اورتے۔ یہ تمام علامات اس دوا کے فوری اور بہترین اثر کے لئے اہم ہیں۔اگر کسی مریض میں اس قدر زیادہ پیاس اس قدر کمزوری اور پسینہ نہ ہوتو یہ درست دوا نہیں ہوتی۔جتنا بھی پانی پیئے، الٹی، دست اور پسینہ کی شکل میں نکل جائے۔اس طرح کے ہیضہ میں یہ دوا موت کی ایمرجنسی کو ختم کرتی ہے۔اس کے اثر سے پانی کی کمی اور کمزوری درست ہوجاتی ہے۔ ہیضے کے علاوہ بھی اس کے پرانے مریض مختلف حالت میں ہوتے ہیں۔آہستہ آہستہ دماغی حالت بھی خراب ہوتی چلی جائے۔جنونی حرکتیں کرے بے کار کام میں مصروف رہے مثلاً جوتوں کی لائنیں لگاتا رہے۔کرسیوں کواوپر نیچے ترتیب دیتا رہے اور کپڑے بہتر طریقہ سے ترتیب دیتا رہے۔ایسے کام کرتا رہے کہ وہ مصروف رہے۔ پاگلوں جیسی حرکات،اچانک جوش میں آجائے، جوش میں کپڑے پھاڑ دے، چیخیں مارے، چیزیں توڑےاورچیزوں کے گرد بھاگتا رہےاور شہوانی پاگل پن فحش حرکتیں کرے، کپڑے اتار دے۔ جب دورے کے بعد جوش کی حالت گزرجائے تو بے حد اداس اور خاموش بیٹھا رہے۔ان ذہنی علامات کے ساتھ بہت سی تکالیف خصوصاً نظام ہضم پر بڑا اثر کرتی ہے۔گیس کی زیادتی، ڈکار آئیں، ہاضمہ خراب ہو، بہت ٹھنڈے پانی کی پیاس اور برف کی خواہش کرے۔سردی کے بخار میں پانی پینے سے سردی بڑھ جائے۔اسے پھل موافق نہیں آتے ان کے کھانے سے پیٹ درد ہو۔سر کی چوٹی اور گردن کے پیچھے برف جیسی ٹھنڈک کا احساس۔ہاتھ پاؤں ٹھنڈےاور پسینے کی زیادتی کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہوتا جائے۔اعضاء کے درداور جوڑوں کے درد بستر کی گرمی سے زیادہ ہوں۔ بہت کمزوری چہرہ پیلا مردے کی طرح، آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہوئیں۔ یہ دوا پرانی قبض کو بھی درست کرتی ہے۔ایسی

قبض جس میں حاجت کا احساس ہی کم ہو۔ انتڑیوں کی سوزش خصوصاً بوڑھے افراد میں جسم کی ٹھنڈک اور کمزوری کے ساتھ اس کے ساتھ حاد اور مزمن دونوں حالتوں میں کام آتی ہے۔ شدید مرض میں معدہ اور پیٹ کی خرابی شدید پیچش کی طرح اور پرانی امراض میں ذہنی علامات کے ساتھ جوڑوں کے درد، فاسد بخاروں۔ ماہواری کی زیادتی بلغم کی زیادتی میں بلغم کا اخراج مشکل ہو جائے۔ جوڑوں کے درد پیاس اور بھوک کی زیادتی۔ نظم ہضم کو درست کرتی ہے تمباکو اور افیون کے برے اثرات کو بھی ختم کرتی ہے۔ پیاس کی زیادتی کے ساتھ برف اور ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے۔

کیمفر میں ہیضے کی حالت وریٹرم البم کے برعکس ''خشک ہیضے'' جیسی ہوتی ہے۔ جب اخراج نہ ہو رہا ہو۔ قے اور دست کھل کر نہیں ہوتے اور نہ ہونے سے مریض بے حد بے چینی، جوش اور وحشت اور کمزوری کی حالت میں ہوتا ہے۔ ہذیانی حالت میں بولتا ہے۔ بھاگنے اور نیچے کودنے کی کوشش کرتا ہے۔ دست اور قے کی رکاوٹ سے موت کا خطرہ نظر آتا ہے۔ جسم برف کی طرح ٹھنڈا ہو جائے۔ اس میں مرض کی دو مختلف حالتیں پائی جاتی ہیں۔ جب جسم ٹھنڈا برف کی طرح ہوتا ہے تو مریض ٹھنڈی کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے، کپڑا لینا پسند نہیں کرتا۔ باہر سے ٹھنڈا اور اندر سے تلخی کی حالت میں بے چین اور خوف زدہ ہوتا ہے اور جب جسم گرم ہو جائے تو سردی محسوس کرتا ہے۔ ایسی حالت میں گرم کپڑے اور گرم کمرے کی خواہش کرتا ہے۔ اسکی یہ حالت ٹھنڈے جسم کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے۔ وریٹرم البم کا مریض دست، قے اور پسینے کی زیادتی کے ساتھ بے حد کمزوری کی حالت میں چلا جاتا ہے اور کیمفر کا مریض قے اور دست کا اخراج نہ ہونے سے یا بہت کم ہونے سے زیادہ کمزوری اور تکلیف میں ہوتا ہے اور ماہواری رک جانے سے بے حد کمزوری۔ اگر دست یا قے کا اخراج ہو تو حالت بہتر ہوتی ہے۔ پانی جیسے دست آتے ہیں۔ لیکن ان کی مقدار وریٹرم کے مقابلے میں بہت کم ہوتی ہے۔ دونوں میں کمزوری زیادہ اور دماغی علامات میں واضح فرق ہوتا ہے۔ کیمفر کے مریض کے پیشاب میں خون بھی آتا ہے۔ اور اس کی بیماری میں ٹھنڈے

جسم کے اندر گرمی کی شدت ہوتی ہے۔اور اس وقت وہ کپڑا نہیں لیتا جب گرمی یا بخار باہر آجائے تو سردی محسوس کرتا ہے اور کپڑا لینا پسند کرتا ہے۔ یہ دونوں ہیضے کی ایمرجنسی حالتوں میں کام آتی ہیں۔

کیوپرم میٹیلیکم کی بیماری میں بھی بڑی مقدار میں بھی پانی جیسے دست اور بکثرت قے ہوتی ہے۔ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور پیلے ہو جاتے ہیں۔اس کی اہم خصوصیت تشنج، اینٹھن اور مروڑ کی علامات سے ظاہر ہوتی ہے۔پٹھوں کا پھڑکنا اور کھنچا جانا ہیضے کی علامات کے ساتھ اور جسم کے ٹھنڈے پن کے ساتھ ہوتا ہے۔اس کی خصوصیت ہے کہ تشنج ہاتھ پاؤں سے شروع ہو کر جسم کے مرکزی حصوں کی طرف جاتا ہے۔تشنجی دورے کی حالت ہاتھ پاؤں تلوؤں اور ہاتھوں کے اندر کی طرف مڑ جانے سے شروع ہوتی ہے۔دماغی حالت، حواس باختہ مریض۔ ہذیان کی حالت میں باتیں کرتا ہے یادداشت کی کمی ہو۔ایسی حالتوں میں یہ دوا پیٹ درد اور زچگی کے تشنج کو بھی درست کرتی ہے۔قلت حیض ہو یا پھنسیاں دب جائیں اور کوئی اخراج یا دست روک دیئے جائیں تو کیوپرم مٹ کے مریضوں میں تشنج کے ساتھ اس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔سر اور آنکھوں کے درد، سانس کی دقت، اور مرگی کے دورے مقعد کے بھگندر اور بچوں کے دانت پینے کو بھی درست کرتی ہے۔کھانسی اور متلی ہو تو پانی پینے سے عارضی طور پر کم ہو جاتی ہے۔سر کی چوٹ کے بعد مرگی کے دورے، اور دورے کے دوران ہاتھ پاؤں کے اندر کی طرف مڑ کر تشنج جسم میں پھیل جائے۔اور یہ دوا زچگی کے تشنج، قلت حیض، سر درد آنکھ کے درد، گلے کی تکلیف اور ہیضے میں جسم کے تشنجی اثرات کو بھی درست کرتی ہے۔

آرسینکم البم ان دواؤں کے ساتھ خصوصاً ویریٹرم البم کے مقابلے میں بڑی دوا ہے۔ادویات میں مقابلہ اس وقت ضروری ہوتا ہے جب مریض کی علامات دو یا دو سے زیادہ دواؤں سے قریبی مشابہت رکھتی ہوں۔آرسینکم البم اور ویریٹرم البم دونوں کے مریض سردی کو زیادہ محسوس کرتے ہیں۔ٹھنڈے سردشروب کی خواہش کرتے ہیں۔ٹھنڈے جسم پر گرم کپڑے کی خواہش ہوتی ہے۔بے حد کمزوری اور ہیضے جیسی حالت اور وبائی ہیضہ میں

بدبو دار دست ان دونوں کے زیر اثر شفایاب ہوتے ہیں۔علامات کی شدت ،نوعیت اور ذہنی حالت مختلف ہوتی ہے۔وریٹرم میں مصروفیت کا پاگل پن آتا ہے جس کی تفصیل دوا میں بتائی گئی ہے۔اس کے مقابلے میں آرسینکم کا مریض بے حد بے چینی ، بے قراری اور خوف کا مریض ہوتا ہے خصوصاً موت کا خوف اور اکیلا ہونے سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ یہ کسی کے ساتھ رہنے کی خواہش کرتا ہے۔اور بے حد سردی کے ساتھ جسم میں جلن کا شدید احساس پایا جاتا ہے۔ایسی جلن کے باوجود آگ اور بستر کی حرارت کو پسند کرتا ہے اور گرمی سے سکون ملتا ہے۔ پیاس اور ٹھنڈے پانی کی خواہش ان دونوں میں فرق کو واضح کرتی ہے۔آرسینکم کا مریض کبھی کبھی مخصوص حالت میں زیادہ پانی کی خواہش کرتا ہے ورنہ اکثر کم مقدار میں بار بار ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے۔لیکن ٹھنڈا پانی اسے موافق نہیں آتا۔اور وریٹرم البم کا مریض زیادہ مقدار میں ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے۔جو دست اور قے کی صورت میں نکل جاتا ہے۔یہ دونوں شدید اور پرانی دونوں طرح کی بیماریوں میں اثر کرتی ہیں۔آرسینکم کی پہچان یہ ہے کہ جسم کی سردی کے برعکس سر کو کھلی ہوا میں رکھنا پسند کرتا ہے اور ٹھنڈے پانی کی خواہش کے باوجود اسے گرم پانی موافق آتا ہے۔یہ زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔ بگڑے ہوئے بخار، ملیریا اور ٹائیفائیڈ۔دمہ اور ٹی بی کی شکایت السرا اور کینسر کی بیماری۔ دل، جگر اور بہت سی تشویش ناک امراض میں بہتر اثر کرنے والی دوا ہے۔اسے معدہ کی خرابی میں کھانا پکنے کی خوشبو سے ہی متلی آتی ہے۔شدید ہیضے کی صورت میں وریٹرم البم کے مریض میں پیاس کی زیادتی، پسینے کی کثرت اور بڑے بڑے دست آتے ہیں۔

164- زنکم میٹیلیکم Zincum met

بمقابلہ: نکس وامیکا

نتائج مرض سے وجوہات مرض کا بڑا تعلق زنکم مٹ کی مرض ہے بے حد کمزوری ہے ایسی کمزوری سے جسمانی اخراج میں رکاوٹ ہونے سے اس دوا میں تشنج آتا ہے اور زنکم کے

مقابلے میں غصے کی شدت سے ہونے والے درد اور تشنج ٹکس وا میکا میں آتے ہیں۔زکم کی تکالیف بے حد کمزوری اور قوت مدافعت کی کمی سے ظاہر ہوتی ہیں اور اس کی اہم پہچان یہ ہے کہ مریض کسی بھی حالت اور مرض میں جسمانی اخراج کی طاقت نہیں رکھتا جیسے خسرہ نکلنے کی حالت ہو مگر دانے نہ نکل رہے ہوں، اس میں ردِّ عمل کی طاقت ہی نہ ہو۔ چھاتی میں بلغم مگر نکالنے کی طاقت نہ ہو۔ایام ماہواری میں اس قدر نقاہت کہ خون حیض جاری نہ ہو رہا ہو۔ یہاں تک کہ حاجت کے باوجود پیشاب نہ ہو اور پسینہ بھی نہ آ رہا ہو۔ پیشاب کی حاجت محسوس ہو لیکن اخراج کی طاقت نہ ہو۔سردی کو کسی حد تک زیادہ محسوس کرے اور کھلی گرم ہوا میں سکون ملے لیکن زیادہ گرمی سے بھی سکون نہ ہو۔اور اگر طاقت نہ ہونے کے باوجود کوئی اخراج ہو جائے۔ جیسے دانے نکلیں یا بلغم یا خون حیض کا اخراج شروع ہو جائے تو بہتر محسوس کرے۔اس کی ایک مخصوص علامت پاؤں کی بے قراری ہے پاؤں میں الجھن سے انہیں مسلسل حرکت دیتا ہے۔اور چلنے پھرنے سے بہتر محسوس کرتا ہے اگرچہ کمزوری اور نقاہت کی حالت میں زیادہ چلنے پھرنے کے قابل بھی نہ ہو۔اسے بیماری میں تشنجی دورے آتے ہیں۔ جسم میں جھٹکے لگتے ہیں اور رعشہ جیسی تکلیف ہوتی ہے۔ پیاس ہو تو بہت شدید نہ ہو۔ بھوک کی زیادتی، دن میں بھوک زیادہ محسوس کرتا ہے۔دماغی سوزش میں، شدید منینجائٹس کی حالت، اس کے ساتھ تشنجی دورے اور جھٹکے۔ بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں تکلیف بڑھ جائے۔ ذہنی کمزوری۔سوال کا جواب مشکل سے دے سکے۔اکثر دماغی سستی ہو اور کبھی کبھی ذکاوت حس بڑھ جائے تو جوش کی حالت اور شدید درد ہو۔مخصوص علامات کے ساتھ انتہائی کمزوری کی حالت ۔زنکم کو علامات کے مطابق استعمال کریں تو سردی اور کمزوری کو کم کرتے ہوئے اخراج اور بلغم کو نکالنے کی طاقت پیدا کرتی ہے۔اکثر استعمال ہونے والی دوا نہ ہے۔ایسے مریض کم ہوتے ہیں۔اگر زیادہ مرضیاتی حالت میں دماغی سوزش سے نیم بے ہوشی جیسی حالت ہو تو دوا کے اثر سے زیادتی کا امکان بھی ہو سکتا ہے ایسی حالت میں مناسب طاقت کا استعمال کریں اور تشنجی دورے روکنے کے لئے کسی سکون یا نشہ آور دوا کا استعمال نہ کریں۔

نکس وامیکا معدہ اور پیٹ کی خرابیوں کیلئے اکثر استعمال ہونے والی دوا ہے۔ یہ بھی جھٹکے اور تشنجی دوروں جیسے امراض کو درست کرتی ہے اور بہت سی متعلقہ بیماریوں میں تیزی سے اثر کرنے والی دوا ہے اس کا مریض سردی کو بے حد زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور گرمی سے سکون ملتا ہے۔ اور اس کے مریض عموماً ایسے افراد میں زیادہ ہوتے ہیں جو عارضی سکون یہ اور یا طاقت کے نام پر ہا تک۔ شراب، تمباکو، قہوہ، پان، سگریٹ جیسی بازاری اشیاء کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اگر ایلو پیتھک ادویات کے برے اثرات سے پیٹ خراب ہو کر نکس وامیکا کی علامات آ چکی ہوں تو اس صورت میں یہ دوا ایلو پیتھک ادویات کے برے اثرات کو بھی ختم کرتی ہے۔ زنکم میں بیماری کے اخراج کے لئے طاقت نہیں ہوتی اور نکس وامیکا کے مریض میں روکاوٹ کی وجہ سے اخراج نہیں ہوتے۔ مثلاً نکس وامیکا کا مریض پیشاب کی فوری حاجت محسوس کرتا ہے اسے لگتا ہے کہ پیشاب نکل ہی جائے گا۔ جب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو رکاوٹ بن جاتی ہے مشکل سے اگر کچھ پیشاب خارج کر سکے تو سکون محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح قے کرنے کی کوشش کرے تو سکون اور قبض یا دست کی بیماری میں ایسے ہی حاجت کے باوجود مشکل سے اخراج ہو اور کسی بھی اخراج یا قے اور بلغم کے اخراج کی صورت میں سکون ملتا ہے۔ زنکم مٹ میں وجہ نا طاقتی ہوتی ہے اور نکس وامیکا میں مریض عمل کی کوشش کے برعکس ردعمل میں چلا جاتا ہے۔ بیماری کی علامات کے مطابق ہی نکس وامیکا کا ذہن بھی بے حد ضدی، غصہ ور، چڑچڑا اور طیش میں آ جانے والا ہوتا ہے۔ جلد باز، بے حد حساس اور تنہائی پسند ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد ہر تکلیف میں اضافہ اور گرمی سے زیادہ سکون ملتا ہے۔ نکس وامیکا اکثر استعمال ہونے والی دوا ہے اور زنکم مٹیلیکم بے حد کمزوری، نقاہت اور ردعمل کی کمی میں کام آنے والی دوا ہے۔ مننجائٹیس کی دماغی سوزش میں جب بچے کو جھٹکے لگیں۔ ذہن کام نہ کرے اور نیم بے ہوشی کی حالت میں نقاہت بڑھتی جائے۔ پیشاب اور بلغم کی رکاوٹ سے دماغی سوزش پر نیم بے ہوشی کی حالت ہو جائے تو اس کی مناسب طاقت

میں ایک ہی خوراک کے بعد دوا کے اثر سے ردّعمل کا انتظار کریں ۔ دوا درست ہوتو کچھ عرصہ کیلئے جھٹکے زیادہ ہواور بے ہوشی کم ہوتی جائے گی ۔ تکلیف میں زیادتی دیکھ کر دوا تبدیل نہ کریں ایسی حالت میں مریض کو بچانے کیلئے ایسا ردّعمل ضروری ہے، اسلئے کہ جب جہاں دوا نے کسی مرضیاتی رکاوٹ یا سوزش کو ختم کرنا ہے وہاں صحت کی بحالی کے لئے زیادتی کا امکان ہوگا ۔ ماہر معالج جانتا ہے کہ صحیح ہومیو پیتھک دوا سے کمی اور زیادتی کہاں اور کب ہوتی ہے ۔ دوا درست ہوتو جنرل طبیعت میں بہتری کے ساتھ مرضیاتی حصے میں عارضی طور پر تکلیف میں اضافہ ہوسکتا ہے ۔ جبکہ مریض عارضی تکلیف کے باوجود طبیعت میں بہتری محسوس کرتا ہے ۔ اور یہ صرف جسمانی تکلیف میں زیادتی کی بات ہے ۔ جہاں تک دماغی علامات جیسے بے چینی یا خوف کا تعلق ہے بالکل دوا سے دماغی علامات میں زیادتی نہیں ہوتی ۔ ذہنی علامات دوا سے ہمیشہ بہتر ہوا کرتی ہیں ۔ اوراگر دوا سے دماغی حالت میں زیادتی ہو جائے تو دوا غلط ہوگی، ایسی صورت میں فوراً اس کا اثر زائل کرنے کی دوا دیں ۔ نکس وامیکا عموماً اعصابی تکالیف ۔ شدت کے درداور ہضم کی خرابیوں میں کام آتی ہے اور تشنجی درد میں بھی فوری اثر کرتی ہے ۔ جب غصے اور سردی کی بے حد زیادتی ہواور کھانے سے تکالیف میں اضافہ ہوتو نکس وامیکا مفید ہوسکتی ہے ۔ اور زنکم میٹیلیکم مندرجہ بالا حالت میں بھی اور زیادہ کمزوری سے پہلے کم یا عام تکلیف میں بھی اثر کرتی ہے جبکہ مریض ابھی اس قدر کمزوری اور دماغی سوزش کی حد تک نہ پہنچا ہو مثلاً سر درد کمزوری کے ساتھ ہو جب بھی ماہواری آئے تو اس دوران سر درد کو آرام ہو اور بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ کی تکالیف کمزوری کے ساتھ جھٹکے لگیں ۔ جب دانت نکل آئیں تو درست ہوجائے ۔ کمزور لڑکیوں میں وضع حمل کے بعد نفاس رک جائے ۔ یا چھاتیوں میں دودھ نہ آئے ۔ مناسب طاقت میں دیں تو معمول کے درداور جھٹکے کو درست کرتی ہے اور کمزوری کے تشنج سے محفوظ رکھتی ہے ۔

◆◆◆◆◆◆◆

مصنف کی دیگر تصانیف

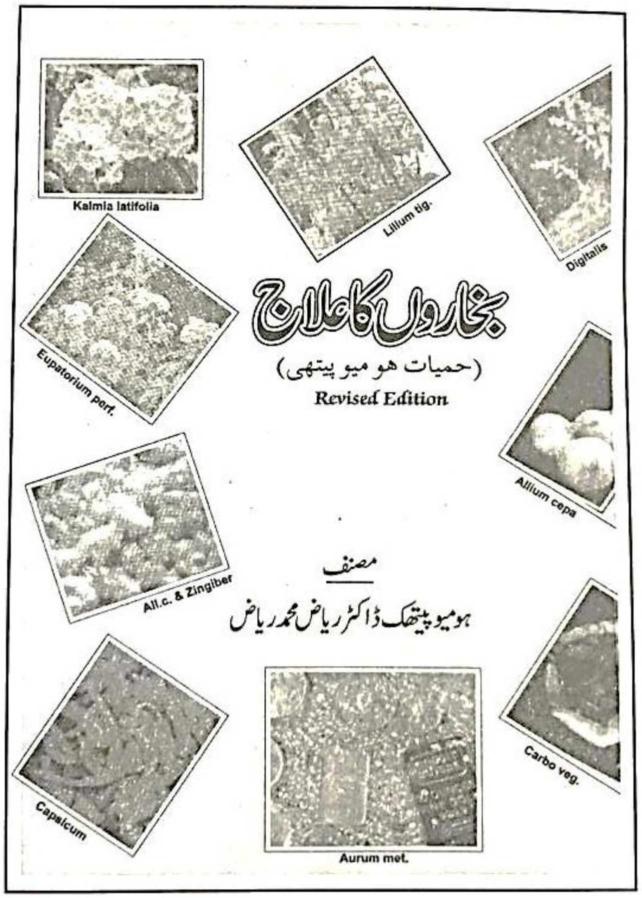

1985ء

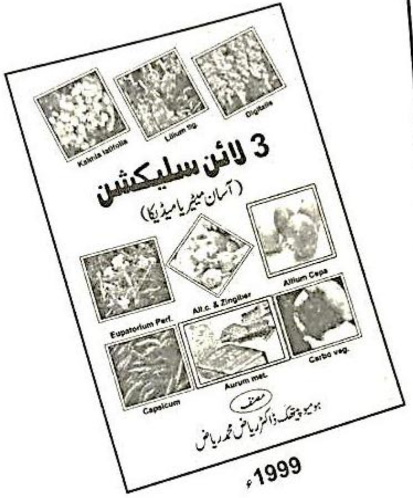
Kalmia latifolia
Lilium tig.
Digitalis
3 لائن سلیکشن
(آسان میٹیریا میڈیکا)
Eupatorium Perf.
All.c. & Zingiber
Allium Cepa
Capsicum
Aurum met.
Carbo veg.
مصنف
ہومیوپیتھک ڈاکٹر ریاض محمد ریاض

1999ء

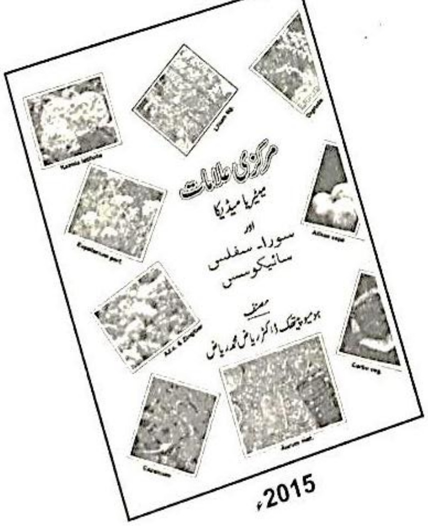
Kalmia latifolia
Lilium tig.
Digitalis
مرکزی علامات
میٹیریا میڈیکا
اور
سورا، سفلس
سائیکوسس
Eupatorium perf.
Allium cepa
All.c. & Zingiber
مصنف
ہومیوپیتھک ڈاکٹر ریاض محمد ریاض
Carbo veg.
Capsicum
Aurum met.

2015ء

مصنف: ہومیو ڈاکٹر

ریاض محمد ریاض

- بانی پرنسپل الصحت ہومیو پیتھک میڈیکل کالج فیصل آباد
- چیئرمین اینڈ منیجنگ ڈائریکٹر
  الصحت اسلامک مشن (رجسٹرڈ)
- میڈیکل آفیسر (EX)
  فری ڈسپنسریز فیضان سوسائٹی (رجسٹرڈ)
- ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس (1976)
  نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھی۔پاکستان
- بی۔اے۔ گورنمنٹ کالج فیصل آباد۔ (1965)

تصانیف

- بخاروں کا علاج (1985)
- فرسٹ لیکچرز
  آن ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا (1987)
  (D.H.M.S. اوّل ایئر)
- فرسٹ لیکچرز
  آن ہومیو پیتھک فلاسفی (1988)
  (D.H.M.S. اوّل ایئر)
- 3 لائن سلیکشن۔ (1999)
- مرکزی علامات (2015)
- زیر تجویز — فلسفہ قانون بالمثل